حضرات اٹیل کے صفحات ۲ و ۳ ضرور ملاحظہ فرمایئے۔

RARE BOOK

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ

ماہنامہ فخر ہندوستان، اُردوے معلّٰے کی جان مخزن اسنادِ درستی گویان اعنی

CHECKED 1988

مُحاوراتِ نسواں

CHECKED-IS
Checked 1987

(و)

خاص بیگماتِ کی زبان

CHECKED 1995

۲۲۷۱۱
لغت
۶۲۵

مؤلفہ

شاعر بےنظیر شیریں زبان خوش تقریر جناب مولوی محمد منیر صاحب منیر لکھنوی سلمہ اللہ العلی القوی

باہتمام

نیازمند حاجی محمد شفیع ابن عالیجناب حاجی محمد سعید صاحب غفرلہ اللہ الواہب

بماہ جنوری سنہ ۱۹۳۰ء

در مطبع وقار الحمائی واقع کانپور طبع شد

نوٹ بحق تالیف بحق مطبع ہذا محفوظ و محدود ہے کوئی صاحب قصد طبع نفرمائیں۔

مجیدی پریس کانپور کی سعی مشکور

بفضلہ فی الحال لغات قدیمہ جدیدہ عربی۔ فارسی۔ ترکی۔ لاطینی۔ فرانسیسی کا گنجینہ کنایات و اشارات معرب و مفرس لغات انگریزی کا خزینہ یعنی لغات سعیدی مطبع ہذا سے شائع ہو کر قبولیت عامہ کا خلعت حاصل کر چکی ہے۔ بڑے بڑے مدرسین و معلمین و نیز اہل الرائے و اہل علم حضرات نے اسکو پسند فرما کر اپنی قدردانی کا ثبوت دیا ہے بنگلی زبین آرائی لغات کے حصوں مین شائع کر دی گئی ہین اب خاص زبان اردو کی طرف بھی مطبع ہذا نے اپنی توجہ مبذول کی ہے اور اسکا ایک بہت بڑا ذخیرہ مہیا کر کے اسکا اہتمام کیا ہے کہ اس بحر زخار کے تمام گہرہائے آبدار کو علیحدہ علیحدہ ناظرین کے سامنے پیش کر دیا جائے چنانچہ اس مین بعض رسالہ جات تیار ہو گئے ہین اور بعض زیر طبع و زیر ترتیب ہین جنکی فہرست حسب ذیل ہے۔

کتب طبع شدہ

ملک کی زبان محاورات ہندستان

اس کے حصۂ اول مین تمام و کمال وہ محاورات و ضرب الامثال بلا اسناد جمع کر دیئے گئے ہین جو زبان خاص و عام ہین اور حصۂ دوم مین ترتیب حروف تہجی مع اسناد ان الفاظ کے جو نثر و نیز ان الفاظ کی جو تذکیر و تانیث دونون طرح بولے جاتے ہین پوری تشریح ہے قیمت عہ

محاورات نسوان و خاص بیگمات کی زبان

اس کے حصۂ اول مین وہ محاورات و ضرب الامثال مع اسناد جمع کیے گئے ہین جو عورتون کی زبان پر بیشتر اور مردون کی زبان پر کمتر آتے ہین اور حصۂ دوم مین خاص محاورات محلات دہلی دیکھو مع اسناد درج ہین قیمت ۸ر

بازاری زبان و خاص اصطلاحات پیشہ وران

اس کے حصۂ اول مین بازاری زبان اور دوسرے مین محاورات عامیان اور تیسرے مین خاص اصطلاحات پیشہ وران و نقشہ بازان وغیرہ ہے قیمت ۸ر

میزان البیان فی تحقیق اللسان

اسمین ہندی فارسی۔ عربی۔ سنسکرت۔ انگریزی الفاظ کا تواتی ضروری و معنوی اردو زبان سے اور مخالف زبان دہلی دیکھو نہایت تفصیل سے ترتیب حروف تہجی درج ہے اور اردو زبان مین فارسی کا توافق دکھایا گیا ہے

HYDERABAD STATE LIBRARY

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

از مولف کتاب ہذا

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ سید المرسلین وخاتم النبیین وآلہ واصحابہ وازواجہ وذریاتہ اجمعین ۵

تمہید قادر مطلق کی دین کا شکر یہ ادا کرنا چھوٹا منھ بڑی بات ہے، انسان کی کیا ہستی اور کیا کائنات ہی۔ ہم کس کس نعمت کا شکر ادا کرین، اور کہان سے ایسی زبان لائین کہ اس سے عہدہ برآ ہوسکین، اور ہزار ہا نعمتین تو درکنار ایک جوہر نطق ہی ایسی بیبہا نعمت عطا ہوئی ہے کہ نہ رکھتے بنتی ہے نہ اٹھاتے بنتی ہے، کبھی ہم اسکو سینے سے سفینے مین لیجاتے ہین کبھی سفینے سے سینے مین لے آتے ہین، اور ایک ہم ہی پر کیا موقوف ہے جو کوئی بھی اس نعمت عظمیٰ سے بہرہ یاب ہوا اسنے نظم یا نثر کا حیلہ لیکر کمال نطق کے جوہر ضرور دکھائے، کوئی ملک ایسا نہین ہے جہان ایسے جوہر دکھانیوالون کی جماعت نہو یا ملکی زبان کے لغات انکی جوہر شناسی کا معیار نہون جسوقت سے ناطقان ہند کا طوطی اردو مین بولنے لگا، تو فصحاء فارس کا بھی ناطقہ بند ہوگیا، پھر اس زبان نے وہ ترقی حاصل کی کہ عالمگیر ہوگئی۔ اور ایک ہی صدی مین کہین سے کہین پہونچ گئی کہان میر امن دہلوی کے قصۂ چہار درویش کی نثر نگاری، کہان اس زمانہ کے مصنفین اور مولفین کی فسونکاری زمین آسمان کا فرق ہے، جامہ زیبی بھی اسنے وہ غضب کی پائی ہے کہ ہر نوساختہ ڈریس مین یہ بھلی نظر آتی اور دل مین کھبی جاتی ہے لیکن اسکی سادگی کے دلدادہ اب بھی اسکی انھین پرانی اداؤن کے شیدا ہین چنانچہ اسوقت سے اسوقت تک اس زبان کے بھی بہت سے لغات مرتب ہوگئے اور برابر ہو رہے ہین جنھین اردو کے ست نجے کا خرمن کہین تو زیبا ہی

فرق امتیازی کے اعتبار سے کوئی بڑا خرمن ہے اور کوئی چھوٹا ہے: اس خوشہ چین کے ذہن مین بھی مدت سے یہ بات جاگزین تھی کہ زبانداران ہند کے تصدق مین اردو ست نجے کا جسقدر ذخیرہ اپنے ہاتھ آیا ہے اُسکے دانے الگ الگ چُنکر شایقین کی نذر کردون اور کچھ زبان کی خدمت بجالاؤن، یہی وہ شوق تھا جسنے مجکو اُبھارا، اور اِسی ذوق مین برسون بڑی بڑی لغات اُردو کی ورق گردانی مین سرمارا، اور حسب ایما صاحب پائگاہ رفیع جناب حاجی محمد شفیع صاحب خلف الصدق عالیجناب حاجی محمد سعید صاحب نور اللہ مرقدہٗ مالک مطبع مجیدی کانپور، اسکے دو حصے مرتب کرکے مطبع ہذا مین دیے جو "ملک کی زبان محاورات ہندوستان" کے نام سے اشاعت پذیر ہوے اور بقیہ حصص کے لیے اُسمین وعدہ کیا گیا تھا، لیکن عدیم الفرصتی اور فکر معاش نے اتنی مہلت نہ دی کہ اُسکا ایفا کرتا اور ایک زمانہ معرض التوا مین گذر گیا۔ اب جبکہ خوش قسمتی سے دو برس سے فارغ البال ہوکر سلک کارکنان مطبع مذکورۂ بالا مین منسلک ہوا تو مالکان مطبع کی عالی ہمتی نے پھر مجکو اس جانب توجہ دلائی اور شکر ہے کہ اُن دانونکو جداگانہ ذخیرے ارباب ہنر کے سامنے انبار کرنے مین مجکو کامیابی ہاتھ آئی یہ اُسکا تیسرا حصہ محاورات نسوان خاص بیگمات کی زبان کا جسمین باسناد شعراء ہند وہ محاورات درج ہین جو مستورات کی زبان پر بیشتر اور مردونکی زبان پر کمتر آتے ہین ناظرین والا تبار کے ملاحظہ مین پیش کرکے عرض پرداز ہون کہ آپکی قدرشناسی جسطرح اجازت دے اُسطرح اِسے کام مین لائیے اور منتظر رہیے اگر مالکان مطبع کی یونہی نظر عنایت رہی تو عنقریب بقیہ حصے اِسکے یعنی بازاری زبان اور اصطلاحات پیشہ وران، غلط العام متروک کلام منیر المحاورات، منیر اللغات وغیرہ بھی ضخیم حجم مین زیر طبع سے آراستہ و پیراستہ ہوکر نورافزاے چشم مشتاقان ہونگے اُمید ہے کہ قدردانان زبان اُردو اسکی قدرافزائی فرماکر اس ہیچمدان کو ممنون منت فرمائینگے اور اپنی قدردانی سے مالکان مطبع کی ہمت بڑہائینگے تاکہ اُنکا حوصلہ بڑھے اور مجکو زبان کی خدمت کرنے کا موقع ملے۔ والسلام

(حقیر منیر لکھنوی)

Checked
1987

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب الف ممدودہ

آبرودار۔ عزت دار۔ صاحب عصمت۔ بہو بیٹی
نیکبخت عورت۔ نواب مرزا ؎

بیحیائی ہی بیحجابی ہے۔ آبرو دار کی خرابی ہی

آبرو برباد ہونا۔ رسوا و بے عزت ہونا۔ ؎

بجز ذلت نہیں کچھ خاک اظہار محبت میں
بہاتے ہیں جو آنسو آبرو برباد کرتے ہیں

آبرو بڑھانا۔ عزت و مرتبہ دینا۔ ناسخ ؎

طوفان موج اشک سے یہ آبرو بڑھی
دریا کا پاٹ گھٹ گیا دامن کے پاٹ سے

آبرو دینا۔ بڑا کام کرانا۔ جانصاحب ؎

بوا گوہر یہ کیا خدا کے لیے
آبرو دو گی آشنا کے لیے

آبرو لینا۔ آبرو اتارنا۔ بے عزت کرنا کسی
عورت کو خراب کرنا۔ جانصاحب ؎

اے بوا گوہر حسین آباد کے تالاب پر
آبرو لی چاند خان نے کل ہماری راتکو

ایضاً ؎

مردوے چھوڑ اب خدا کے لیے
کیا مری آبرو اتارے گا

آبنے۔ ایک لوری ہے جو بچوں کے سلانے
اور بہلانے کو اُن کی مائیں یا کھلائیاں کہتی ہیں
(آبنے کچھ دینگے ٹکھڑے کی بتی لینگے۔
چاند سی بہو دینگے۔ پھندنا سے بچے لینگے)

آبے لونڈے جا بے لونڈے۔ یہ خاص
عورتوں کا محاورہ ہی کسی کام کے لیے ناحق
ادھر ادھر پھیرے کرنا۔

آبلا گلے پڑ۔ مثل ہے یعنے خواہ مخواہ اپنے
ہاتھ سے اپنے سر بلا مول لینا۔

آبیل مجھے مار۔ یہ بھی مثل ہے۔ یعنے
اپنے ہاتھ سے ایسا کیا یا کرنا ہوا۔

آبنوس کا گندہ۔ فربہ اور سیاہ رنگ کا
بدقوارہ آدمی کو کہتے ہیں۔

آپا۔ لغت ترکی۔ بڑی بہن کو کہتے ہیں۔

آپ سے خوب خدا۔ بدون خدا کی مرضی

کے اپنی تدبیر سے راحت نہیں ملتی۔ یا اپنی ذات سے زیادہ خدا کی ذات ہے۔

آپڑ دسن لڑین۔ حق ناحق کا فساد اٹھانا جھگڑا پیدا کرنا۔

آپڑ دسن مچھسی ہو۔ میرے رنگ مین رل جا جب اپنے ساتھ دوسرے کو بھی خراب برباد کرنا چاہتے ہین تو کہتے ہین۔

آپ سے آپ۔ خود بخود۔ بلا ارادہ و قصد کوئی بات ہو جانا۔ جانضاحب ؎

کون سی بات نگوڑے مین ہے اچھی لیکن
آگیا دل ہی مرا اس پہ بُرا آپ سے آپ

آتے کا نام سہاجاتے کا نام کمتا۔ خاص بھٹیاریون کا محاورہ۔ یعنی آنیوالے کی خیر منانا اور جانے والے کو بھول جانا

آٹا ہو جانا۔ پٹر جانا۔ گھن لگ جانا۔ گل جانا۔ ؎ کل حضرت کھٹمل نے مرے پیٹ مین کاٹا
کروٹ جو مین لیتا ہون تو وہ ہو گئے آٹا

آٹھون پہر۔ ہر وقت۔ ہر ساعت۔

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ زار و قطار رونا۔ نواب مرزا ؎

مرد وے کچھ نہ تجھکو پاس آیا
آٹھ آٹھ آنسو مجھکو رُلوایا ہے

آج کی آج آج کی سو برس مین۔ جو بات آج ہے وہی سو برس بعد بھی ہو گی۔

جوٹھان لی وہی ہوتی ہے۔

آدمی بنو۔ اچھے چلن سیکھو۔ نچلے بیٹھو۔

آدھی رات کو جمائی آئے شام سے مُنھ پھیلائے۔ قبل از وقت کسی بات کا اہتمام کرنا

آدھا اب گھر آدھا سب گھر۔ خود حصہ سے زیادہ لینا دوسرون کو کم دینا۔

آدھی رات اِدھر اور آدھی رات اُدھر تنہائی کی فکر یا کوئی کہانی کہتے وقت کہتی ہین۔

آرسی ٹوٹ گئی۔ جب کوئی بدصورت عورت خوبصورتی کا دعویٰ کرتی ہے تو عورتین کہتی ہین

آڑے آجانا۔ درمیان مین پڑ جانا۔ سدّراہ ہو جانا۔ جانضاحب

ٹل گئی آج سر سے آئی ہوئی
آڑے آیا لیا دیا میرا

آس سے ہونا۔ حمل سے ہونا۔

آس توڑ بیٹھنا۔ ناامید ہو جانا۔ مایوسی۔

آس مراد والی۔ صاحب اولاد عورت۔

آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانا۔ ناممکن کام کر دکھانا۔ جانضاحب ؎

مہتاب اور زہرہ ہین دونون وہ کُٹنیان
تھگلی لگائین چھید کرین آسمان مین

آشنا۔ آنکھ لگا مرد۔ جس سے بیجا طور سے ملا جائے۔ جانضاحب ؎

بوا رووں کس کس کی مین جان کو
مرا آشنا ہے تو جگ آشنا

آشنائی۔ عشق و عاشقی ناجائز و ناپاک محبت محشر
ے آشنائی کرکے کیا خوش تھی جو کرلیتی نکاح
توبہ توبہ باز آئی مین نکمے کام سے

آغون غٹے۔ لوری کی ایک قسم۔ (آغون غٹے میان مارے ٹھٹھے۔)

آغا مینا۔ وہ مینا جو باتین کرے۔ اور باتین کرنیوالی لڑکی کو بھی پیار سے کہتے ہین جانصاحب
ے اکیلے مین اُس سے بہلتا ہے دل
مری آغا مینا سلامت رہے

آفت کی پرکالہ۔ شوخ و شریر لڑکی جو کمسن ہو۔ جانصاحب ے
نہ تم اتنے سے سن پر جاؤ اس لڑکی کے ایمرزا
یہ آفت کی ہے پرکالہ یہ شر کرنے کی بانی ہے

آگا پیچھا۔ شرمگاہ۔ مقامات مخصوص۔

آگا تاگا لینا۔ کسیکی خبرگیری یا خاطر مدارات کرنا

آگا بھاری ہونا۔ حمل سے ہونا پیٹ سے ہونا

آگ لگے۔ کوسنے۔ بددعا دینے یا ناز و غمزہ کے وقت یہ کلمہ بولتے ہین۔ جرأت
ے جی جلائے وہ جس سے لاگ لگے
غرض اس عاشقی کو آگ لگے

آگ لگے پر بلی کا موت ڈھونڈھنا
بیوقت مصیبت کا تدارک کرنا۔ وقت پڑنے پر انجام سوچنا۔

آگ پھوس کا بیر ہے۔ اجتماع ضدین

آگ پانی کا سنجوگ ہے۔ جب عورت مرد جوان کیجا ہوتے ہین تو کہتے ہین۔

آمین اللہ۔ آمین کی جگہ پر بولتی ہین یعنی خدا ایسا ہی کرے۔

آن۔ عہد۔ قسم۔ ممانعت۔ جیسے ہم کسی بات کی آن نہین مانتے۔ یا کسی بات کی آن نہین محشر
ے ٹھنڈیان نکلی ہین بچے کے پڑا پھرتا ہے
کچھ کسی بات کی بھی آن ہے گیتان تم کو
جانصاحب ے
کونسا عذر جان ہے تم کو
یان کے آنے کی آن ہے تم کو

آن بنی۔ مصیبت پڑجانا وہ کلمہ ہے جو مصیبت کے وقت زبان پر آتا ہے۔ مثلاً فلان شخص پر ایسی آن بنی ہے کہ خدا دشمن پر نہ ڈالے۔
مثل آن بنی سر پر تو چھوڑو پرائی اس جرأت
ے غمزے تمھارے دیکھنے پایا نہ دو گھڑی
عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن مین

آن بان والی۔ مزاجدار عورت۔ جانصاحب
ے مین نہ آؤن گی تیری باتون مین
ایک ہی آن بان والی ہون

آنت بھاری تو مانت بھاری۔ کل بیماریان معدہ کے فساد سے پیدا ہوتی ہین۔

آنت کی آنت۔ لمبی چیز کو کہتے ہین کوئی دھجی یا چیتھڑا وغیرہ۔

آنچ۔ مانتا۔ محبت۔ پیڑو کی آنچ۔ وہ اُلفت و محبت جو بوجہ مقاربت زن و مرد مین پیدا ہو۔ جانصاحب ؎

آنچ پیڑو کی بُری ہوتی ہی ای مہرنسا
داغ مہتاب کے چھٹنے کا مجھے کیا بھولا

آنچ آجانا۔ دوسرے کی آفت مین گرفتار ہوجانا۔ جانصاحب ؎

دیکھ کر مجھکو جلتی ہے سوتن
کہین تم پر نہ آنچ آجائے

آنچل۔ چھاتیان۔ پستان۔ محشر ؎

کھلا ہے سینہ ڈوپٹہ تلک کا ہوش نہین
کنواری بالی ہے آنچل کو دیکھ بھال کے چل

آنچل ڈالنا۔ بھائی کی شادی کے وقت بہنون کا دودھا کے سر پر آنچل ڈال کے نیگ مانگنا۔ اسطرح جو نیگ ملتا ہی اُسے آنچل ڈلوائی کہتے ہین۔ اور یہ سب بہنون مین تقسیم ہوتا ہے۔ جانصاحب ؎

کھڑی ہوجاتی ہے کیون ڈالکے آنچل سر پر
سوت لگتی ہے نگوڑی تری مانجائی کیا

آنچل مین گرہ دینا یا بات باندھنا۔ نصیحت ماننا اور کبھی نہ بھولنا۔ جانصاحب۔ ؎

نین سکھ کو سمجھ نہ گاڑھ بھایا
آنہ محمودی اُسکی چھل بل مین
سر کی چادر تلک نہ چھوڑیگا
باندھ رکھ میری بات آنچل مین

آنچل آنا۔ چھاتیون کا پک جانا یا ورم کرجانا

آنکس۔ عورتون کے محاورے مین بگڑا ہوا سرکوب وغیرہ۔

آن کہان ہوگیا۔ قصہ و کہانیون کی بدگوئی پر کہتی ہین کہ آن کہان ہوگیا یا ہوجاتا ہے۔

آنکھ بند کرکے چلنا۔ بخوف چلے جانا۔ محشر ؎

ٹرن ہے چھوکری چلتی ہی آنکھ بند کیے
مجھے یہ ڈر ہے نہ پڑ جائے اونچ نیچ مین پانوُن

آنکھ جھکنا۔ محجوب ہونا۔ سینے پر ونے مین آنکھ نیچی کرنا۔ محشر ؎

ہوائی ویدہ ہے بازی نہین جھکاتی آنکھ
شلنگے مار کے کرتی ہے کھوجڑا کھویا

آنکھ کا پانی ڈھل جانا۔ بے حیا و بے شرم ہوجانا۔ محشر ؎

کیا مردوُن سے آنکھ لڑاتی ہے بیسوا
نرگس تری تو آنکھ کا پانی ہی ڈھل گیا

آنکھ کا پردہ اُٹھا دینا۔ لحاظ و شرم کا جو مستورات کو غیر مرد سے ہوتا ہی۔ جاتا رہنا۔ محشر

ے بیطرز گھورتی ہے جو انان باغ کو
نرگس نے جب سے آنکھ کا پردہ اُٹھا دیا

آنکھ کی بُرائی بھوئن سے۔ دوست یا عزیز کی بُرائی اُس کے دوست یا عزیز سے کرنا۔ یون بھی کہتے ہین کہ آنکھ کی بدی بھوئن کے آگے۔ بیخود ے

یار کی میرے شکایت وہ کرے ہے مجھ سے
وہ مثل ہے کہ بدی آنکھ کی بھوئن کے آگے

آنکھ لجائی ہوئی ہونا۔ نیچی نیچی نظر شرم آلود نگاہ ہونا۔ جانفا صاحب ے

گل کھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی ہے نسیم
کیون لجائی آنکھ ہے نرگس کی کیون محجوب ہے

آنکھ لگا۔ آنکھ لگی۔ وہ مرد یا عورت جس سے ناجائز تعلق ہو۔ جانفا صاحب ے

گو آنکھ لگا مردوا تھا چھوٹی کا دیور
کنبے مین مرے جاکے بڑا نام کرایا

آنکھ ایک نہین کجلوٹے دو دو۔ صبورتی پر آرائش اور بناؤ۔

آنکھ بھوٹی پیر گئی۔ قضیہ تو پاک ہوا۔ بلا سے نقصان ہوا۔

آنکھ مین بھی شرم دل کی تھی نرم۔ پاس ولحاظ سے نہ ماننے والی بات کے مان لینے پر عورتین عورتون کی شان مین طنزیہ کہتی ہین۔

آنکھ ناک درست ہونا۔ نہ خوبصورت نہ بدصورت اوسط درجہ کی ہونا۔

آنکھ ناک سے ڈرنا۔ جب کوئی جھوٹ بولے یا جھوٹی قسم کھائے تو کہتی ہین نواب مرزا ے

ارے ظالم خدائے پاک سے ڈر
جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے جوڑ

آنکھ نہ ناک بنو چاندسی۔ طنزیہ کلمہ کسی پر آوازہ پھیکنا۔ جو عورت ناک نقشے کی اچھی نہین ہوتی صرف رنگ گورا ہوتا ہے اُس کی نسبت کہتے ہین۔

آنکھون دیکھا پھٹ پڑا مجھے کانون سُنے دے۔ جب آنکھون کی دیکھی بات پر کوئی اپنی سُنی ہوئی بات کو ترجیح دیتا ہے تو کہتی ہین۔

آنکھون دیکھے جیتنا اور مُنھ دیکھے بیوہار۔ چار آنکھون کی مروت۔

آنکھون دیکھا سو جانا کانون سُنا نہ مانا یعنے آنکھون کی دیکھی مانے اور کانون کی سُنی نہ مانے۔ یہ اکثر بطور نصیحت بولتے ہین سُنی سُنائی بات پر اعتماد نکرنا چاہیئے۔

آنکھون دیکھی مکھی نہین نگلی جاتی۔ دیدہ ودانستہ

جان بوجھکر کوئی بات خلاف عزت و شان نہین گوارا کی جاتی۔

آنکھون سُکھ کلیجے ٹھنڈک۔ یعنی ہم بدل و جان راضی و خوش ہین۔

آنکھون سے پانا۔ بددعا کا کلمہ ہے یعنی اگر ہم جھوٹ بولین تو آنکھین جاتی رہین ہم سے جیسی کرتے ہو آنکھون سے پاؤگے

آنکھون سے معذور ہونا۔ آنکھ مین روشنی نہ ہونا۔ اندھا ہونا۔ مخشر ؎

باندی نرگس کیا ملاتی تم سے آنکھ
باجی وہ آنکھون ہی سے معذور ہی

آنکھون کا تارا۔ اولاد۔ فرزند۔ جانصاحب ؎ بس اے مہر النسا تو مری آنکھون کا تارا ہی
پھنسا جو مولوی کیا پڑھکے جادو ماش مارا ہی

آنکھون کے آگے آنا۔ کوسنے کے طور پر مستعمل ہی۔ اپنے مخالف دشمن کو کہتے ہین کہ اُس کی آنکھون کے آگے آئے۔ نیز بطور قسم بھی بولتے ہین کہ اگر ہم جھوٹ کہتے ہون تو ہماری آنکھون کے آگے آئے۔

آنکھون کے اندھے نام نین سُکھ۔ عیب و نقص کے موجود ہوتے ہوئے اچھائی کا دعوے۔ وہ بے وقوف جو اپنے تئین عقلمند سمجھے۔ جانصاحب ؎

آنکھون کی اندھی ہے وہ شل نام نین سُکھ
نرگس کو دن کو اونٹ بھی آتا نظر نہین

مخشر ؎

کہا چکٹے کو بلا لائی ہے گندھی یا ما
نین سُکھ نام موئی آنکھون کی اندھی ما

آنکھون کی سوئیان نکالنی باقی ہین۔ سب کام ختم ہو چکا ہی صرف تھوڑا سا رہگیا ہے۔

آنکھون کے ناخن لینا۔ اندھے نہ بنو۔

آنکھون کی مصدین لے ڈالو۔ اچھے بُرے کی آنکھون پر اینٹ کی عینک لگاؤ۔ شناخت پیدا کرو۔ نظر بازی سیکھو۔

آنکھون کے نیچے بجلی چمک جانا۔ کسی چیز کی آب و تاب سے نظر کا خیرگی کرنا۔

مخشر ؎

صاف بجلی سی یہان آنکھون کے آگے چمکی
مسکرا کر جو دوگانا نے دکھائی بجلی

آنکھون مین تیل لگانا۔ فریب اور بہانے سے دُکھتی ہوئی آنکھین بنانا مخشر ؎

کام چوری کے لیے دیدہ و دانستہ ضرور
آنکھون مین تیل لگا لیتی ہے باندی مردار

آنکھون مین خاک۔ پیار کے مارے جب کوئی پیارا بچہ اپنی نگاہ مین اچھا معلوم ہوتا ہے تو مارے وہم کے کہتے ہین جانصاحب

ے جنوا یا کس سے تو نے دوگانا بتا مجھے
آنکھون مین میری خاک یہ بچہ ہے حور کا

آنکھون مین ڈر نہ ہونا۔ ڈھیٹ۔ بیخوف۔ نڈر ہونا۔ محشر ے

بلا کی ڈھیٹ یہ باندی چڑیل ہے مردار
نہ خوف دل مین ہے جسکے نہ آنکھ مین ڈر ہی

آنکھین پٹ پٹانا۔ آنکھین پٹر پٹر مارنا۔ آنکھون کا خوف اور دہشت سے جلدی جلدی کھولنا اور بند کرنا۔

آنکھین پٹم ہوجانا۔ بددعا کا کلمہ ہے۔

آنکھین پھوٹ جانا۔ نواب مرزا ے

یا الٰہی جو جھوٹی قسمین کھائین
دونون آنکھین ابھی پٹم ہوجائین

محشر ے

دونون آنکھین بیٹھ کر دیدے پٹم ہوجائینگے
چھوٹی دائی گر بڑی روٹی اٹھائی جھوٹ سچ

آنکھین پھڑکانا۔ اترانا۔ ناز و غمزے سے آنکھین مٹکانا۔ معشوقیت جتانا۔ محشر ے

دیکے کاجل یہ ندیدی موئی اترائی ہے
آنکھین کس ناز سے نرگس مری پھڑکاتی ہے

آنکھین پھوٹین۔ بددعا کا کلمہ یعنے ہم کو جو نظر بد سے دیکھے تو آنکھین پھوٹین نواب مرزا ے

ہاتھ ٹوٹین اگر لگائے ہاتھ
آنکھین پھوٹین جو اسطرف دیکھے

آنکھین تلوؤن سے ملنا۔ معشوق کا ناز و غمزے سے پامال کرنا۔ جانصاحب۔

ے ملون گی تلوے تلے آنکھین تیری ای نرگس
خصم کو میرے اگر تو نے بدنظر دیکھا

آنکھین ٹھنڈی رہین۔ دعا کا کلمہ ہے اولاد کا زندہ رہنا پیش نظر رہنا۔ جانصاحب

ے الٰہی مری بچی جگ جگ جیے
دوگانا تری آنکھین ٹھنڈی رہین

آنکھین چار کرنا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ نواب مرزا

ے جھوٹ کہتا ہے اور مکرتا ہے
اور پھر آنکھین چار کرتا ہے

آنکھین چڑھانا۔ مسجد یا امام باڑے وغیرہ مین منت و مراد بر آنے پر چاندی یا سونے کی دو آنکھین بنوا کر چڑھانا۔ مراد مانگنے پر دو کاغذ کی آنکھین کاٹکر چڑھاتے ہین۔ محشر ے

چڑھاؤنگی آنکھین مین درگاہ مین
جو نرگس کے دیدے سلامت رہے

تیور تیوری چڑھانا۔ کسی کو دیکھکر بد دماغ ہونا۔

آنکھین چندھی ہونا۔ مرض کی وجہ سے آنکھون کا چھوٹا ہوجانا اور کیچڑ بھرا رہنا جانصاحب ے

نرگس کی آنکھین ہوگئین چندھی لگاؤ اور اک پھول کے کٹورے مین کاجل ہی پارکے

آنکھین مُند ہونا۔ مرجانا۔ سوجانا۔

آنکھ مُندی۔ نیک بخت۔ ناسمجھ کنواری بہو بیٹی۔ جانصاحب ؎

آنکھ مُندی کابھی دیدہ اے نرگس
تیری صحبت سے اب چھنال ہوا

ایضاً ؎

آنکھ مندی اُٹھ جاؤن تو باجی گناہون سے بچون
کھول کر آنکھین جو دیکھا اوہی دنیا خواب ہے

آوازے کسنا طعن وتشنیع کے بول مارنا۔ جانصاحب ؎

ایک ہی بیسوا ہے مرزائی
روز کستی ہی مجھ پہ آوازے

آؤ بھگت کرنا۔ خاطر وتواضع سے پیش آنا۔

آؤ بوالڑین لڑے ہماری بلا حق ناحق کی چھیڑچھیڑ کے لڑائی ٹھاننا۔ بلا جھگڑے کا جھگڑا

آؤ دوگانا چپٹی کھیلین بیٹھے سے بیگار بھلی۔ خالی بیٹھنے سے تو ایسا نالائق کام ہی اچھا۔

جانصاحب ؎

کیا دور کنوان تھا کنکر کا اور شاہ چھڑا کی اوہی گلی
اپنا مطلب کرتی ہوگی رنڈی ہے وہ ایک نلی
ڈھونڈھکے لائے میرا تیرا دھگڑا جبتک رام کلی
آؤ دوگانا چپٹی کھیلین بیٹھے سے بیگار بھلی

آؤ تو جاؤ کہان۔ جب کوئی باتون باتون مین بگڑ جاتا ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہین کہ یہ تو وہ مثل ہوئی کہ آؤ تو جاؤ کہان۔

آہ نہ آئے۔ رحم نہ آئے۔ ترس نہ کھاؤن۔

نواب مرزا ؎

رحم تجھپر خدا گواہ نہ آئے
تیرے ٹکڑے کرون تو آہ نہ آئے

آئی ہوئی ٹلجائے۔ موت اگر مقدر ہوگئی ہو تو بھی خدا کرے نہ آئے۔

آئین نہ گئین کو لے لاگ گابھن بھئین۔ بے بنیاد الزام وتہمت۔ بے سروپا مضمون۔

آئین بیوی عاقلہ سب کامون مین داخلہ۔ ہر کام مین دخل در معقولات دینا۔

الف مقصورہ

الف مقصورہ سے عورتین بولتی ہین ۱۲

ایسے دور۔ دہم سے جب کوئی مرجاتا ہے یا کسی بیماری اور مصیبت کا ذکر کرتی ہین تو کہتی ہین اب سے دو برس یہ بات یون ہوئی تھی۔ اب تو ہون مین اونی اونی جب ہونگی سب سے دونی۔ ابھی کیا آئندہ دیکھنا کیسے جوہر کھلتے ہین۔

اپنا بالا اور کا ڈھنگوا۔ اپنے لڑکے کو بھولا بھالا اور دوسرے کے لڑکے کو شوخ وشریر سمجھنا۔

اپنا پیٹ تو کُتّا بھی پال لیتا ہے۔ یعنی وہ انسان کیا جو دوسروں کو کھلا پلا نہ سکے اپنی تن پروری تو کُتّا بھی کر لیتا ہے۔

اپنا رکھ پرایا چکھ۔ مثل ہے یعنے اپنے مال کو تو احتیاط سے رکھنا اور دوسرے کے مال کو تباہ و برباد کرنا۔

اپنا گھر بھرپرایا گھر تھوک کا ڈر۔ مثل ہے بازاری عوام عورتوں کی زبان پر یعنے اپنی چیز خوب ہوتی ہے دوسرے کی چیز تو کیا چیز۔ اپنے گھر جو چاہے کرے۔ دوسرے کے گھر تھوکنے سے

اپنا مُنھ بنواؤ۔ تم بھی اس قابل ہو۔ ذرا اپنی شکل تو درست کرو۔ نواب مرزا ؎

جاؤ بس جاؤ اپنا مُنھ بنواؤ
کہے چونی بھی مجھکو گھی سے کھاؤ

اپنا مُنھ تو دیکھو یعنی تم اس چیز کی قابلیت نہیں رکھتے ہو۔ ذرا آئینہ میں اپنی شکل تو دیکھو

اپنی اڑی دیکھو۔ چشم بد دور اور حف نظر کی جگہ پر بولتی ہیں تاکہ نظر نہ لگ جائے۔

اپنے بچّے کے گُن اپنے ہی کو خوب معلوم ہوتے ہیں۔ اپنے کا حال خوب معلوم ہوتا ہے۔ اپنے کا عیب و ہنر خوب روشن ہوتا ہے۔

اپنے بچّے کو ایسا مارون کہ پڑوسن کی چھاتی پھٹے۔ اپنا نقصان آپ ہی کرنا۔

اپنی بیر کو گھالم گھولا اور کی بیر کو تالم ٹولا۔ اپنی غرض پر تو گھیل میل کرنا اور دوسرے سے وقت پر بہانے برتنا۔ خود غرضی و خود مطلبی۔

اپنی بیتی کہون کہ جگ بیتی۔ یعنی اپنا حال بیان کروں یا دوسرے کی داستان کہون۔

اپنی ٹانگ کھولے آپ ہی لاجون مرے اپنے کا عیب ظاہر کر کے خود ہی ندامت ہوتی ہے۔

اپنی داؤن کو مچھلی دوسرے کی داؤن کو کانٹا۔ اپنی غرض پر مجبور و ناداں بننا۔ اور دوسرے کی غرض پر شریر و چالاک۔

اپنے دل پر ہاتھ دھرو۔ یعنے ہمکو کیا بھاتی ہو اگر تم پر یہ مصیبت پڑتی تو تم کیا کرتیں۔

اپنی رادھا کو یاد کرین (یا) کرو۔ یعنے جاؤ اپنے گھر خوش رہو۔ جانفا صاحب ؎

رادھا کو اپنی یاد کرے کیا وہ مال ہے
کون اُس سے رادھا نگری کا کرتی سوال ہے

اپنی گون گانٹھنا۔ اپنا مطلب خوشامد درآمد سے نکال لینا۔ اپنے مطلب کا یار ہونا۔

اپنے نین مجھے دے تو ٹھلائی پھر۔ اپنے مصرف کی چیز دوسرے کو دے کر اپنا ہرج کرنا اور مانگنے پھرنا مثل ہے۔

اپنے نام کی ایک ہون ضدی سخن بردر جاہل مزاج۔ نقلی کا کلمہ نواب مرزا ؎

Acc. No 837

دیکھنا مہنگا مت پڑجاؤن گی
مین بھی اک اپنے نام کی ہونگی

اپنے ہاتھ کے بل بل جائے جیسا من ہو تیسا کھائے۔ اپنے ہاتھ کی پکائی ہوئی چیز اچھی معلوم ہوتی ہے۔ عام عورتون کی زبان پر اپنے نصیبون کو رونا۔ بُری تقدیر کا گلہ و شکوہ کرنا اپنی والی پر آجانا۔ ضد یا جانا۔ سخن پروری کرنا۔ نواب مرزا۔ ؎

اپنی والی پہ مین جو آؤن گی
تکے بوٹی ترے اُڑاؤن گی

اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ۔ مثل ہے یعنے ہر ایک کی طبیعت مختلف ہوتی ہے۔

اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل۔ مثل ہے یعنے ایک دوسرے کا ساتھ نہین دیتا۔ جو جیسا کرتا ہے وہ ویسا ہی سہتا ہے۔

اتنا پکا کہ باسی تھکا۔ اتنا پکایا کہ باسی بچ رہا۔

اتنی سی جان گز بھر کی زبان۔ وہ جو اپنی حد سے بڑھکر باتین بنائے۔ اپنی حقیقت نہ دیکھے اور یاوہ گوئی کرے۔

اتنی سی فتنی۔ چالاک۔ مکار۔

اٹکن مٹکن۔ کم سن لڑکیون کا ایک کھیل جو چند بے معنی لفظ جمع کرکے ایک دوسرے کی طرف اُنگلی کے اشارے سے کھیلتی ہین۔

اٹکی۔ پھنسی۔ آشنائی ہوگئی۔ جانصاحب ؎

جھلکی دکھا کے مجھ کو فضیلت جو ٹل گئی
اٹکی تھی مولوی سے فرنگی محل گئی

الٹوا پٹی کھٹوا ٹی لیے پڑے ہونا۔ سب سے الگ تھلگ مغموم رنجیدہ بیزار چپکے سکوت مین پڑے ہونا۔

اٹھونسا۔ آٹھ مہینے ہی کے بعد جو بچہ پیدا ہو جائے۔

اچھا کیا خدا نے بُرا کیا بندے نے۔ مسئلہ جبر و اختیار یعنے انسان کو ایسا ہی سمجھنا چاہیئے

اچھی گھر بیاہی یا یعنی بُرا کیا اس کا انجام اچھا نہوگا۔

احسان بے جہان کا نہ لے شاہجہان کا۔ اگر احسان ہی اُٹھانا ہے تو ساری دنیا کے آگے التجا لیجائے ورنہ بادشاہ سے بھی التجا نہ کرے۔

اخنی تخنی۔ ذلیل۔ بدوضع۔ بدچلن۔

اچھوتی ہین۔ ابھی کنواری ہین۔ کسی مرد نے ہاتھ نہین لگایا ہے۔ جانصاحب ؎

مرد کے نام سے نہین واقف
اچھی بیگم ابھی اچھوتی ہین

اَدّن پدّن۔ چپ چاپ سکوت خاموشی۔ بچون کا ایک کھیل جب کہین سے بو آتی ہے تو آپس مین ایک معاہدہ کرکے چپ ہو جاتے ہین۔ اور جو بولتا ہے وہ گنہگار ٹھہرتا ہے اُس کو اَدّن پدّن ہو جانا بولتے ہین۔

سلہ ڈلی مٹکن ہی چیا خن اگلا بھولے بھالے ساون کے اندھے کو ہرا ہی سوجھے۔ بھول بھول کی بلیان۔ بابا کے دل کا حال کسان کو ہر ایک کھیت ہی سے معلوم ہوتا ہے۔ بھوکے کے سامنے روٹی چاند سی ہے۔ بھوکے کے کان میں کھچڑی کی گئی ہین۔ کوئی ایسا آتی کوئی ویسا۔ بھوکے کے آگ

اُدھر کی نہ اُدھر کی یہ بلا کدھر کی۔ مردود خلائق جسکو کوئی بھی قبول نہ کرے۔

اِدھر قبلہ اُدھر قبر بی خنیجہ موتین کدھر یعنی ہر طرح مشکل ہے نہ یہ بن پڑتا ہے نہ وہ دونون طرح مشکل ہے۔

اُدھورا ہے۔ وہ کام جو انجام کو نہ پہونچا۔ مرد بھی بولتے ہین۔ نواب مرزا ؎

کون تجھ کو کہے ادھورا ہے
تُو سب گنون مین پورا ہے

اُوبدا کے۔ بالضرور۔ خاصکر۔ جانصاحب ؎

رنڈیان اور بھی ہین لیکن وہ
اُوبدا کر مجھی کو گھورتا ہے

اردلی اُتروانا۔ ایک عورت کا بہت سے مردون سے جماع کرانا۔

اَرون گھرون۔ کم سن بچون کا ایک کھیل کہ آپس مین پانوٗن برابر پھیلا کے ہاتھ پھیرتے جاتے اور کہتے جاتے ہین۔ ارون گھرون گھی کی چرون اڑھائی بکائن میان باغ مین کانی حرم محل خانے مین۔ یعنے کمظرف اور اوچھی۔ جسکی کچھ حقیقت و اصلیت نہ ہو اور وہ شیخی مارے تو یہ مثل کہتے ہین۔

اڑھائی گھڑی کی موت۔ کلمۂ قسمیہ۔ نیز بددعا کا کلمہ۔ مرگ مفاجات۔ یعنی فوراً مرجائے۔

ازار بند کی ڈھیلی۔ فاحشہ اور بدکار عورت جسے ذرا بھی کسی سے فعل بد مین انکار نہو۔

ازار بند کی سچی۔ عصمت دار عورت جو سوائے اپنے خاوند کے دوسرے کو نظر اُٹھا کے نہ دیکھے

اِسے وہان مارے جہان پانی نہ ہو۔ یعنے بڑی بے دردی سے مارین۔ جب کسی سے کوئی رنج یا صدمہ پہونچا ہے تو کہتی ہین۔

اسے چھپاؤ اُسے دکھاؤ۔ ہمشکل ہونا۔ بعینہ ایک صورت ہونا۔

اسّی برس کا جُھڈو نام میان معصوم۔ بےتکا پن۔ بے جوڑ بات۔

اصل سے خطا نہین کم اصل سے وفا نہین۔ یعنی عالی نسب اور اشراف سے کبھی خطا نہ ہوگی اور بدنسلے سے نیکی نہوگی۔

اکھو مکھو۔ بچون کے منہ پر جب چراغ جلتا ہے تو بطور دعا کے یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین کہ اکھو مکھو میان کو اللہ رکھو اور اُسکے منہ کی طرف ہاتھ لے جاتی ہین۔ نواب مرزا ؎

دیکھو مُنھ تک ہتھیلی آتی ہے
اکھو مکھو تمھین کو بھاتی ہے

اکلوتے بیٹا بیٹی۔ اپنے ماں باپ کے اکیلے لڑکا لڑکی۔

اللے تللے کرنا۔ عیش و عشرت کرنا۔ خوش

رہنا۔ نواب مرزا ؎

وان تو سنتے تھے ہم کہ مرتے ہین
یہ اتلے تتلے کرتے ہین

اُلّو کا گوشت کھلا دیا (یا) کھلاوتے عورتون کے نزدیک جس مرد یا عورت کو اُلّو کا گوشت کھلا دیا جاتا ہے وہ بیوقوف اور اُلّو ہو جاتا ہے اور بس مین رہتا ہے جانصاحب ؎

ایسے اُجڑے کی یہی گھات کراے آبادی
گوشت اُلّو کا کھلا دے موا اُلّو ہو جائے

اَل جاؤن بَل جاؤن جُلوے کے وقت ٹل جاؤن۔ یعنے ظاہرداری تو بہت کچھ دل کا خداحافظ۔ یونتو صدقے قربان وقت پر کچھ نہین۔

الم نشرح ہے۔ ظاہر و ہویدا ہے کسی سے پوشیدہ نہین۔

اللہ آمین کرنا۔ غور و پرداخت دیکھ بھال منت و مراد کرنا۔ جیسے یہ بچہ بڑا اللہ آمین کا ہے۔ جانصاحب ؎

میری آنکھون کا ہی یہی تارا اللہ آمین سے اسکو ہی پالا

نواب مرزا ؎

اللہ آمین سے ہم تو یون پالین
آپ آفت مین جان کو ڈالین

اللہ بسم اللہ کرنا۔ انتہا کی نگہداشت اور غور و پرداخت کرنا۔

اللہ رکھے۔ یعنے جیتا رہے۔ پیار کا کلمہ۔

اللہ رکھے تو کون چکھے۔ یعنے اللہ جسکو رکھنا چاہے اُسے کون مار سکتا ہے۔

اللہ کا دیا نور کبھی نہ ہو دور۔ بال سفید ہو جانے پر جب اسکو دور کیا جاتا ہے تو کہتی ہین اللہ کی سنوار۔ بددعا کا کلمہ۔ پیار کا کوسنا۔

اللہ اللہ بھائی کے۔ کان کاٹون والی کے۔ اللہ اللہ کی برکت بڑی۔ میرے نواب جانی کی عُمر بڑی۔ اللہ اللہ کرتی تھی گھی کے پاپڑ تلتی تھی۔ پاپڑ ہوے تمام۔ بیٹا کرے آرام۔ یہ سب لوریان ہین جو عورتین بچون کو سُلاتے وقت کہتی ہین۔

اللہ اللہ کی چیز۔ وہ شیرینی وغیرہ جس پر نذر ولانا ہوتی ہے تو یہ کہکر بچون کو اُس سے الگ رکھا جاتا ہے کہ یہ اللہ اللہ کی چیز ہے۔

اللہ پر مرنا نا۔ ہر وقت دست بدعا رہنا ہر ایک سے منت مراد مانگنا۔

اللہ حافظ۔ اللہ نگہبان۔ اللہ کی امان اللہ کی پناہ۔ رخصتی کلمے جو کسی کے رخصت کرتے وقت کہے جاتے ہین۔ بچے کے سُلانے کو بھی یہ الفاظ بطور لوری مستعمل ہوتے ہین۔

اللہ غنی (بضم ہاے ہوز) کمال شرارت انتہا کی بدتمیزی کے موقع پر بولتے ہین۔ نیز حیرت و استعجاب کے موقع پر بھی مستعمل ہے۔ اللہ رے بھی انھین دونون جگہہ بولا جاتا ہے۔

اللہ کا دیا سر پر ۔ بے قابو بات جس مین اپنا کچھ چارہ نہ ہو۔

اللہ کی ہزار باتین ہین ۔ جب کسی کام مین نفع و نقصان پایا جاتا ہے تو کہتی ہین دیکھیے کیا ہو۔ اچھا ہو کہ بُرا۔

اللہ والی ہے ۔ لفظ والی بجاے ولی کے مستعمل ہے۔ یعنے اللہ مربی و مالک ہے۔

اللہ میان کا رحم ۔ رت جگے وغیرہ مین گلگلون کے ساتھ چانول پیس کے شکر ملا کے پیڑے سے بناتے اور گلگلون سمیت اُس سے مسجد کا طاق بھرتے ہین۔

اماں ۔ ماں کو کہتے ہین اور کبھی پیار سے چھوٹے بچے سے بھی مخاطب ہو کے کہتے ہین کہ نا اماں شوخی نہ کرو۔

اَمم جانا ۔ بھر جانا کسل کا باقی رہنا۔ درد وغیرہ کے دور ہو جانے کے بعد جو کیفیت باقی رہتی ہے۔ جانصاحب ع ۔

اَمم گئے دونون نلے پہلو مین ٹیس اُٹھنے لگی،

امکا ڈھمکا یعنی یہ وہ کم حیثیت آدمی تحقیر کا کلمہ

اَنک کے ڈھمک ۔ یہ ایک مُہذّب گالی ہے جو غیظ و غضب کے وقت الفاظ فحش کے بجاے استعمال کی جاتی ہے۔

اَنی جَنی ۔ سکون۔ تہ دلی۔ خیریت۔

اَمن چین سے رہنا ۔ آرام و آسائش سے رہنا۔

اَناپ شناپ ۔ واہی تباہی۔ مزخرفات۔

اندھے کے آگے رونا اپنے دیدے کھونا بیدرد سے ہمدردی کی اُمید رکھنا بیفائدہ ہے۔

انٹا غفیل ہونا ۔ نشہ مین بیہوش ہونا۔ پینک مین پڑے ہونا۔ محشر ؎

دوپہر یا کو کھلی آنکھ جو سونے سے کبھی
کھا کے افیون کا انٹا وہ ہوے انٹا غفیل

اندر والا ۔ پیٹ کا بچہ۔ نیز دل کو بھی کہتے ہین

اندر والی ۔ صبح کو کلیجی کے نام کے بجائے اندر والی کہتی ہین۔

اندھیرے مُنھ ۔ بہت سویرے علی الصباح نماز کے وقت دھندلکے مین محشر ؎

اندھیرے مُنھ جو اُٹھا گھر سے ہو گیا چمپت
ملا ہے یار مواصبح خیز یا کیسا،

انڈیائی ہوئی ہے ۔ انڈے دینے کو ہے۔ یا انڈون پر ہے۔

انڈا اُٹھکنا ۔ بچہ پیدا ہونے کی علامت کا ظاہر ہونا۔

انوکھے ہین۔ نرالے ہین عجیب و غریب غیر معمولی جانفصاحب ؎

مرد ہین بیوفا زمانے کے
آپ دنیا سے کیا انوکھے ہین

اَن ہونی بات ہے۔ ناممکن الوقوع امر۔ جانفصاحب ؎

ہے یہ اَن ہونی بات اے مزرا
مین نہ آؤن گی تیرے بھرومین

اَنگ لگنا۔ ہضم ہونا۔ جزو بدن ہونا۔

اَٹگنا برس ہے۔ آٹھوان برس ہے آٹھ کے عدد کو منحوس سمجھ کر نام نہین لیتے۔

اَنواسی ہے۔ یعنے کنواری نہین ہے۔ مرد کے پاس رہ چکی ہے۔

اوپر والیان۔ منحوس خیال کرکے چیل کا نام نہین لیتی ہین اوپر والیان کہتی ہین۔

اُوتار۔ لڑاکو۔ بے شرم۔ ذلیل حقیر عورت۔ (نامعلوم) ؎

بیٹی لڑے وہ بیٹھے ہی چلتے سوار سے
مُنھ چڑھ کے بولون نوج مین ایسی اوتار سے

اُترتے چاند۔ یعنے آخر ماہ۔ مہینے کے آخری دن۔

اُوٹنگا۔ اونچا کپڑا جو معمول سے کسی قدر کم ہو۔ محشر ؎

یہ اوٹنگا اوڑھنگا پاجامہ
نوج جیسے غریب کی ماما

اُوجلا۔ عورتین دھوبی کو اُجلا اور دھوبن کو اوجلی کہتی ہین۔ محشر ؎

جب مین کپڑون سے ہوئی تب ہی یہ کپڑے لایا
جسکو تم نے مرا میلا ہوا اُجلا پایا

اُوچھال چھکا۔ ہڑونگی۔ بدوضع عورت۔ خراب فاحشہ۔ محشر ؎

کھیلتی ہے بدا بدی چوسر
چھوکری کیا اُوچھال چھکا ہے

اُودماتی ہے۔ مرد کی بڑی خواہش ہے نواب مرزا ؎

بات مجھ کو نہین یہ خوش آتی
ایسی بندی نہین ہے اودماتی

اودھیڑ کے رکھدینا۔ سخت سُست جابیجا کہنا۔ محشر ؎

کیا طعنے دیگی مجھ کو وہ دورزن کی چھوکری
گنتیان مین سات پشت کو رکھدون اُدھیڑ کے

اُوڑتی چڑیا پہچاننا۔ دل کی بات اشارے سے سمجھ لینا۔ تاڑ جانا۔ محشر

دردانہ اُڑتی چڑیا کو پہچانتی ہون مین
شہباز خان کبوتری سے گٹھ کے اُڑ گیا

اُوسر کی دوسر ہوجانا۔ ایک آفت مین

دوسری مصیبت پڑجانا۔
اُوگنا۔ قے کرنا۔ مخشر ؎
ٹیپو خان گندگی پھیلاتی ہے ساری گیتا
اُوگتی پھرتی ہے گھر بھر مین تمھاری گیتا
اوّل منزل کرنا۔ قبر مین رکھ آنا و دفن کر آنا۔
اُوّل جلُول۔ بے ڈھنگا۔ بدسلیقہ آدمی۔ نواب مرزا ؎
بات کا کچھ سلیقہ خاک نہ دُھول
نوج اتنا ہو کوئی اُوّل جلول
اونٹ رے اونٹ تیری کون کل سیدھی۔
وہ جو بدصورت ہو کر اپنے تئین خوبصورتون مین گنے یا اپنے تئین انکسار کے موقع پر کہتی ہین۔
اونچے نیچے پانوٗن نہ پڑجائے۔ کہین خراب نہ ہو جائے۔ مخشر ؎
اونچے نیچے کہین پانوٗن اسکا زناخی نہ پڑے
کچی لکڑی ابھی اٹھڑے ہے کنواری نچی
اونچی ناک والے ہین۔ بڑے مغرور شیخی خورے ہین۔ مخشر ؎
محل مین بھیجتے ہین مان بہن کو بے حیا نکٹے
زبانی شیخیان مخشر ہین اونچی ناک والون کی
اوندھی پیشانی ہینگم۔ بدقطع عورت کی نسبت کہتی ہین۔ مخشر ؎
باجی اترائی ہوئی پھرتی ہے ماادر گور
اوندھی پیشانی موئی کل موہی بیچادر گور

اوندھے مُنھ گرنا۔ حد سے زیادہ خواہش کرنا
اوہی۔ یہ مشہور لفظ ہر وقت ہر ساعت عورتون کی زبان پر رہتا ہے جو تکیہ کلام ہوگیا ہے۔ جیسے اوہی مین موئی۔ مخشر ؎
دائی پسلی کو دبالے ترے قربان گئی
ٹیس بہلو مین اُٹھی اوہی مری جان گئی
ایام حیض کا زمانہ۔ وعدے کے دن۔
ایرے غیرے۔ غیر لوگ۔ باہر والے۔ اغثی۔
ایڑی چوٹی پر سے قربان کرنا۔ سر سے پانوٗن تک صدقہ اُتارنا۔ امانت ؎
مین پری ہو کے تجھ ایسے پہ فدا جان کرون
ایڑی چوٹی پہ موے دیو کو قربان کرون
ایسے طعن کے طور سے کہتی ہین۔ یعنے بڑے وہ ہین کوئی یہ نہ جانے کہ سیدھے سادھے ہین۔ جانصاحب ؎
اے جان کسی خبلا کو تبلاؤ تو لے
کچھ کھیل نہین جانتے ایسے مرے بھولے
ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پر ہاتھ دھر لیتے ہین۔ ایک بچہ مرجاتا ہے تو دوسرے کی محبت زیادہ ہوجاتی ہے۔
ایک بنو ہے چھوٹی دودھ پیے ہے موٹی۔
ایک بنو ہے دور اُس کو بیٹ کھجور۔
ایک بنو ہے سات اُس کو دودھ اور بھات۔

ایک بنو ہے رونی سُسرے پانتی سونی یہ کہتی تیری انا چیوے بنو کا بنا۔ یہ سب لوریان ہین جو بچون کو سلانے کے لیے دوا کھلائی کہا کرتی ہین۔

ایک پیڑ علی دھتا جسکی جڑ نہ پتا۔ بے اصل بات جسکا سر پیر نہ ہو۔

ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی۔ جب کوئی ایک خاندان یا ایک نسل کے ہون اُس مین ایک غریب ایک امیر ہو تو کہتی ہین۔ یعنے سب برابر ہین بڑا اور چھوٹا کیا۔

ایک تو میان اونگھتے اُسپر کھائی بھنگ یعنے اوّل تو یون ہی کاہل اور مجہول تھے اُسپر وہ فعل کیا جس سے اور کاہلی بڑھ گئی۔

ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا اور کڑوا ہو گیا۔ بُرائی مین بُرائی پیدا ہو گئی۔

ایک تو کانی بیٹی جنی دوسرے پوچھنے والون نے جان کھائی۔ یعنی ایک تو نقصان مایہ دوسرے شماتت ہمسایہ اپنا نقصان ہوا اور پوچھنے والون نے پوچھ پوچھ کر اور رنج دیا۔

ایک تو مُوا اَن بھاتا دوسرے سہی ساجھ کو آتا۔ یعنے ایک تو یون ہی قابل نفرت ہے اُس پر بے ٹکا آتا ہے۔

ایک جوتے کی سولہ روٹی بھگت کہین بھگتا ہین کھوٹی۔ یعنی جزرسی صرفہ کی انتہا پر بھی خوشی نہین بلکہ بدنامی ہے ناقدری ہے

ایک چُپ ہزار بلا کو ٹالتی ہے۔ خاموشی تمام جھگڑون کو رفع کر دیتی ہے۔ جب کسی کو اُلٹ کر جواب نہ دیا جائیگا تو آپ ہی خاموش ہو جائیگا

ایک دل یارون مین ایک چوکیدار دکھین آپ سے گذرا ہوا ہونا۔ بے دیکھے بھالے کام کرنا۔ غفلت سے حرکات کا سرزد ہونا۔

ایک کو سائی ایک کو بدھائی ہر جائی خراب ایک کو بیٹا ایک کو بھائی } بدکار عورت

ایک گھڑی کی بچیائی سارے دن کا اُدھار یعنے ذرا سی بے شرمی و بے حیائی مین فائدہ بہت ہوتا ہے۔

ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کرتی ہے۔ ایک خراب شخص کی وجہ سے خاندان بھر بدنام ہو جاتا ہے۔

ایک نا نہ ہزار نہین کے برابر ہے۔ ایک دفعہ کا انکار کافی ہے۔ جو زبان سے کہدیا کہدیا۔ نواب مرزا ؎

تھی یہ تکرار بار بار نہین
رکھتی تھی ایک نا نہ ہزار نہین

ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا۔ حسن و جمال خوبصورتی کو لباس بھی لازمی ہے۔ لباس سے حُسن سوا ہو جاتا ہے۔

ایمان ٹھکانے نہ ہونا۔ بدگمان ہونا جھوٹ سمجھنا

ایمان بغل مین دبا کر بات کہنا۔ عمداً جھوٹ بولنا۔ حق تلفی کرنا۔ دانستہ تجاہل عارفانہ کرنا۔

ایمان لگتی کہنا۔ سچ کہنا۔ خدا سے ڈر کر بات بیان کرنا۔

اینٹ کا گھر مٹی کر دینا۔ اسراف بیجا سے گھر برباد کر دینا۔

اینچن چھوڑ کھسیٹن مین پڑنا۔ ایک بلا سے رہائی پا کر دوسری مصیبت مین پھنسنا۔

ب

بات پلّے مین باندھنا } کسی کی بات کا
بات کو آنچل مین باندھنا } خیال رکھنا۔
جانصاحب ؎

آنہ محمودی اُس کی چھل بل مین
باندھ رکھ میری بات آنچل مین

بات کیے پر پھول جھڑنا۔ نہایت خوش کلام ہونا

باتون کی چکنی کام کی خوار۔ باتین خوب عمل خراب۔

بال بال بچ جانا۔ مصیبت سے بالکل صاف رہائی پا جانا۔

بال بال گنج موتی پرونا۔ خوب طرح سے آراستہ و پیراستہ ہونا۔

بال باندھا غلام۔ تابعدار۔ بے قابو۔ مطیع

بات ٹھہرنا۔ لڑکی لڑکا کی کہین شادی کا تقرر پانا۔

بات کا بتنگڑ بن گیا۔ ذرا سی بات کو طول ہو گیا۔

بات کا دل مین کھُب جانا۔ بات کا دل مین جم جانا۔ دل مین اُتر جانا۔

باتین بنانا۔ حیلہ و حوالہ مین ٹالنا۔ جانصاحب ؎

دم ولا سے مین مجھکو رکھتا ہے
کیسی باتین بنانا آتی حسین

باتون مین آنا۔ دھوکے اور فریب مین آ جانا۔ نواب مرزا ؎

اور آتی ہین ایسی گھاتون مین
مین نہ آؤن گی تیری باتون مین

بانٹ چونٹ۔ تقسیم۔ حصّہ بخرا۔

باندی کے آگے باندی مینھ دیکھے نہ آندھی۔ کمینہ اور سفلے کی حکومت نیچ قوم کی عورت کو کوئی منصب ہونا۔

باؤلی بہو آگ کو جائے۔ اُپلا ڈال آوے تو اُٹھا لائے۔ ظاہر کی بیوقوف

باطن کی ہوشیار عورت۔

باد ہوائی باتین کرنا فضول۔ بے سر و پا کہنا۔

باندی اور کے پاؤن دھوئے اپنے لیے سوئے

اوروں کے کام مین چستی اور اپنے کام مین سستی کرنا۔

جُتّے دینا۔ دھوکا دینا۔ جھوٹے وعدے کرنا۔

چکمے دینا جُل کرنا محشر ؎

کھسکیے یہان سے نہ جُل کیجیے
یہ جُتّے کسی اَور کو دیجیے

بدن مین کھاج پیدا ہوئی۔ اپنے ہاتھون خراب ہوئی۔ بدعمال کے آئے۔

بڑی بہو نے نکالے کار وہی اُترے پارم پار۔ جو طریقہ بزرگون نے جاری کردیا وہ چھوٹون کا دستور العمل ہوگیا۔

بڑھ بڑھ کے باتین بنانا۔ شیخی مارنا۔ جانصاحب ؎

چلو چپ رہو بس خدا سے ڈرو
نہ بڑھ بڑھ کے باتین بنایا کرو

بن بُلائی احمق لے دوڑی صحنک۔ بن پوچھے کسی امر مین دخل در معقولات دینا۔

بنیے پان دمڑی کے کھائے گھر رہے کہ جائے۔ بخیل آدمی تھوڑے خرچ کو بہت سمجھتا ہے۔

بولی بولی پھڑکتی ہے۔ نہایت شریر چنچل ہے۔ جانصاحب ؎

کیسی بنّو لی شوخ لڑکی ہے
بولی بولی بڑی پھڑکتی ہے

بوڑھے مُنھ مُہاسے اور لوگ چلے تماشے۔ بوڑھاپے مین جوانی کی حرص بیجا ہوس بازی۔

بھلے میان الیاس آپ گئے سو گئے کھویا آس پاس۔ آپ تو خراب ہوے ہی تھے اور ونکو بھی خراب کیا۔

بھلا ہوا میری مٹکی ٹوٹی مین دہی بیچنے سے چھوٹی۔ نقصان ہوا تو ہوا مگر جھگڑا تو مٹ گیا

بہُوری ہی سنواری ساس رہی واری۔ بہو آئی بیاہی پڑ گئی جُواری۔ پہلے تو بہو کی بہت چاہ ہوتی ہے۔ منتین مُرادین مانی جاتی ہین کہ بیٹے کا کہین بیاہ ہو اور بیاہ ہونے پر بہو مردود ہو جاتی ہے۔

بھاری پتھر کو چوم کر چھوڑ دینا۔ مشکل کام سمجھکر اُس سے ہاتھ اُٹھا لینا۔ جرأت ؎

آشنائی کے رشتہ کو توڑا
بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا

بھاڑ مین پڑے۔ دفع ہو۔ دور ہو۔

بھاڑ مین جائے۔ بددعا کا کلمہ ہے۔ یعنے نہ رہے۔ جاتا رہے۔ جانصاحب ؎

روز پھرتی ہے جاکر مری ماما خالی
بھاڑ مین جائے کرایہ وہ کرین گھر خالی

بھانڈا پھوٹ جانا۔ راز کا کھل جانا۔ بات پھیل جانا۔

بھروں مین نہ آنا۔ فریب کھانا۔ جانصاحب ع۔ مین نہ آؤن گی تیرے بھروں مین

بی بی وارے باندی کھائے گھر کی بلا گھر ہی مین رہجائے۔ خیرات کرکے گھر ہی مین رکھ لینا یا اپنون کو دینا۔

بیوی کو باندی کہو ہنس دے باندی کو باندی کہو جل مرے۔ بے عیب کو عیب دار کہو تو وہ برا نہ مانے اور عیب دار کو عیب دار کہو تو برا مانے۔

بیوی خیلا ایک اجلا ایک میلا۔ وہ شخص جسکے کام یکسان نہون۔ بے جوڑ کام۔

بیسوا عورت اور اگلتی تلوار خصم کو مارتی ہے۔ بدچلن عورت اور اگلتی تلوار سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

بیسی تھیسی۔ ساٹھا پاٹھا۔ عورت تیس برس مین سن سے اتر جاتی ہے اور مرد ساٹھ برس کا پاٹھا معلوم ہوتا ہے۔

بیاہ پیچھے برات۔ موقع نکلجانے پر کسی کا خیال

بیل منڈھے چڑھے۔ فائز المرام اور کامیاب ہو

پ

پاس پھٹکنے نہ دینا۔ نزدیک بھی نہ جانے دینا

جانصاحب ع

پنچائی خصم کرکے مین غیرون کا ذکر کیا
مان باپ کے بھی پاس پھٹکنے نہین دیتا
پانی پی پی کر کوسنا۔ ہر وقت بد دعا دینا۔ برا بھلا کہنا۔

پانؤن بھاری ہونا۔ عورت کا حاملہ ہونا۔

پانؤن کی جوتی سر پر لگی۔ ادنی نے اعلی کا سامنا کیا۔ جانصاحب ع

لڑنے کو ہے آمادہ موئی سوت نگوڑی
لو سر پہ لگی آکے مرے پانؤن کی جوتی

پتھر پڑین۔ غضب نازل ہو۔ غارت ہو۔ مٹ جائے۔ جانصاحب ع

رسوا کیا مجھکو سب مین مرزا
پتھر پڑین ایسی دوستی کو

پٹکی پڑ جانا۔ عقل اوندھی ہوجانا بیوقوفی کی بات کرنا۔ جانصاحب ع

لیتا ہے سب کے سامنے پٹکی
عقل پر تیری پڑ گئی پٹکی

پخ نکالنا عیب لگانا۔ بات مین بات پیدا کرنا

پرائی بدشگونی کو اپنی ناک کٹائی۔ دوسرے کی آزردگی کے لیے اپنا نقصان کیا۔

پڑوسن کے گھر منجھ برسیگا تو اپنی بھی اولتیان ٹپکین گی۔ غیرون کو فائدہ ہوگا

تو کچھ نہ کچھ اپنا بھی فائدہ ضرور ہوگا۔

نیچے جھاڑ کر پیچھے پڑ جانا۔ نہایت مستعدی کے ساتھ کسی کام مین مشغول ہونا یا لڑنا۔

پھوٹے دیدون نہ بھانا۔ ذرا بھی بھلا نہ معلوم ہونا۔

پھول نہین پنکھڑی سہی۔ بہت چیز ہاتھ نہ آئے تو تھوڑی سی غنیمت ہے۔ نیاز ؎

حاصل نہین ہے وصل نمود لگی سہی
یہ وہ مثل ہے پھول نہین پنکھڑی سہی

پھولون ماری گر پڑی لٹھون ماری اٹھ بیٹھی۔ سخت مصیبت اٹھانی آسان برداشت ہوئی

پھول کے دن۔ ایام حیض کو کہتی ہین۔

پھوٹی پھوٹی کر کے تالاب بھرتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا ملکر بہت ہوجاتا ہے۔

پھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان۔ وہ آرایش اور وہ عمدہ بات کس کام کی جس مین تکلیف ہو۔

ت

تھوتھمبو کر دینا۔ رفع دفع کر دینا۔

تجھے پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو۔ اپنی خبر لو دوسرون کی تم کو کیا پڑی ہوئی ہے۔

تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ نطفہ اور صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔

ترستی نے دیا بلکتی نے کھایا جب جلی مزہ نہ پایا۔ تنگ دل کا سلوک حریص کے ساتھ کالعدم ہے۔

تسبیح پھیرون ستر گھڑیون۔ ظاہر مین نمایشی عبادت باطن مین جعلسازی اور شوق جوانی۔

تم نے اڑائی ہین تو ہمنے بھون بھون کھائی ہین۔ مین تم سے زیادہ چالاک و ہوشیار ہون۔ نواب مرزا ؎

تم نے لاکھون اگر اڑائی ہین
مین نے سب بھون بھون کھائی ہین

تمھارے مُنھ مین گھی شکر۔ یعنی خدا ایسا ہی کرے

تن پر نہین لتا متی لگائین البتہ مفلسی مین فضول خرچی۔

تو گدھی کمھار کی تجھے رام سے کیا کام کم مرتبہ ہوکر بڑون سے ہمسری کرنا عبث ہے۔

تو میرا بالا کھلا مین تیری کھچڑی کھاؤن احمق کو دم دے کر راضی کر لینا۔ ہر حال مین اپنے نفع پر نظر رکھنا۔

توے کی تیری تغاری کی میری۔ بڑا فائدہ اپنا تھوڑا دوسرے کا۔

تو بھی رانی مین بھی رانی کون بھرے پنگھٹ پر پانی۔ جب گھر کا گھر مستحق پناہ ہوگیا تو کام کون کرے۔

تُو تُو مَیں مَیں کرنا سخت کلامی۔ بحث مباحثہ۔ جھک جھک کرنا۔

توڑنے آئین چارہ کھیت پر اجارہ۔ بیگانی چیز پر زور آوری اور دعویٰ۔

تولہ بھر کی آرسی ناتی بولے فارسی تھوڑا سا سلوک کرکے بہت سا احسان جتانا تھوڑی سی شے پر بہت اترانا۔

تو کون نہ موکو لے چولھے مین جھونکو۔ کسی چیز کا مٹا دینا تاکہ وہ نہ اپنے نہ اوروں کے کام کی رہے۔

تھالی پھوٹی نہ پھوٹی جھنکار سب نے سُنی۔ عیب ہو یا نہ ہو سارے زمانہ مین بدنامی تو ہو گئی۔

تھُڑی تھُڑی ہونا۔ ہر شخص کا نفرین کرنا۔

جانصاحب ؎

چھوڑ دے اپنے تو یہ ہتھ کھنڈے
ورنہ سب مین تھُڑی تھُڑی ہوگی

تہس نہس ہونا۔ تباہ و برباد ہو جانا۔ مٹجانا۔

تھکی ماری۔ محنت و مشقت کھینچی ہوئی۔

؎ صبح کو کھائے کیا وہ بنجاری
رات بھر کی ہو جو تھکی ماری

تیلی خصم کیا پھر بھی روکھا کھایا۔ کمینون کا کام کیا پھر بھی مطلب نہ برآیا۔

تیلی کی جورو ہو کر پانی مین کیا نہاوے۔ جس حیثیت کا آدمی ہو ویسا کام کرے۔ اپنی عزت کو نگاہ رکھ کے کام کرنا چاہیئے۔

تین پیڑ بکائن کے میان باغ مین مُفت کی بڑائی۔ مفلسی مین شیخی۔

تین دن قبر مین بھی بھاری ہین۔ عورت کی بے آبروئی کا اندیشہ تین دن تک قبر مین بھی رہتا ہے۔

تین مین نہ تیرہ مین ستلی کی گرہ مین حقیر شخص جسکی بوجھ گچھ نہ ہو۔

تیرے دیدے گھٹنون کے آگے آئے۔ بددعا کا کلمہ۔ یعنی جیسا تو کرے تیرے دیدے گھٹنون کے آگے آئے۔

ٹ

ٹالا بالا تبانا } حیلہ و حوالہ کرنا۔
ٹالم ٹولا کرنا }

ٹاٹ کی انگیا مونج کی تنی دیکھ تو چھیلا مین کیسی بنی۔ عورت کی بدسلیقگی اور بُرا رکھ رکھاؤ

ٹاٹ لوٹ پیسے مارنا۔ اکثر پر چلنا بددعا ہے

آسیمان بیٹھ اب جانکو کیون گھر گھوسلہ بار تا پھرتا ہی بددعا تیرا مکان لوٹ جائے

ٹپکا ٹپلی لگجانا۔ بوندا باندی شروع ہونا۔

ٹٹکیوے کا ڈر۔ ناگہانی آفت کا خوف۔

ٹُنڈ وَن ٹون۔ اکیلا۔ تن تنہا۔

ٹٹی کی آڑ مین شکار کھیلنا۔ در پردہ عیب کرنا۔
ٹسر ٹسر رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
ٹسر مسر کرنا۔ حیلہ وحوالہ کرنا۔ ہچکچانا۔
ٹس سے مس نہونا۔ ذرا جنبش نہ کرنا۔ سُست ہو کر بیٹھ رہنا۔
ٹسوے بہانا۔ دکھا کر رونا۔ فیل کرنا۔
ٹکا سا جواب دیدینا۔ صاف جواب دیدینا۔ بے مروتی کرنا۔
ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ مین دھر دینا۔ ذرا بھی مروت نکرنا۔ بالکل صاف جواب دیدینا
ٹلے نویسی کرنا۔ بیکار کی خوشامد کرنا۔
ٹوم ٹام ہونا کم قیمت چیز مثل زیور وغیرہ کے ہونا۔
ٹونا مارنا۔ منتر پڑھ کر پھونکنا۔ جادو کرنا۔
ٹھسّے کرنا۔ نخرے کرنا۔ ناز دکھانا۔ اترانا۔
ٹھنڈی گرمیان کرنا۔ بے اثر شوخیان کرنا۔ جانصاحب ؎

کیجئے مجھسے نہ ٹھنڈی گرمیان
اور کوئی ہوگی گرمائی ہوئی

ٹھوک بجا کے لینا۔ دیکھ بھال کے علانیہ سودا کرنا۔ جانصاحب ؎

آشنائی کی یہ کیون دھار پڑی ہے بھینا
اچھے مرزا کو ذرا ٹھوک بجا لو پہلے

ٹھینگے سے اظہار لاپرواہی۔ جانصاحب ؎

بلواؤن اُن کو ایسی تو نکٹی نہین ہون مین
ٹھینگے سے میرے آئین وہ یا اپنے گھر رہین

ج

جان کا لاگو۔ جو جان کے پیچھے پڑ جائے محشر ؎

مجھ کو قسمت سے میسر یار بھی اُلٹو ہوا
مُفت مین بیٹھے بٹھائے جان کا لاگو ہوا

جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام۔ ناواقف آدمی سے نہایت تپاک سے پیش آنا۔
جاٹ کی بیٹی برہمن کے گھر آئی۔ ادنیٰ ہو کر اعلیٰ عزت پائی۔
جاؤ پوت دکھن وہی کرم کے لچھن۔ ہر جگہ بمقدر انسان کے ساتھ رہتا ہے۔
جا اپنا کام کر۔ الگ ہو یہان مت ٹھہر۔ جانصاحب ؎

تیرے بھروسن مین مین نہ آؤن گی
جا بے جا اپنا کام کر لونڈے

جا و بیجا سُنانا۔ بے خطا خطاوار ٹھہرانا۔ جانصاحب ؎

کیا کہون وہ مواجب آتا ہے
جا و بیجا مجھے سُناتا ہے

جسکا باپ اُسکا باپ۔ گنہگار کو خوف

ہونا چاہیے بیگناہ کو کیا ڈر۔

جسکی پھٹی نہ پوائی وہ کیا جانے پیر پرائی۔ عافیت کی قدر جب ہی ہوتی ہے جب کوئی مصیبت پڑتی ہے۔ جس کو کوئی دکھ نہ ہو وہ دوسرے کا دکھ کیا سمجھے۔

جسکو پیا چاہے وہی سہاگن۔ دل آجانے کی بات ہے جس عورت کو اُس کا شوہر چاہے وہی اچھی ہے۔ جس پر مالک مہربان ہوجائے وہ نوکر اچھا ہے۔

جس کے ہاتھ مین ڈوئی اُسکا سب کوئی۔ جس سے فائدہ ہوتا ہے اُس کا ہر کوئی خیر خواہ بنجاتا ہے۔

جسنے بیٹی دی اُسنے رکھا کیا۔ تواضع کی یہ انتہا ہے کہ داماد بنالیا اب اِس سے بڑھکر کیا ہوگا۔ جب بیٹی سی عزیز چیز دیدی تو اور چیزون کی کیا حقیقت ہے۔

جسکا کھائیے اُسی کا گائیے۔ جس سے فائدہ ہو اُسکی تعریف کیجیے۔ دوسرون سے کیا غرض۔

جسکی زبان چلی اُسکے سترہ ہل چلے زبان دراز آدمی سے کوئی نہین جیت سکتا۔

جگر جگر ہے دگر دگر ہے۔ اپنا اپنا ہی ہے غیر غیر ہی ہے۔

جل تو جلال تو صاحب کمال تو آئی بلا کو ٹال تو۔ حفظ امن و حفاظت کے لیے اور خوف کے وقت عورتین یہ دعا پڑھتی ہین۔

جلی کٹی سنانا۔ طعن آمیز باتین کہنا۔

جن جائے اُنھین لجائے۔ ناخلف اولاد جہان باپ کی باعث ذلت ہو۔

جنتی نہ ڈھول بجتا۔ نہ بدلڑکا پیدا ہوتا نہ بدنامی ہوتی۔

جنم کے اندھے نام نین سکھ۔ لیاقت کچھ نہین نام بڑا بھاری۔

جنگل مین موزنا چاکس نے دیکھا کوئی کام وہان کرنا چاہیے جہان سب دیکھین اکیلے اور تنہائی مین کیا تو کیا کیا۔

جنھین نہ سوجھے پیر کا روضہ وہ بھی ہاتھ پکڑکر کرین سیر و تماشا۔ انتہا مرتبہ کی شوقینی باوجود قدرت نہ ہونے کے بھی حریص ہونا۔

جنم نہ دیکھا بور یا اور سنسنے آئی کھاٹ۔ مفلسی اور غریبی مین بڑے آدمیون کی ریس۔

جوانون کو آئی سستی بوڑھونکو آئی مستی۔ بوڑھاپے مین جوانون کی سی ہوس بازی۔

جورو چکنی میان مزدور۔ باطن مین خوشحال ظاہر مین کنگال۔

جورو خصم کی لڑائی دودھ کی سی ملائی۔

میان بیوی کی لڑائی اوپر کے دل سے ہوتی ہے۔ اس شکر رنجی مین بھی لطف ہوتا ہے۔

جوگی کس کے میت ہوتے ہین۔ مسافر کی محبت کا کیا اعتبار۔ گلزار نسیم ؎

مسافر سے کرتا ہے کوئی بھی پیت
مثل ہے کہ جوگی ہوئے کس کے میت

جولاہے کی مسخرگی ماں بہن کے ساتھ۔ سفلہ اپنون ہی سے ہنستا ہے۔

جو ماں سے زیادہ چاہے پھاپھا کٹنی۔ ماں سے زیادہ محبت جتانیوالا مکار اور فریبی ہے

جو میرے جی مین سو باھن کی پوتھی مین۔ حسب دلخواہ مشورہ۔

جو میرے سو راجہ کے نہین اپنی تھوڑی سی حیثیت پر اترانا۔ دوسرون کو اپنے سے کم جاننا۔

جو نچا بیونتا تے ہین وہ اونچا بیونتا وین۔ جو سلوک کرنیوالے ہوا کرتے ہون وہ اب ہے نکرین۔

جھنڈے پر چڑھانا۔ بدنام اور رسوا کرنا۔ جانصاحب ؎

باز آئی مین ایسے آشنا سے
جھنڈے پہ چڑھا رکھا ہے مجھکو

جھب جھالیا۔ فریبی مکار۔ جانصاحب ؎

کل وہ جھب جھالیا سوادر گورنہ کیسی عزت کو میری لے بیٹھا

جھاڑو پھیرے۔ غارت ہو۔ مٹ جائے۔ جانصاحب ؎

مجھے رات بھر مار اتارا موئے
ترے روٹی کپڑے کو جھاڑو پھیرے

جہان چار باسن ہون گے وہین کھڑکین گے۔ بھرے گھر مین کبھی کبھی نزاع لفظی بھی ہو ہی جایا کرتی ہے۔

جہان مرغا نہین ہوتا وہان کیا سویرا نہین ہوتا۔ کوئی کام کسی کے بغیر بند نہین ہوتا۔

جھوٹے کے آگے سچا رو مرے۔ جھوٹے آدمی سے کسی کی پیش نہین جاتی۔

جیتی مکھی نہین نگلی جاتی۔ جان بوجھکر نقصان نہین اٹھایا جاتا۔ دیدہ و دانستہ خلاف کام نہین کیا جاتا۔

جیجا کے مال پر سالی متوالی۔ دوسرون کے برتے پر شیخی مارنا۔

جیسا دے ویسا پائے پوت بھتار کے آگے آئے۔ بدی کا نتیجہ ہمیشہ بدی ملتا ہے۔

جیسے تھے گھر کے ویسے آئے باہر سے۔

جیسے اپنے تھے ویسے ہی غیر نکلے۔

جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس۔ نکما آدمی گھر باہر دونون جگہ یکسان ہے۔

جی مین ٹھان لینا۔ مصمم ارادہ کر لینا۔ نواب ؎

ایک دن تم پہ جان جانی ہے
اب تو یہ جی مین اپنے ٹھانی ہے

جیسی مائی ویسی جائی - ماں کا اثر بیٹی مین ضرور ہوتا ہے -

جیسی روح ویسے فرشتے - جیسا آدمی خود ہوتا ہے ویسے ہی دوسرے سے دوستی بھی کرتا ہے -

جیسے میرا بھائی گلی گلی بھوجائی - اصل سلامت رہے تو نقلین بہت سی ہوسکتی ہین -

جیتا رہے میرا ناک کاٹنے والا مین چھینکنے سے بچی - انتہا درجہ کی بیقراری و بیحیائی -

جی کی جی ہی مین رہجانا - آرزوے دلی کا نہ برآنا - دل کی حسرت کا دل ہی مین رہ جانا

نامعلوم ہے

حیف ہے اُس سے ملاقات نہوپائی
جی کی جی ہی مین رہی بات نہوپائی

چ

چار انگلیان سر پر رکھنا - سلام کرنا - **جانصاحب ہے**

چار انگلیان جو سر پہ رکھ لیتی
کیا زناخی کی آبرو جاتی

چار چوٹ کی مار دینا - سخت سزا دینا - بہت مارمارنا -

چائین چائین مچانا - بک بک کرنا - غُل مچانا

چاتر تو بیری بھلا مورکھ بھلا نہ میت - نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے -

چاہ رہے تھوڑی پیر نباہ رہے بہت - آمدنی کم خرچ بہت - ظاہر داری کا برتاؤ -

چاہے جیا جائے لگی نہ چھوٹے محبت اور آشنائی سے باز نہ آنا چاہیے جو کچھ بھی ہو -

چاند پر خاک ڈالنے سے خاک نہین پڑتی نیک آدمی کسی کے بدنام کرنے سے بدنام نہین ہوتا ہے -

چاندی کی ریت نہین سونے کی توفیق نہین - نہ یہ کرسکتے ہین نہ وہ کرسکتے ہین اسکی رسم نہین اُس کی ہمت نہین -

چاہت کی چاکری کیجیے اَن چاہت کا نام نہ لیجیے - قدردان کی جوتیان اُٹھانا ناقدرے پر حکومت کرنے سے اچھا ہے -

چبا چبا کر باتین کرنا - غرور سے در پردہ طعن آمیز باتین کرنا -

چپک جانا - عورت کا مرد سے پھنس جانا -

چینی بھر پانی مین ڈوب مرو - بے غیرت کو غیرت دلانا - یعنے شرم و غیرت کرو -

چُٹ پُٹ ہوجانا - متفرق کامون مین خرچ ہوجانا -

چٹوری کھووے اپنا گھر بٹوری کھووے
دو وجا گھر۔ چٹورا آدمی اپنا مال کھاتا ہے۔
جمع کرنے والا دوسروں کا مال تکتا ہے۔

چٹکیون مین اڑا دیا۔ اُسکی بات کا کچھ خیال
نہ کیا۔ ہنسی ہنسی مین اڑا دیا۔ جرأت ؎

عبث یہ آہ و فغان ہے بلبل کسی سے جا سیکھ طرز گریہ
اُڑائینگے چٹکیون مین یونہین یہ غنچے تجھکو چٹک چٹک کر

چٹاخ پٹاخ۔ چالاک عورت عیار عورت۔

چٹنی کر ڈالون گی۔ خوب سا مارون گی۔

چُڈیل۔ ایک قسم کی گالی ہے جو عورتین عورتون
کو دیتی ہین۔

چراغ مین بتی پڑی لاڈو میری کھٹولے
چڑھی۔ یعنی شام ہوئی اور سونے کی سوجھی۔

چربانگ ہے۔ ہوشیار ہے۔ چالاک تیز طرار ہے۔

چڑھاوے بڑھاوے دینا۔ کسی کی بے جا
تعریف کرکے آسمان پر چڑھانا۔

چکنا گھڑا ہے۔ بے حیا و بے غیرت ہے کچھ
ہی کہو اثر نہین ہوتا۔

چلٹ لگائے رہنا۔ میلے کچیلے رہنا۔
حاضا صاحب ؎

کوئی اُجلا ملا نہ ماما کو
سوئی چکٹ لگائے پھرتی ہے

چکنی چپڑی باتین کرنا۔ خوشامد و رآمد
سے پیش آنا۔

چکنے مُنھ کو سب چومتے ہین۔ اچھے آدمی
کی سب لوگ مدارات کرتے ہین۔ امیر کی
ہر کوئی خوشامد کرتا ہے۔

چلتے پھرتے نظر آؤ۔ جاؤ اپنا کام کرو
مطلب نہین نکلے گا۔

چکنے گھڑے پہ بوند پڑی اور پھسل گئی۔
بے غیرت بے شرم آدمی جسپر نصیحت کا اثر نہ ہو۔

چلوون کے ڈر سے کتھری نہین چھوڑی
جاتی۔ کسی کے خوف سے ترک مسکن نہین ہو سکتا

چل نہ سکون میرا کوون نام اپنی طاقت
سے زیادہ حوصلہ کرنا۔

چھچھڑ ہو کے پیچھے پڑ گئی۔ کسی بات کے سر
ہو گئی۔ لپٹ گئی۔ پیچھے پڑ گئی۔

چمڑی جائے دمڑی نہ جائے۔ بخل کرکے
تکلیف گوارا کرنا مگر خرچ نہ کرنا۔

چمڑے کی زبان تھی پھسل گئی۔ یعنے
معاف کرو جانے دو خطا ہوئی۔

چندن کی چٹکی بھلی گاڑی بھر نہ کاٹھ۔
اچھی تھوڑی چیز بہت سی خراب شئے سے
بہتر ہوتی ہے۔

چولھے مین جائے۔ پڑ اخراب ہو غارت ہو
کچھ مطلب غرض نہین۔

چون نہ کی۔ مُنھ ہی سے نہ بولا۔ کچھ بھی عُذر نہ کیا۔

چو چلے ہین۔ بناوٹی ناز و نخرے ہین۔ سوانگ ہین۔

چور چوری سے گیا تو کیا ہیرا پھیری سے گیا۔ بُرے کام کی عادت ترک کر دینے کے بعد بھی کچھ کچھ باقی رہ جاتی ہے۔

چُون کی سوت بُری اور ساجھے کا کام خراب۔ شرکت کا کام اور سوگن دونون فساد کی جڑ ہین

چونی کہے مجھکو گھی سے کھاؤ۔ کمینہ ہو کر شرفا کا سا برتاؤ چاہنا۔ نواب مرزا ؎

تم سے ملون اپنا مُنھ بناؤ
چونی کہے مجھ کو گھی سے کھاؤ

چوٹّی کُتیا جلیبیون کی رکھوالی خیانت کار شخص سے دیانت کی اُمید۔

چور کا بھائی گٹھ کٹا۔ عیب دار کا ساتھی بھی عیب دار ہوا کرتا ہے۔

چوری اور سرزوری۔ قصور کر کے اُلٹا لاڑ کرنا۔

چور جاتے رہے کہ اندھیاری۔ بدکار موقع پا کر بدکاری کرتے ہین۔ مخمّر ؎

تمسے کب چھوٹنے کی ہے یاری ؛ چور جا تو رہے کہ اندھیاری ؟

چوہے کا جنا بل ہی کھودتا ہے۔ ہر شخص اپنی اصل کی طرف رجوع کرتا ہے۔

چوڑیان ٹھنڈی ہو گئین۔ چوڑیان ٹوٹ گئین۔

چھینکتے ہی ناک کاٹی۔ خطا ہوتے ہی سزا دی۔ ابتدا ہی بگاڑ دی۔

چھاتی دھڑک گئی۔ تردد۔ فکر پیدا ہوا۔

چھاج بولے تو بولے چھلنی بھی بولی جسمین بہتّر چھید۔ یعنے عیب دار ہو کر اچھے لوگون کے مُنھ آنے لگے۔

چھوٹا گھر بڑا اسمد ھیانہ۔ اُس سے سابقہ کرنا جو اپنے سے زیادہ حیثیت رکھتا ہو۔

چھینکتے گئے چھینکتے آئے۔ بدشگونی کا نتیجہ ٹھیک نہین ہوتا۔

چھلنی مین دودھ دوہین کرم کو دوس دیدہ و دانستہ بُرا کرے اور پھر تقدیر کو بُرا کہے۔

چھپّر پر پھوس نہین ڈیوڑھی مین نگارہ۔ ظاہری نمود۔

چھٹانک دھنیا خیر آبادی کوٹھی۔ ذرا سے سرمایے پر بہت سی شیخی مارنا۔

چھوٹا مُنھ بڑی بات۔ اپنی بساط سے باہر بات کہنا اور بڑے لوگون پر اعتراض کرنا

چھوٹے گانون سے ناتہ کیا۔ جہان سے

تعلق نہ رہا ہو وہان کے لوگون سے کیا غرض مطلب

چھچھوندر بھی ڈالے چمبیلی کا تیل اچھی چیز برے کو نہین چاہیئے۔ نواب مرزا ؎

عجب تیری قدرت عجب تیرے کھیل
چھچھوندر بھی ڈالے چمبیلی کا تیل

چھیڑ خانی کرنا۔ خواہ مخواہ شکر رنجی کرنا۔

چیرے چار بگھارے پانچ۔ فربہ اندام موٹی عورت کی نسبت کہتے ہین۔

چیز۔ عورتون زیور وغیرہ کو کہتی ہین

ح

حال گیا احوال گیا پر دل کا خیال نگیا۔ سخت سزائین پانے پر بھی بُری عادتین نہین چھوٹین۔

حرمت کھونا۔ زنا کرانا۔ جانصاحب ؎

کہو ون کیون حرمت مین اپنی دوپہر کیواسطے
روٹی کپڑا مجھ کو لکھدین عمر بھر کے واسطے

حف دیدون مین۔ یعنے چشم بد دور۔ دفع نظر کے لیے کہتی ہین۔ جانصاحب ع

مجھے ہو نسو نہ حف دیدون مین تم سو ہو کہین دُبلی

حف نظر۔ یہ بھی چشم بد دور کے معنون پر بولتی ہین اور مرد بھی بولتے ہین۔ غالب ع

صبر آزما وہ اُن کی نگاہین کہ حف نظر

حق حق ہے ناحق ناحق ہے سچ بات سچ ہی ہے جھوٹ بات جھوٹ۔

حلوے مانڈے سے کام ہے۔ اپنا بھلا چاہتی ہے۔ جانصاحب ؎

جائے دوزخ مین وہ کہ جنت مین
حلوے مانڈے سے کام ہے مجھکو

حیلہ روزی بہانہ موت۔ رزق اور موت دونون مقدرات الٰہی سے ہین اُن کے لیے ایک نہ ایک حیلہ و بہانہ ہو جاتا ہے۔

حیا والا اپنی حیا سے ڈرا بیحیا نے جانا مجھ سے ڈرا۔ کمینے کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرنا چاہیئے ورنہ وہ سر پر چڑھ جاتا ہے۔

خ

خاصی پیاری۔ دوست باز عورتون مین ایک دوسرے کو خطاب کرنے کے لیے مخصوص لفظ

خالما۔ خام پارہ۔ ایک قسم کی گالی ہے جانصاحب ؎

تیری تو بیٹی خالما تھی اوہی نیک بخت
بن بیاہا میرا لال تو بدنام ہو گیا

خالی کا چاند۔ خالی کا مہینا۔ ماہ ذیقعدہ مرد بھی بولتے ہین۔ ناسخ ؎

کر گیا ہے مری آغوش کو جانان خالی
اس مہینے کو بجا کہتے ہین انسان خالی

خاک پتھر ہے۔ یعنے کچھ بھی نہین ہے

خاک کے گھر کو لاکھ بنانا۔ کنگال کو دولتمند بنا دینا۔

خال سے لگا دینا۔ تباہ و برباد کر دینا۔ اصل مین یہ خالصہ لگا دینا ہی جسکے معنے ضبطی مین آنا ہین

خالا خلخلی دال پکاوے ڈھلڈھلی۔ یعنی جیسے رشتہ کی خالا ہے ویسی ہی خاطر مدارات بھی کرتی ہے۔

خال خال ہے۔ بہت کمتر ہے۔

خارستی کُتیا مخمل کی جھول۔ بدصورتی پر بیزیبائش اور کپڑے زیور وغیرہ۔

خاک نہ دھول بکائن کے پھول۔ بالکل سچی باز۔ جھوٹا۔ لپاٹیا۔

خالہ جی کا گھر نہین ہے۔ آسان کام نہین ہے معمولی بات نہین ہے۔ جانصاحب ؎

خالصاحب دل لگا کے ٹوٹ نہین
عاشقی ہے خالہ جی کا گھر نہین

خالی سے بیگار بھلی۔ نکمے بیٹھنے سے کچھ نہ کچھ کرنا اچھا ہے۔ جانصاحب ع
آؤ دوگانہ چپٹی کھیلین خالی سے بیگار بھلی

خبر ہونا۔ ہم بستر ہونا۔ مجامعت کرنا۔ جانصاحب ؎

تمھارا مال ہے ہر وقت اختیار مین ہے
خبر نہونا و مُلھن سے ابھی بخار مین ہے

خبیث صورت۔ یہ لفظ خوبصورت کی خرابی ہے۔

ختکے سے۔ عورتین انگوٹھا دکھا کر کہتی ہین کہ ہمارے مُختکے سے۔ یعنی ہمین کیا ختکا اصل مین سونٹے اور گدکے کو کہتے ہین۔

خدا کی دین ہے۔ یعنے خدا کی عطا ہے اُس نے چھپر پھاڑ کر دے رکھا ہے۔

خدا کے گھر سے پھری یعنی مرمر کے بچی۔

خدا لگتی کہنا۔ انصاف کی بات کہنا۔

خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کے دیتا ہے جب کسی کو دولت ملجاتی ہے تو کہتی ہین۔

خدا کا دیا سر پر۔ خدا کی ڈالی ہوئی مصیبت سہنا ہی پڑتی ہے۔

خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ خدا کمینے کو ثروت نہ عطا کرے۔

خدا بچھڑتی رات نہ کرے لڑتی رات کرے۔ چاہے لڑائی ہی کیون نہ ہو لیکن خدا متفرق نہ کرے۔ جدائی نہ نصیب ہو۔

خدائی خوار۔ پریشان خستہ حال۔ جانصاحب ؎

میری تقدیر سے جو یار آیا
وہ نگوڑا خدائی خوار آیا

خسماموئی۔ کلمۂ بیزاری جو ایک عورت دوسری عورت کو کہے۔

خسم کرنا۔ شوہر کرنا۔

خسم کیا سکھ سہنے کو یا پیٹ سے لگ کر رہنے کو۔ ہر کام فائدے کی غرض سے کیا جاتا ہے اگر فائدہ نہوا تو عبث ہے۔

خسم جورو کی لڑائی کسی کو نہ بھائی۔ میان بیوی کی لڑائی سب کو ناپسند ہے۔

خسم کا کھائے بھیا کا گیت گائے۔ فائدہ کسی سے اور محبت کسی سے۔

خسم کیا برا کیا کر کے چھوڑ دیا بہت ہی برا کیا۔ اول تو خود ناجائز شوہر نہ کرنا چاہیے اور اگر کرے تو پھر اسکے ساتھ نباہ دے کر چھوڑ دینا یہ اور بھی برا ہے۔ جانصاحب ؎

اول خسم ہی کرنا نہ تھا جو کیا کیا
کر کے جو رنڈی چھوڑ دیا یہ برا کیا

خسم مار کر رستی ہوئی۔ دغا کر کے افسوس ظاہر کیا۔

خلیل خان فاختہ اڑا چکے۔ بس اتر چکے اب کس پر اترائین گے کچھ پلے ہی نہین ہے یہ کام ہو چکا۔

خون بڑا خشخوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا۔ ظاہر مین ٹیپ ٹاپ بہت اور باطن مین کچھ بھی نہین۔

خیلا۔ زن بے شعور۔ جانصاحب ع

ایجان کسی خیلا کو بتلاؤ بتولے
کچھ کھیل نہین جانتے ایسے مرے بھولے

د

دانت کاٹی روٹی ہے۔ بڑی دوستی ہے۔

دانتا کلکل ہے۔ بیفائدہ بحث و تکرار ہے۔

دال روٹی کھائے ٹوٹا پڑے تو بھار مین جائے۔ اس کفایت شعاری پر بھی نقصان ہو تو پھر ہوا کرے۔

دانتون پسینہ آگیا۔ بڑی مشکل سے کام انجام پایا۔

دائی سے پیٹ چھپاتی ہین۔ راز دان جاننے والے سے راز پوشیدہ کرتی ہین۔

دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس۔ دینا کچھ نہین مفت مین خدمت لینا۔

دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے۔ تنگ آکر کمزور بھی حملہ کر بیٹھتا ہے۔

دبلی بلی چوہون سے کان کٹائے۔ کسی موقع پر زبردست بھی زبردست سے دب جاتا ہے۔

دوا۔ بچون کی پرورش کرنیوالی عورت کنیز

درد لگنا۔ دردزہ شروع ہونا۔ جانصاحب ع
لگے ہین درد مرتی ہون بلا لائے وہ دائی کو

درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ مین کبھی کمخواب مین۔ انسان کے لیے غریبی امیری سب کچھ ہے۔ اُسکو نہ غریبی سے شرم چاہیئے نہ امیری پر اترانا۔

درگور۔ اظہاری بیزاری کا کلمہ جانصاحب ؎

خالی کے مہینہ سے وہ خالا نہین رہتا
درگور مرے پاس رزالا نہین رہتا

دست و قلم۔ خوشنویس اور خواندہ مرد۔

دعا دو سمدھیانون کو نہین پھیرتین دو دو دانون کو۔ جن کے سہارے گزران ہوتی ہو اُن کی خیر مناؤ ورنہ بھیک مانگتین۔

دکھاوا۔ ظاہری نمائش۔

دُکھیا دُکھ روئے سُکھیا کمر ٹوئے۔ یعنی کوئی تو اپنی مصیبت پر روئے اور کوئی بیدردی سے ہنسے اور قہقہے لگائے۔

دگدھا مین دونون گئے نہ مایا ملی نہ رام۔ یعنے کوئی بھی کام پورا نہ ہوا نہ یہ ہوا نہ وہ۔ دونون کام خراب ہوگئے۔

دل کا مالک اللہ ہے۔ یعنی دل اُسی کے قابو مین ہے۔

دل کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ۔ اپنی مصیبت اپنے ہی تئین خوب معلوم ہوتی ہے۔

دل کو ہو قرار تو سوجھین سب تیوہار۔ دل کو آرام ہو تو ہر کام اچھا معلوم ہوتا ہی۔

دلی کی جیٹی متھرا کی گائے کرم پھوٹے تو باہر جائے۔ دلی کے لوگ اپنی بیٹی کو اور متھرا والے گائے کو حتے الوسع اپنے سے جُدا نہین کرتے۔

دمڑی کی گڑ یا ٹکا ڈولی کو۔ اصل سے بالائی خرچ زیادہ۔

دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی۔ اصل قیمت سے اوپری صرفہ زائد۔ تھوڑی سی چیز کے لیے بڑا خرچ۔

دمڑی کی ہانڈی لیتے ہین تو ٹھونک بجا کر لیتے ہین۔ کمتر کام بھی بہت دیکھ بھال کر کیا جاتا ہے۔

دمڑی کی ہانڈی ٹوٹی کتے کی ذات پہچانی۔ نقصان ہوا تو ادنیٰ و اعلیٰ کی حقیقت کھل گئی۔

دن ٹل جانا۔ معمول پہ حیض نہ ہونا۔

دن دہاڑے۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔

دن لگنا۔ خوش حالی پر اتر کر برے دن بھول جانا۔ جانصاحب ؎

صندل نگوڑی تجھ کو بھی یہ دن لگے چہ خوش
گھستے تمھارے پانوٗن ہین چلتے مکان تلک

دولا مولا ہے۔ بڑی ہمت والا سخی ہے۔

دو جی سے ہونا۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ مین بچہ ہونا۔

دودھون نہاؤ پوتون پھلو۔ عورتون کی دعا ہے عورتون کے حق مین مطلب یہ کہ بہت سی اولاد ہو۔

دو پیسے ڈولی ہے چار پیسے ڈولی ہے۔ عورتون کا خاص محاورہ ہے یعنے تھوڑی دور ہے فاصلہ کا اندازہ ڈولی کی اجرت پر منحصر ہوتا ہے۔

دوانہ۔ لفظ دیوانہ کو عورتین علے العموم دوانہ تخفیف یا بولتی ہین۔

دور پار۔ کسی چیز یا کسی شخص سے بیزار ہو کر یہ کلمہ خاص عورتین اپنی زبان پر لاتی ہین۔ نیز خدانخواستہ کے مقام پر بھی بولتی ہین۔ جانصاحب ؎

یہان غبارہ دور پار گرے
گھر جلے سوت کا یہ پار گرے

دوست۔ زنان مساحقت کی باہم خطاب کرنے کی اصطلاح۔

دوسرے کا مُنھ دیکھنا۔ دوسرے مرد کے پاس رہنا۔ جانصاحب ؎

کیون نہ مُنھ دوسرے کا دیکھے وہ
آپ سے مُکلکے جو ازار گرے

دوگانہ۔ دوست باز عورت کی دوست جو اُسکے ساتھ مساحقت کرے۔ اور باہم ایک دوسرے کے ہاتھ سے دھرا بادام لے کر کھائے دوگانہ کی بدولت دوگانہ کو سہ گانا کہتی ہین مُنھ بولی بہن اور سہیلی بھی کہتی ہین۔ جانصاحب ؎

چلا باندھا ہے کہ ناڑا کھلے مت یہ ہے
رکھا روزہ جو دوگانہ نے ہزاری مرزا

دودل راضی تو کیا کرینگے قاضی جب دو شخص ملجانے پر راضی ہون تو تیسرے شخص کی کچھ پیش نہین چلتی۔

دودھیلی گائے کی دولاتین بھلی جس سے آدمی کو فائدہ ہوتا ہے اُس کی ہر بات اُٹھا لیتا ہے۔

دور کے ڈھول سہانے۔ جب تک معاملہ نہین پڑتا ہر شخص اچھا معلوم ہوتا ہے معاملہ پڑنے پر اصلی حال کھل جاتا ہے۔

دو گھڑی کی بچیائی سارے دن کا اُدھار تھوڑی سی بیمروتی سی ہمیشہ کا آرام ہو جاتا ہے۔

دو طھا دو طھن پائے شہ بالا لاتین کھائے مزے کوئی کرے تکلیف کوئی اُٹھائے۔ دو طھا دو طھن تو مزے کرین بیچ والا مارا جائے۔

دو مُلاؤن مین مُرغی حرام۔ دو آدمیون کی ضد مین اصل مطلب خراب ہو جاتا ہے

دودھ کی سی مکھی نکال کر پھینکدی تعلق شکست کر دیا۔ خارج کر دیا۔

دھاڑا کا دھاڑا۔ بہت سے آدمیون کا ہجوم

دھاڑ۔ بچوم میرا مراد طلب پر بھی کہتے ہین۔

دھرن۔ بچہ دان۔ رحم۔

دھڑی دھڑی کر کے لوٹنا۔ بالکل لوٹ لینا۔ مولوی اسمٰعیل (دال کی فریاد) ؎

لے گئے اپنی گونین سب بھر کے
لوٹا مجھ کو دھڑی دھڑی کر کے

دھڑکن۔ اختلاج قلب۔

دھتا بتانا۔ ٹالنا۔ حیلہ سے نکالدینا۔

دھگڑا۔ عورت کا آشنا مرد۔ جانصاحب ؎

دھگڑون کے پیچھے او ہی زناخی تو مرنہین
جنیا جوانی مفت مین برباد کرنہین

دھگڑی۔ مرد کی آشنا عورت۔ جانصاحب ؎

آپ تو دھگڑی سے دن رات اڑاتی ہین مزے
مجھ سے کہتے ہین کہ ہون بیگما عاشق تیرا

دھر بھولو۔ عورتون کی خاص دعا ہے۔ یعنے افزایش دولت ہو۔

دھندلانا۔ فریب دینا۔ چکمہ دینا۔

دھاندلی کرنا۔ چکمہ دے کر کوئی شئے لینے کی کوشش کرنا۔

دہی مچھلی۔ جب کوئی سفر کو چلتا ہے تو عورتین نیک شگون کے لیے ایسا کہتی ہین قلق ؎

کوئی کہنے لگی وہی مچھلی
کوئی بولی شگون ہے بخشی

دھی سے کہے بہو نے کان کیے۔ کسی پر ڈھال کر سامعین کو متنبہ کر دینا۔

دھول کی رسّی۔ بے اصل اور بے ثبات بات۔

دھبہ لگ گیا۔ عیب لگ گیا۔ بدنامی ہو گئی۔

دھی چھوڑ داماد پیارا۔ اصل سے نقل کی زیادہ قدر۔

دیدہ کھیل مین ہونا۔ نگاہ کھیل کی طرف ہونا۔ دل کھیل مین لگا رہنا۔ جانصاحب ؎

دیدہ ہے تیرا کھیل مین پڑھتی ہے کسلیے
پہچانتی نہین اری شوشہ بھی سیم کا

دیدہ لگنا۔ کسی طرف نگاہ کرنا۔ متوجہ ہونا جانصاحب ؎

گلزار خان کی چاہ مین نرگس یہ رنگ ہے
لگتا نہین ہے دیدہ مراب سوائے باغ

دیکھا نہ بھالا صدقے گئی خالا۔ بے دیکھے بھالے کسی کی تعریف کے پل باندھنا۔

دیکھیے اونٹ کس کل بیٹھے۔ دیکھیے کیا نتیجہ نکلے۔

دیوانی بیوی خالی گھر۔ یعنے جو چاہے وہ کرو۔ کودو ناچو۔ وحشت کیو نکر نہ ہو۔

دیانہ باتی مفت مین پھرے اتراتی مفلسی مین نمود و شیخی۔

دیدن دھویا۔ خاص عورتون کا محاورہ۔ ہیروت بدلنا۔

ڈ

ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کر کھاتی ہے۔ ہمسایہ کا لحاظ بُرے لوگ بھی کرتے ہین۔

ڈائن کھائے تو مُنھ لال نہ کھائے تو مُنھ لال۔ بدنام آدمی بُرا کرے یا نکرے ہر حالت مین بدنام ہی۔

ڈرین لومڑی سے نام ولیر خان۔ کم ہمت آدمی مگر نام نمود بڑا۔

ڈولی نہ کہار بیوی بیٹھی ہین تیار۔ قبل از وقت اہتمام۔

ڈھاک کے تین پات۔ مفلسی و ناداری بے سروسامانی۔

ڈھنڈھورا شہر مین لڑکا بغل مین۔ چیز تو پاس موجود ہے اور دور دور تلاش کیجارہی ہے۔

ڈھونیا۔ کھلونا کا تحفہ جو کہار بیاہ شادی یا تہوار کے موقع پر دیتے ہین۔ یا بانسا نون کی ڈالی جو دے کر مترصد انعام کے ہوتے ہین۔

ڈنگین ؎

چھٹی کے بعد یہ ڈھونیا مری کا جھن جولائی ہے
نر دیدی ہو جیا تم بیچ مین سے جو اُچکتی ہو

ڈھینڈا۔ ناجائز حمل سے خاصکر مراد ہے نیز جائز حمل کو بھی کہتے ہین۔

جان صاحب ؎

خدا ہی خیر کرے بیگما کے ڈھینڈے کی
مہینا میٹھا ہے کھاتی ہوئی اچار آئی

ڈھلتی پھرتی چھانوں ہے۔ ناپائدار و بے اعتبار ہے۔ جانصاحب ؎

قدر کر بیگما تو اس سن کی
ڈھلتی پھرتی ہے چھانوں دو دن کی

ڈیڑھ بکائن میان باغ مین۔ تھوڑی سی پونجی پر بہت اترانا۔

ذ

ذات کی بیٹی ذات ہی مین جاتی ہے۔ شریف کا پیوند شریف ہی مین لگتا ہے۔

ذرا ذرا کر کے۔ تھوڑا تھوڑا۔ رفتہ رفتہ۔ جانصاحب ؎

جسے کی جسدن سے لت پڑی ہے کہون مین کیا حال تجھسے چھپا
جو سونا چاندی تھی لائی میکے سے لیگئے وہ ذرا ذرا کر

ذوالحال۔ بدمزاج اور سخت دل۔

ر

راڑ لانا۔ جھگڑا مچانا۔

رائی کائی کر دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔

رات بھر میائی اور ایک بچہ بیائی۔ محنت تو بہت اور فائدہ کم۔

رات تھوڑی سوانگ بہت۔ فرصت کم ہے بیان بہت۔

رات گئی بات گئی۔ موقع گیا مطلب گیا۔

راجہ روٹھے گا اپنی نگری لیگا۔ آقا کا زور نوکر پر بس اتنا ہے کہ وہ اپنے پاس سے نکالدے گا۔ شوہر بگڑ بگا عورت کو چھوڑ دیگا۔

راجہ کے گھر آئی رانی کہلائی۔ اعلیٰ آدمی کی ہمصحبتی مصاحب کو بھی اعلیٰ بنا دیتی ہے۔

غریب آدمی کی لڑکی امیر کو بیاہ کر امیر بن جاتی ہے۔

راجہ کے گھر موتیون کا کال۔ جس چیز کی جہان کثرت چاہیئے وہاں اُس کا نہونا تعجب کی بات ہے۔

راجہ کی بیٹی کرم کی ہیٹی۔ رئیس کے گھر کی لڑکی بد اقبال۔

رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ ظاہر کے عابد پر ہیزگار باطن کے عیار و مکار۔

رانڈ کا سانڈ ہے۔ آوارہ لڑکا جس کی ماں بیوہ ہو۔

رانڈ رہے جو رنڈوے رہنے دین۔ رانڈ عورت تو بیٹھی رہے لیکن ہم صحبت بھی تو بیٹھنے دین۔

رانی کو رانا پیارا کانی کو کانا پیارا۔ ہر عورت کو اپنا شوہر اور ہر جنس پیارا معلوم ہوتا ہے۔

رانی روٹھین گی اپنا سہاگ لین گی کیا کسی کا بھاگ لین گی۔ کوئی شخص ناراض ہوگا تو کیا کریگا کیا قسمت لیجائیگا۔

رائی سے پربت ہوگیا۔ ذراسی بات بڑھکر بہت ہوگئی۔

رتی۔ تقدیر۔ قسمت۔ جانصاحب ؎

ملتی سُنہرے برج مین خورشید سے ہے روز
مہتاب تارا جان کی رتی ہے زور پر

رحم کرنا۔ گلگلے پکاکر مسجد کا طاق بھرنا۔ جانصاحب ؎

دانی کریا رحم کردن بے نیاز کا۔ بجائے تمکو پیٹ جو صدقہ رحیم کا

رزوالا۔ کمینہ۔ پاجی۔ جانصاحب ؎ در گور مرد بیاس رذالا تیس بتا

رسّی۔ سانپ۔ جانصاحب ؎

دو مونہی رسّی ڈسے اُن کے دونون ہاتھون کو
مونہی جان کے مجھ کو وہ مار لیتے ہین

رسّی جل گئی پر بل نہ گیا۔ سخت مصیبت اُٹھانے پر بھی اپنی اصلی عادت سے باز نہ آیا۔

رکیلا رکیلی۔ بدذات مرد یا عورت رنگین۔ ؎ خدا جانے یہ کس کا ہے پوت خوجا
قیامت رکیلا ہے یا قوت خوجا

رکیبی۔ رکابی۔ طشتری۔

رنڈی۔ عورت۔ مردون کی زبان پر یہ اصطلاح

خاص بازاری عورتون کی نسبت ہے اور عورتین ہر عورت کی شان مین بھی بولتی ہین۔
جانصاحب ؎
اول خسم ہی کرنا نہ تھا گر کیا کیا
کر کے جورنڈی چھوڑ دیا یہ بُرا کیا
عالم ؎
نام کو شاہزادی رنڈی ہو
خوب دیکھا تو کتنی ٹھنڈی ہو
روٹی پر روٹی رکھکر کھانا۔ فارغبالی اور خوشحالی ہونا۔ جانصاحب ؎
بگیا کھاتی ہین پھر روٹی پہ رکھکر روٹی
جانصاحب یہ سُنا ہین نے ہے محبوبن سے
روٹی کپڑا۔ عورت کے واسطے نان و پوشاک۔
جانصاحب ؎
کہوؤن کیون حرمت مین اپنی دوپہر کے واسطے
روٹی کپڑا مجھکو لکھدین عمر بھر کے واسطے
روٹی نہ کپڑا سینت مینت کا بھترا۔ مفت مفت مین قبضہ و اختیار جتانا۔
روزی کو روتے ہین کھڑے ہو کر۔ مُردے کو بیٹھ کر۔ بیکاری کا غم کسی کے مرجانے سے زیادہ ہوتا ہے۔
رَوَنا۔ محل کا سودا سُلف لانے والا۔
عالم ؎
آپ کی آنکھ مین جو کھٹکی ہون
کیا رونے سے مین بھی اٹکی ہون
رہنا۔ شب باش ہونا مرد کے ساتھ۔ مرد بھی بولتے ہین۔
رہین جھوپڑون مین خواب دیکھین محلون کا
غریبی مین امیری دماغ۔
رہے تو آپ سے نہ رہے تو سگے باپ سے۔ ہر عورت اپنی عصمت کی خود ہی محافظ ہوتی ہے وہ نہ ہو تو کوئی نہین ہو سکتا۔
ریس بھلی ہونس بُری۔ رشک اچھا حسد بُرا۔
ریت رسوم۔ رواسم۔ جانصاحب ؎
ہو چکین جبکہ ساری ریت رسوم
ہوئی پھر چوتھے والیون کی دھوم
ریوڑی کے پھیر مین آ گئے مصیبتون مین گھر گئے۔

ز

زبردست مارے اور رونے نہ دے۔ زبردست کے آگے زیردست کا کچھ زور نہین چلتا
زردہ بھکسنا۔ بار بار تمباکو کھانا۔ رنگین ؎
دوگانا کس بھیانک پن سے میرے مُنھ کو تکتی ہو
گلوری کو ترستی مین ہون تم زردہ بھکستی ہو

زناخی - دوست باز عورتون کی اصطلاح مین وہ عورت جو کبوتر یا مرغ کے سینے کی دوشاخہ ہڈی جسکو زناخ کہتے ہین توڑکر ہمراز دہمدم ہو جائے - جانصاحب ؎

کیا ہم کو پڑی کوئی زناخی کے گھر آیا
اچھا نہین کرتا ہے اجی ذکر پرایا

زہین دیکھنا - قے کرنا - مرد بھی بولتے ہین

زہر ہتھیلی پر رکھا ہو بے کھائے نہین مرتا - بغیر کوئی برا کام کیے بدنامی نہین ہوتی

س

ساس مرگئی اپنی ارواح تو بنی چھوڑ گئی - ساس کا رعب ہر حال مین غالب ہے -

ساس مری بہو بیٹا جایا اُسکا ٹوٹا اُسمین آیا - ایک مین نقصان ایک مین فائدہ ہو کر حساب مساوی آجانا -

ساس بہو کی ہوئے لڑائی کرے پڑوسن ہاتھا پائی - آپس کے جھگڑے مین غیرون کا دخل دینا -

ساس گئی گانوٗن بہو کہے مین کیا کیا کھاؤن - کوئی ٹوکنے والا نہ ہو تو بہتیرے مارنے کا خوب موقع ملجاتا ہے -

ساس نندی آپ ہی آنندی - کوئی روک ٹوک کرنے والا نہین جو چاہے کرے -

ساس بڑی بانس نند بغل گند - یعنے ساس نندین سب کی بُری ہوتی ہین -

ساس کا اوڑھنا بہو کا بچھونا - بہو کے آگے ساس کی بیقدری -

ساری رات ممیائی ایک بچہ بیائی - محنت بہت فائدہ کم -

سب گچھ گیا میان کی ٹخ ٹخ نہ گئی - تہیدستی مین بھی غصہ ہے -

سب بات کھوٹی پہلے وال روٹی - پیٹ کی فکر سب کامون سے مقدم ہے -

سب کی بھلی چُپ - کسی بات مین دخل نہ دینا سب سے اچھا -

سپٹر دائی - ڈومنیون کی اصطلاح مین طبلہ سارنگی بجانے والی عورت -

ستم جوتنا - ستم کرنا - جانصاحب ؎

تم پہ مین مرتی ہون جو چاہے ستم جو تم
سچ تو ہے ہان اجی ایسی ہی گنہگار ہون مین

سَتّر سُنانا - بے انتہا گالیان دینا جانصاحب ؎

مجھکو کہین گے ایک تو ستّر سُناؤن گی

سَتوانسا - وہ بچہ جو سات ہی مہینہ کا پیدا ہو - وہ رسم جو سات مہینہ کا حمل ہونے پر کیجائے

سُتھرائی - جھاڑو - مرد بھی بولتے ہین -

رندع سُتھرائی دی نسیم نے میرے مزار پر۔
ستیاناس جائے۔ کلمۂ بد دعا یعنی تباہ و
برباد ہو۔ جانصاحب ؎

مجھکو بدنام کرتی ہے عمدہ
ستیاناس ہو نگوڑی کا

سٹھورا۔ زچہ کا مخصوص کھانا جس مین
سونٹھ بالخصوص شریک ہوتی ہے۔
سر ڈھانکنا۔ زنان بازاری کی اصطلاح مین
ازالۂ بکارت کرنا۔ جانصاحب ؎

نہ کہہ تو اپنے مُنھ سے اُسنے ڈھانکا سر ہی عصمت کا
اری عزت نسا تجھکو نہین کچھ پاس عزت کا

سسرال کا کتا۔ وہ نکھٹو داماد جو سسرال
کی روٹیون پر پڑا ہو۔ جانصاحب ؎

برقی خانم بھونک کر خالی نہ کر اپنا دماغ
بے ادب لڑکا تھا کتا بن گیا سسرال کا

سکھی۔ ساتھ کی کھیلی ہمسن عورت۔
سکھائے پوت دکھن نہین جاتے۔
خود ہمت نہ ہو تو کسی کے ترغیب دینے سے
کیا ہو سکتا ہے۔
سکھڑ۔ سلیقہ شعار عورت۔ طنزاً بد سلیقہ
عورت کو بھی کہتے ہین۔ انشاع

تھی عجب کچھ دیکھڑ جنے یہ کاڑھی بوٹی

سنجوگ۔ اتفاق۔ اتفاقیہ ساتھ۔
سنجہ بتی۔ چراغ جلے۔ سرشام۔ جانصاحب
؎ کیا شام سے اندھیر ہے بی چاندنی خانم
سنجہ بتی کے ہے وقت اُجالا نہین رہتا
سنکو۔ سُن گن لینے والی عورت۔ چھپکر
بات سُننے والی۔
سُن رے ڈھول بہو کے بول۔
زبان دراز عورت۔
سوت چون کی بھی بُری۔ سوت کیسی
ہی ناچیز ہو بُری ہوتی ہے۔
سونا جانے گسے آدمی جانے بسے۔
سونے کا امتحان کسوٹی پر اور آدمی کا امتحان
ساتھ رہنے سے ہوتا ہے۔
سوپ تو سوپ چھلنی بھی بولی جسمین
بہتر چھید۔ بڑون کے ساتھ چھوٹے بھی
چل نکلے۔ عیب دار ہو کر دوسرون کے
ناصح بنتے ہین۔ عیبی آدمی کا خاموش رہنا
بہتر ہے۔
سوت کی انٹی یوسف کی خریداری۔
تھوڑی سی بساط بڑا حوصلہ۔
سوتے لڑکے کا مُنھ چومانہ ماں خوش
نہ باپ خوش۔ بدون اطلاع نیکی کرنی
رائگان ہے۔
سوگن۔ سوت۔ جانصاحب ؎

سوگن نے آج پہنا پاجامہ گلبدن کا
پھولون مین تُل رہا ہے کانٹا مرے چمن کا

سوگن چمن کی بھی بُری ہوتی ہے۔ ساجھی کیسا ہی کمتر ہو دق کرنے کو کافی ہے۔

سونکھٹو مین ایک ناک والا نکٹا بہت سے بے غیرتون مین ایک غیرت دار ضرور انگشت نما ہوتا ہے۔

سوکھے ساون روکھے بھادون سدا کے مریض۔

سوئی ٹوٹی مین کشیدہ سے چھوٹی۔ کام چور آدمی کو تھوڑا بہانہ بھی بہت ہے۔

سوّیان بن عید کیسی۔ خوشی ہی کی تقریب مین خوشی اچھی معلوم ہوتی ہے۔

سہ گانہ۔ دوگانہ کی دوست۔ ہرچند کہ محلِ رقابت ہوتا ہے تاہم دوست باز عورتین اپنی دوگانہ کی خاطر سے اُس کی دوست کو سہ گانہ کہتی ہین۔

سُہاتے کا پاؤ اچھا اَن سُہاتے کا بول بُرا
جس کی محبت ہو اُس کی بدتمیزی بھی گوارا ہوتی ہے۔

سَہسَر گوپی ایک گنہیا۔ ایک مطلوب کے بہت سے طالب۔

سہیلی۔ کنیز۔ ہمسر۔

سیّان بھئے کوتوال اب ڈر کاہے کا۔ جان پہچان کا کسی منصب پر ہونا باعث اطمینان ہوتا ہے۔

سیّان کی کمائی بھتیا کا نام۔ دوسرے کا روپیہ خرچ کر کے کسی اور کا نام کرنا۔

سیچ کی مکھی بھی بُری۔ خلوت مین کسی کا دخل خوش نہین آتا۔

ش

شابش۔ لفظ شاباش کا مخفف ہے عورتون کی زبان پر۔

شرع مین شرم کیا۔ صاف بات مین لحاظ کیا ہے۔

شرم کی بھونت بھوکی مرے۔ حد سے بڑھی ہوئی شرم بھی باعث نقصان ہے۔

شکل چڑیلون کی دماغ پریون کا۔ بدصورتی پر غرور۔

شگن۔ شگون کا مخفف ہے اور اصل مین یہ لفظ مفرس ہے سگن لفظ ہندی کا جسکے معنے فال نیک کے ہین۔

شیطان طوفان اللہ نگہبان۔ جھوٹا الزام دینا۔

شیطان کے کان بہرے۔ عورتون کا دستور ہے کہ جب کوئی بدخبر سنتی ہین تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین جسکا مطلب یہ ہے کہ خدا کرے یہ خبر جھوٹی ہو۔

ص

صبر سمیٹنا۔ بخیلا آدمی کو بُرا بھلا کہنا۔ رنگین۔

؎ صبر میرا سمیٹتی ہے دودا
شب کو بولی تھی چارپائی بھی کب

صبور۔ ہاتھی دانت یا لکڑی کا مخمل پوش پیسون کی بینڈ کا مصنوعی آلہ جس سے دوست باز عورتین اپنی تسکین کرتی ہین۔

صندل گھسنا۔ مساحقت کرنا زنان دوست باز کا جانصاحب ؎

نکالون پیٹ سے جو پانون کیا ہی سر پھر امیرا
گھسے یان کون صندل تم سے یہ عادت نہین مجکو

صندل کے چھاپے ماتھے کو لگے بنائی ہوئی صورت نہ شکل بھارڈ سے نکلی بصورت بدوضع

ض

ضرورت کے وقت گدھے کو باپ بناتے ہین۔ ناچاری کے وقت کمینون کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔

ط

طبق۔ پریون کا طبق جس مین شیرینی مسی سرمہ ہار پھول وغیرہ ہوتے ہین۔ اور وہ طشت جس مین یہ سب سامان ہوتا ہے دریا مین ڈالا جاتا ہے۔ جانصاحب ؎

پریون کا طبق چھوڑون گی دیوانی نہ ہوجاؤن
کچھ کھوٹ ہے جو خواب مین دریا نظر آیا

طویلے کی بلا بندر کے سر۔ بہت سی لوگون کی آفت و بلا ایک ادنی آدمی کے سر پڑ جانا۔

طوفان شیطان اللہ نگہبان بے سان و گمان کی تہمت لگانا۔

ع

علم ٹوٹے۔ حضرت عباس علمدار کی مار پڑے عورتون کا کوسنا۔ جانصاحب ؎

کربلائی یہ علم ٹوٹے حسینی خانم
دیکھو کس بار سے مرثیہ خوان ہتا ہی

علی کی مار۔ کلمۂ بددعا۔ جانصاحب ؎

حیدری کو جو ہاتھ سے چھوئے
موئے تجھ پر علی کی مار پڑے

علت دھوئے دھوئے جائے عادت کہان جائے۔ عارضی خصائل زائل ہوسکتے ہین لیکن نیچرل نہین جاتا۔

غ

غارت گیا۔ یہ کلمۂ بیزاری کے وقت

عورتین زبان پر لاتی ہین۔ جانفصاحب ؎
موا غارت گیا نہ آئے وہ
کال ہے کیا جہان مین مردونکا
غارت غول۔ تباہ۔ برباد۔

ف

فرش کر دینا۔ خوب پیٹنا یہان تک کہ پٹنے والا فرش کی طرح بے حس و حرکت پڑا رہے۔ جانفصاحب ؎ اے بی مہتاب اگر چاندنی لے جاؤ گی
فرش کر دین گے ابھی مار کے فراش تمھین
فقیرنی کا پوت چلین امیرون کا۔ جو غریب ہو کر امیرانا گذار رکھے۔
فلانی۔ اندام نہانی زنان۔ جانفصاحب ؎
نہ ایکبار بھی تھوکا مین اُنکے جاؤن نثار
فلانی رکھ کے ہتھیلی پہ وہ ہزار آئی

ق

قرآن درمیان۔ عورتون کا دستور ہے کہ جب کسی زندہ کو مردہ کے ساتھ نسبت دیتی ہین تو قرآن درمیان کہدیتی ہین۔
قرآن کا جامہ پہنو تو بھی یقین نہ آئے۔ انتہا درجہ کی بے اعتباری۔
قرق کرنا۔ تنبیہ و چشم نمائی و ممانعت کرنا

جانفصاحب ؎
گر بہ گشتن روز اوّل ہے یہ مردون کی مثل
قرق تم جو رد پہ اب کرتے ہو اے بیٹا عبث

ک

کاکا۔ وہ خواجہ سرا جس کی گود مین باپ نے پرورش پائی ہو۔
کاڑھا۔ عورتون کی اصطلاح مین اسقاط حمل کی دوا۔
کاجل کی کجلوٹی اور پھولون کا سنگار۔ بدصورت آدمی جو ہر وقت آراستہ و پیراستہ رہے۔
کاجل کی کوٹھری مین دھبہ کا ڈر۔ بُری جگہ بیٹھنے والا ضرور بدنام ہو جاتا ہے۔
کاجل سب پیتے ہین چتون مین بھابت ہے۔ طرحداری ہر ایک کے حصہ مین نہین ہے۔
کالا منھ نیلے ہاتھ پانوُن۔ عورتین جب کسی سے بیزار ہوتی ہین تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین۔
کالی بھلی نہ سیت دونون کو مار ایک ہی کھیت۔ دشمنون مین کوئی اچھا نہین ہوتا خواہ گورا ہو خواہ کالا۔
کام کو آنہا کھانے کو ہون کاہل اور نکمرام۔

کام پیارا ہے چام پیارا نہین آدمی کے کام کی قدر ہوتی ہے نہ کہ آدمی کی۔

کانا مجھے بھائے نہین کانے بن سہائے نہین۔ نفرت بھی اور محبت بھی یعنے اُسکے بغیر چین بھی نہین اور پھر اُس سے ہر وقت کی لڑائی بھی۔

کانے کی ایک رگ سوا ہوتی ہے۔ کانا آدمی شریر زیادہ ہوتا ہے۔

کانے کے بیاہ کو سو سو جوکھون یعنی عیب دار شئے کے لیے ہر جگہ مشکل ہے۔

کام چور نوالے حاضر۔ وہ شخص جو کام کے وقت تو ٹلجائے اور کھانے کے وقت آموجود ہو

کان پر جون نہین رینگتی۔ بے خبر اور غافل آدمی۔

کان پیارے تو بالیان ایک چیز کے جور و پیاری تو سالیان ساتھ محبت ہونے سے اُسکے متعلقات سے بھی محبت ہوجاتی ہے

کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہان سے کھائے۔ بُرے عمل کرے تو اچھے پھل کہان سے ملین۔

کانی کو کون سراہے کانی کا باوا۔ اپنے کا عیب بھی اچھا معلوم ہوتا ہے۔

کان مین تیل ڈالے بیٹھے ہین۔ بالکل بے خبر اور غافل ہین۔

کایہ بڑی کہ مایہ۔ جان کا صدقہ مال ہے۔

کپڑے گُو کر دینا۔ کپڑے نہایت میلے کر دینا۔ جانصاحب ؎

اُجلی بگڑی ہے عبث اُسکی تو بن آئی ہے
کپڑے لڑکے مرے دور و زمین گو کرتے ہین

کپڑا نہ لتا مستی لگائے البتہ مفلسی مین امیرانہ ٹھاٹ۔

کپٹی کی پریت مرن کی ریت۔ کینہ ور کی دوستی مین ہمیشہ خطرہ ہی خطرہ ہے۔

کُتّے کا کُتّا بیری۔ اپنے ہی جنس والا اپنا دشمن ہوجاتا ہے۔

کُتّے تیرا مُنھ نہین ہے تیرے سائین کا مُنھ ہے۔ یعنے یہ تیری خاطر نہین تیرے کمینے پن کی وجہ سے چُپ ہون یا یہ کہ تیرے بزرگون کا خیال ہے۔

کٹّر۔ بے رحم اور سنگدل مرد بھی بولتے ہین، کچے دن۔ عورتون کی اصطلاح مین شروع حمل سے آٹھوین مہینے تک کا زمانہ۔

کچھ کر دیا۔ جادو کر دیا۔ جانصاحب ؎

کسی نے کر دیا کچھ اُن کو لے پری خانم
محل مین کل سے جو خشک اُتاری پھرتے ہین

کچھ چُرایا۔ کچھ ہے۔ حمل ہے۔

کچھ نہو۔ مجامعت نہ ہوسکے۔ جانفصاحب ؎
کچھ نہ ہو رکھ لون جونگی کی دوا
اسقدر لوگون وہ ڈھیلا ہوگیا

کچھ نہین ہی۔ نامرد ہے۔ جانفصاحب ؎
کون کہتا ہے مردو اُس کو
کچھ نہین ہے لو آزما دیکھا

کچھوے کے بچھوے۔ بُرون کی اولاد بھی بُری ہوتی ہے

کرتوت۔ فعل بد۔ رنگین ؎
بولے پہچان کر وہ اے رنگین
ہے نظر مین مری ترے کرتوت

کرم۔ بخت۔ نصیب۔

کرنا۔ (۱) مجامعت کرنا۔ جانفصاحب ؎
ایک تو کرنا مجھے ہر روز کا بھاتا نہین
اُسپہ تم مجھکو اُٹھاتے ہو دو بار رات کو

(۲) شوہر کرلینا۔ جانفصاحب ع
مرے اُس سے زنا ہی ہزار کریں ہمری جوتی سی چہیڑی چار کرین

کروانا۔ مجامعت کرانا۔ جانفصاحب ع
کرولے پایاست سے نسخہ شراب کا

کرتو ڈر نہین تو خدا کے غضب سے ڈر۔ کبھی ناکردہ گناہ پر بھی الزام عائد ہوجاتا ہی۔

کرنی نہ کرتوت پھوہڑ لڑنے کو مضبوط۔ مفلس آدمی شیخی باز جو بدمزاجی ظاہر کرے۔

کرے داڑھی والا اور پکڑا جائے مونچھون والا خطا کوئی کرے اور ماخوذ کوئی ہو۔

کڑوے کسیلے دن۔ بیماری کے دن۔

کڑی کا بولنا۔ چھت کی کڑی سے آواز نکلنا۔ عورتون کے اعتقاد مین منحوس ہے جانفصاحب ؎
کوٹھی مین رہو آکے یہ دالان کرو ترک
بی بولنا منحوس ہی اس چھت کی کڑی کا

کس برتے پر تتا پانی۔ بیکار شیخی بگھارنا اور کچھ کر نہ سکنا۔

کس کھیت کی مولی ہے تو۔ تیری کیا اصل۔ تو بے حقیقت شے ہے۔

کسی کے کیے گھی کے گھڑے کسی کے کیے پتھر پڑے۔ کسی کا کیا پھلتا پھولتا ہے۔ وہ نصیبہ ور ہوتا ہے۔ کسی بدقسمت کا کیا کرایا برباد ہوتا ہے۔

کس لوٹھے پر بھولی ہے۔ کس یار و آشنا کی حمایت کا غرور ہے۔ انشا ؎
یونہی آ اوچھٹی کس لوٹھے پر بھولی ہے تو
اپنی خشک مین چُراتی کھیرے اور مولی ہے تو

کسّو۔ قحبہ و بدکار عورت۔ رنگین ؎
مورنی کسّو کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو
ناچ کرتو لے نگوڑے مورمت لٹسوے بہا

کگڑی کے چور کا کوئی خون نہین کرتا۔

ادنی قصور قابل معافی ہے۔ ادنی شے کی چوری قابل درگذر ہے۔ جانصاحب ؎

لکڑی کے چور کا نہین کرتا ہے کوئی خون
مہندی کے چور پر کیا تم نے ستم غلط

کلکلانا۔ بددعا دینا۔ برا بھلا کہنا۔

کلمہ بھرنا۔ کلام کی تائید کرنا۔ محبت کا دم بھرنا۔ جو کہے وہی کرنا۔

کل کل۔ ہڈی ہڈی۔ عضو عضو۔ جانصاحب ؎

یہ بڑھاپا در آج جین کل مین۔ کل تھا پیرون مین آج کل کل مین

کلوُل ٹلنا۔ رد بلا ہونا۔ جانصاحب ؎

مین غش سے آگیا تھا وہ بدن دیکھ بڑی کلوُل ٹلی ہو جان پر سے

کلیجہ مین درد ہے۔ پیٹ مین درد ہے۔ اکثر محلات کی مہریان شکم کے معنے پر کلیجا بولتی ہین۔ خصوصاً درد کے موقعہ پر۔

کماؤ حشم کو کس نے نہین چاہا۔ جس شخص کی ذات سے فیض اور فائدہ ہو وہی عزیز ہوتا ہے۔

کماؤ آوے ڈرتا نکھٹو آوے لڑتا۔ جب نکما آدمی گھر والون پر اپنا زیادہ رعب جھاڑے اور کماؤ آدمی سہما رہے۔ اُس موقعہ پر بولا جاتا ہے۔

کم بخت گئے ہاٹ ترازو ملے نہ باٹ۔ بدنصیبی کی ناکامی پر بولا جاتا ہے۔

کم بختی جب آوے اونٹ چڑھے کو کُتا کاٹے۔ سختی کے دنون مین ہزار احتیاط کرین مصیبت آہی جاتی ہے۔

کُمھار کہنے سے گدھے پر نہین چڑھتا۔ جب کوئی شخص اپنی خوشی سے کام کرے اور لوگون کے کہنے سُننے سے نہ کرے اُس وقت کہتے ہین۔

کمر مین بوتا نہین مدار صاحب بیٹا دو۔ بغیر محنت کیے ہوئے راحت کا خواستگار ہونا۔

کنبے والون کے چارون پلے بھاری۔ کثیر العیال کا دل غنی رہتا ہے۔

کنجڑن اپنے بیر کھٹے نہین بتاتی۔ کوئی اپنی چیز کو برا نہین کہتا۔

کنوئین کی مٹی کنوئین ہی مین لگتی ہے۔ جہان میان کمائین وہین سب خرچ کر ڈالین۔

کُنوار چھیل۔ کنوارپن۔ زمانۂ ناتجربہ کاری۔ جانصاحب ؎

مین تو مر مر کر جی جھوٹون نہ لی اگر خبر
کنوار چھیل میرا مارا تھا اسی اقرار پر

کوچہ کر لیا ہی۔ بدصورت اور چیچک رو ہو۔ زنگین ؎

مجھے جو نام دھرتی ہے دوگانہ میری خیلا ہے
وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچہ کر لیا ہے

کوکھ اور مانگ سے ٹھنڈی۔ سہاگن اور صاحب اولاد۔ رنگین ؎

کھوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی ہے
جھاڑ بالون سے زمین لال پری کی ہٹھیک

کوکھ جلی۔ جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو یا بانجھ ہو۔ جانصاحب ع

دل جلی کوکھ جلی مانگ جلی ہون بنو

کون کہے رانی ڈھانکو۔ خیانت یا عیب کسی کا جاننا اور متنبہ نہ کر سکنا۔

کوئی مرے کوئی ملارین گاوے۔ ایک کی تکلیف سے دوسرے کو خوشی۔

کواری کو سدا السبنت ہے۔ آزاد اور مجرد کو ہمیشہ خوشی اور بے فکری ہے۔

کوا ناک لے گیا۔ ناک کو نہین دیکھتے کوے کے پیچھے دوڑے جاتے ہین۔ جب کوئی شخص جھوٹ بات کی پیروی کیے جائے اور حقیقت کی طرف متوجہ نہ ہو اُسوقت کہتی ہین۔

کوٹھے والی رووے چھپر والی سووے۔ غریب کی نسبت دولتمند زیادہ محتاج اور شاکی پائے جاتے ہین۔

ع آنانکہ غنی تر اند محتاج تر اند

کورا بنڈا۔ ناکخدا عورت۔ جانصاحب ؎

مانو مرے کہنے کو ابھی کورا ہے بنڈا
بن بیاہی ہو واری یہ چلن ہے نہین اچھا

کوڑھ ٹیکے۔ کوسنا ہے خاص عورتون کی زبان پر۔ جانصاحب ؎

کوڑھ اُن جماتیون سے ٹپکے اُسے جو پہنے
مین تو کوسون گی مری جیس نے جُرائی انگیا

کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا گھر بار بی بی آپکا۔ مطلوب چیز کا نہ دینا۔ جھوٹ موٹ کی چیزون سے پرچانا۔

کوڑی نہین گانٹھ مین چلے میان سیر کو۔ کمانگی کی حالت مین بڑے حوصلے کرنا۔

کوس نہ چلی بابا بیاسی۔ کام کے شروع ہی مین تھک جانا۔ اور ہمت ہار دینا۔ یا کام سے جلد تنگ آکر کسی سے اپنی پرایت چاہنا۔

کوکہ۔ انا کا بیٹا یا بیٹی۔ رنگین ؎

آج دروازہ پہ نوبت جو دھری جاتی ہے
میری کوکہ کی اجی گود بھری جاتی ہے

انشا ؎

کوکہ جی دیکھو میری دوگانہ پہ کیا بھی
پشواز اُودی اور جھلا جھل کی اوڑھنی

کونسا گھر ہے جسمین موت نہین آتی۔

عیب اور تکلیف سے کوئی خالی نہین۔

کوئی تو لون بڑا کوئی مولون بڑا۔ ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق عزت اور بزرگی رکھتا ہے۔

کوئی پوچھے نہ پوچھے میرا دھن سہاگن نام۔ آپ ہی آپ اترانا کوئی پوچھے یا نہ پوچھے۔

کوئی کور کسر باقی نہ رہی۔ کسی قسم کا نقص نہ رہا۔

کوّے کوسا کرین کھیت پکّا کرین۔ کسی کا ناحق بددعا دینا جسکا کچھ اثر نہ ہونا۔

کھاٹ نکلنا۔ جنازہ نکلنا۔ جانصاحب ؎

نصیب سیتھا اگر ہے میرا لچکتی نکلے گی کھاٹ اُسکی
وہ سُکھ نہ پائیگی جسنے بھیجا ہے اُلٹی پٹّی تمھین پڑھا کر

کھانا پینا لہو کرنا۔ کھانے پینے کا مزہ نہ آنے دینا خانہ جنگی یا نزاع لفظی سے۔ جانصاحب ؎

لال پیلے مجھے غصّے سے دکھا کر دیدے
کھانا پینا مرا کیون آپ لہو کرتے ہین

کھرکھوج۔ تباہ۔ خراب۔ جانصاحب ؎

مرگئی مین جیتے جی اے بیگما
عشق مین کھرکھوج کیسا ہوگیا

کھرکھوج کھونا۔ کھرکھوج مٹانا۔ تباہ و برباد کرنا۔ مٹا دینا۔

کھڑا دونا دینا۔ حضرت مشکلکشا کی نذر ہاتھون ہاتھ دینا۔ رنگین ؎

ہے وداماں کیا ترا دونا
جو وہ آئے تو دون کھڑا دونا

کھڑ گنجیان۔ بدصورت۔ چیچک رو عورتین۔ انشا ؎

سب کی سب کھڑ گنجیان ساری کی ساڑی دھریان
دیکھ لین سب ہم نے رانی جی تمھاری چوریان

کھُسوٹنا۔ بال نوچنا۔ رنگین ؎

لے مین کہتی ہون کہ سر پٹ کے چونڈی کو کھسوٹ
نوچ نوچ اپنا تو مُنھ شوق سے کر زاری چیخ

کھُسر پُسر کرنا۔ کانا گوشی کرنا۔

کھوجڑا جائے۔ نام و نشان نہ رہے۔ خانہ خراب ہو۔ رنگین ؎

کھوجڑا جائے میری آنکھون کا
نیند کیون اُنکو نہین آتی ہے۔

کھوجڑے پٹا۔ خانہ خراب۔ جانصاحب ؎

کھوجڑے پٹا کسی طرح نکلتا ہی نہین
غم موا سمجھا ہے کیا دل کو مرے گھر اپنا

کھور۔ کھوٹ۔ حرکت نادانستہ۔ جانصاحب ؎

رہ رہ کے غصّے آتے ہین باندی کی کھور پر
کیا رنڈی سا ہو کاری سے مرتی ہے چور پر

کھیر اگگڑی کرنا۔ کو سنے دینا۔ جانصاحب ؎

کھیر اگگڑی کیا بچون کو مرے بھابھی نے
اُن کا وہ کوسنا اب تک نہین بھیا بھولا

کھوٹ۔ عورتون کی اصطلاح مین کسی کے نام کی نذر و نیاز مان کر بھول جانا اور اس فروگذاشت کی وجہ سے یا ناپاکی کی وجہ سے خمیازہ اُٹھانا جانصاحب ؎

پریون کا طبق چھوڑون گی دیوانی نہ ہوجاؤن
کچھ کھوٹ ہی جو خواب مین دریا نظر آیا

کھڑ پیچ۔ چھیڑ اور رنجش کی باتین۔ عالم ؎

تجھ کو کھڑ پیچ اُنھین سے رہتی ہی
جو نہ کہنا ہے اُن کو کہتی ہے

کھا کے ڈکار بھی نہین لیتی۔ پرایا مال ہضم کر جاتی ہے۔

کہنے کو ننھی کھا جائے دھنی۔ کام چور نوالہ حاضر۔ کھانے کو بسم اللہ۔ کام کو استغفر اللہ۔

کھائین گے کسی کا گائین گے کسی کا۔ احسان کوئی کرے شکریہ اور کا ادا کیا جائے۔

(میرے میان کی وہی مثل) کھانے کو شیر کمانے کو بکری۔ کام چور آدمی۔

کھائے من بھاتا پہنے جگ بھاتا۔ کھانا جو اپنے کو بھائے وہ کھائے اور کپڑا وہ پہنے جو دوسرے پسند کرین۔

کھٹ کھٹ سونار کی ایک چوٹ لوہار کی۔ کمزور کی بہت سی تدبیرون پر زور آور کی ایک ہی تدبیر غالب ہوتی ہے۔

کھری مزدوری (مزدوری) چوکھا کام۔ نقد دینا اور خاطر خواہ کام لینا۔ مزدور کو خوش کر کے اچھا کام لینا۔

کھچڑی کھاتے پہنچا اُترا۔ جھوٹی نزاکت ظاہر کرنا۔

کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر۔ اولاد کی تعلیم مین یہی چاہیے۔

کھودن کی سُنے رات کی۔ سوال کے خلاف جواب دینا۔

کھیتی خسم سیتی۔ ہر ایک کام مالک کی توجہ سے ہوتا ہے۔

کھیتی رکھے باڑ کو باڑ رکھے کھیتی کو۔ عورت (بی بی) سے مرد (میان) کو آرام اور مرد (میان) سے عورت (بی بی) کو۔

کھل کر بیٹھو۔ اطمینان سے بیٹھو۔

کیا مچھلی ہین جو سڑی جاتی ہین۔ نا تجربہ کار جوان بیٹیون کا خاوند خاطر خواہ نہ ملنے مین اگر دیر ہوتی ہے اور لوگ سمجھاتے ہین کہ بیٹیان جوان ہوئین اُن کی شادی مین دیر نہ ہونا چاہیئے۔ اُسوقت عورتین یہ فقرہ زبان پر لاتی ہین۔

کے پیسے ڈولی ہے۔ کس قدر فاصلہ ہے۔ کیونکہ عورتین راہ کی مسافت کا اندازہ ڈولی کی اُجرت سے کیا کرتی ہین۔ رنگین۔ ذرا گھر کو رنگین کے تحقیق کر لو ؎ یہان سے ہے کے پیسے ڈولی کہارو

کیا بور کے لڈو ہین۔ یعنے کچھ نایاب چیز نہین ہے۔

کیا گپ چپ کے لڈو کھائے ہین۔ خاموش کیون ہو بولتے کیون نہین۔

گ

گال مین چاول بھرے ہونا۔ آسایش اور فارغ البالی میسر ہونا۔ جانفصاحب وہ ایکدن تھا کہ میرے آگے فرشتہ کی تھی نہ دال گلتی بھرے ہین گالون مین اب تو چاول کہین وہ باتین چاپلوسی گا بجا کے اپنا کیا۔ ہر طرح مال ہضم کر لیا۔

گال کا جیتے مال کا ہارے۔ زبان دراز کے آگے بھلے آدمی کو خاموش رہنا بہتر ہے۔

گالے ڈوبین پتھرا ترائین۔ اگر جھوٹا آدمی سچا اور سچا آدمی جھوٹا ہو جائے تو اُس موقعہ پر بولتے ہین۔ یا ایمان والے نقصان اُٹھائین اور بے ایمان فائدہ حاصل کرین۔ اور یا کمینون کو عزت نصیب ہو اور شریفونکو ذلت

گالی گفتاری کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ طعنہ تشنہ دینا۔

گانٹھ۔ وہ محدود چار خانہ جسے لکڑی کے اڈے پر چڑھا کر عورتین طرح طرح کے کشیدے اُس مین کاڑھتی ہین۔ اور زان بعد اُس کشیدے کو سینہ بند مین لگاتی تھین۔ اب گانٹھ کے بننے۔ کشیدہ کاڑھنے۔ سینہ بند مین لگانے کا چلن جاتا رہا اور اُس کی جگہہ چکن نے لے لی۔

گانڑ کٹانا۔ مخنث ہو جانا۔

گانٹھ کا پورا ہے کا اندھا ہے۔ فلان مرد یا فلانا شخص مالدار ہے مگر بیوقوف کیونکہ سستی چیز مہنگی خریدتا ہے۔

گاؤن کا جوگی جوگنا۔ اور ان گاؤن کا سدھ۔ اپنون کی نسبت غیرون کی قدر زیادہ ہوتی ہے۔

گائے نہ بچھی اپنی۔ نیند آوے اچھی سپنی۔ میرے مال نہ تان مجھے کس بات کا کھٹکا اور ڈر۔

گائے کو اپنے سینگ بھاری نہین ہوتے اپنے اہل وعیال کی پرورش ناگوار نہین ہوتی۔

گٹے لگجانا۔ تر ہو جانا کسی چیز کا۔ جانفصاحب ۵

چاندی سونے مین تو منڈھوائے نہ اصلا تعویذ گنڈے لگجاتا ہے چوروں کے نگوڑا تعویذ

گدگدائے وہان تک جہان تک ہنسی آئے۔ دل لگی وہان تک اچھی ہے جہانتک دوست کو بُری اور ناگوار نہ معلوم ہو۔

گدھا مرے کمہار کا دھوبن ستی ہوئے جو کوئی خواہ مخواہ اور ناحق کسی کی خاطر تکلیف اُٹھائے اُسکی بیوقوفی پر بولتے ہین۔

گدھے کی آنکھ مین لون دیا اُسنے کہا میری آنکھین پھوٹین۔ ناشکرے کے ساتھ اگر سلوک کیا جائے اور وہ بجائے شکریہ کے شکایت کرے اُسکی نسبت بولتے ہین

گرج کر بولنا۔ غصہ کی آواز سے بولنا۔

گرا انہین سنبھلتا۔ ذلت یافتہ کا پھر ویسا اعزاز اور وقار نہین ہوتا۔

گرجی تو ڈری پڑی تو سہی۔ جس مصیبت کی دہشت زیادہ ہو اور پڑے پر اُس کا برداشت کرنا سہل ہو اُسکی نسبت بولتے ہین

گڑ سے مرے تو زہر کیون کھلائے۔ جو کام آسانی سے نکل سکتا ہو وہان تکلف کی کیا ضرورت ہے۔

گڑ نہ دے تو گڑ کی سی بات کہے۔ اگر کچھ دے نہین تو شیرین کلامی سے تو کام لے۔ یعنے اگر مطلوبہ شئے نہ دے تو ٹکا سا جواب بھی نہ دے۔

گڑ کھائے گلگلون سے پرہیز۔ جو شخص بڑی بڑی بُرائیان تو کرے اور ادنی عیوب سے پرہیزگاری جتلائے۔ اُس کی نسبت کہتے ہین۔

گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان۔ جو شخص تنگی ترشی ہر طرح کی گزران پر خوش ہو وہ مزاج کی بے تکلفی جتانے کے لیے کہتا ہے۔

گنون نہ گوتھون مین دولہ کی خالہ۔ کوئی بات پوچھے یا نہ پوچھے خواہ نخواہ خصوصیت اور عزیزداری جتانا۔

گنجی کبوتری محلون مین ڈیرا۔ بدصورت اور بے حقیقت کو اعلی رتبہ ملجانا۔

گنوار گون کا یار۔ خودغرض شخص اپنے مطلب کا یار ہوتا ہے۔

گنی بولی ٹنیا شوربہ۔ جہان سب خرچ کفایت سے ہوتا ہو یا ہر بات مین حساب کیا جائے وہان بولتے ہین۔

گونگے کا اشارہ گونگا سمجھے۔ ہم جنس کی بات ہمجنس ہی جان سکتا ہے۔

گونگے کا ساگڑ کھٹا نہ میٹھا۔ جس بات کا

اظہار نہ کرسکین دل ہی دل مین لطف یا رنج اُٹھائین اُسکی نسبت بولتے ہین۔

گود بھرنا۔ عورتون کا دستور ہے کہ سات مہینے کا حمل ہوجانے پر حاملہ کی گود مین سات قسم کا میوہ اور پھل رکھتی ہین۔ اور خوشی کرتی ہین۔ رنگین ؎

آج دروازہ پہ نوبت جو دھری جاتی ہے
مری کوکہ کی اجی گود بھری جاتی ہے

گوئیان۔ دراصل یہ اصطلاح زنان مساحقت پیشہ کی ہے۔ مگر اب یہ اصطلاح ہمسن لوگیون اور ہمعمر عورتون مین مروج ہے۔ جانصاحب ؎

اکدم نہ یاد بھولون گی مرزا تراب کی
گوئیان یہ عشق خاک مین مجھکو ملائیگا

گھرواہا۔ گھر۔ مکان۔ جانصاحب ؎

جو کہتے ہو سچ کہتے ہو ہان مین تو ہون ایسی گھرواہے مین تو جاکے خبر لیجے بہن کی

گھس پس کے اُترنا۔ پوشاک پہننا سزاوار ہونا پہننے والے کو۔

گھس لگانے کو نہ ہونا۔ جب کوئی شئے تمامہ صرف مین آجاتی ہے اور کچھ بھی باقی نہین رہتی۔ اُس موقعہ پر یہ اصطلاح عورتین بولتی ہین۔

گھنگرو کی شریک۔ ناچنے والے گروہ کی شریک۔ یہ ڈومنیون کی اصطلاح ہے۔

گھر مین نہین دانے بی بی چلین بھنانے مفلسی مین حوصلہ۔

گھر بار تمھارا بھو کو ٹھلے مین ہاتھ نہ لگانا۔ کسی کو برائے نام مالک بناکر خود قابض رہنا۔

گھر کی ماری بن گئی بن مین لاگی آگ۔ بن بچارا کیا کرے کرم مین لاگی آگ +

تقدیر کی نحوست و سعادت ہر جگہ ساتھ ہے۔

گھوڑے کو لات آدمی کو بات۔ عاقل کو اشارہ کافی ہے۔

گھائل کی گت گھائل جانے مصیبت کی قدر مصیبت زدہ جانتا ہے۔

گھر آئے کتے کو بھی نہین نکالتے۔ اپنے گھر آئے ہوے کی مدارات ضرور کرنی چاہیئے خواہ کوئی ہو۔ دشمن ہی کیون نہ ہو۔

گھر پھونک تماشہ دیکھین۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جو تباہی بربادی اور خانہ ویرانی پر خوش ہو۔

گھر سُکھ تو باہر جین۔ } آسودہ کی سب جگہ
گھر کھیر تو باہر کھیر۔ } خاطرداری ہوتی ہے۔ جب دن اچھے ہوتے ہین تو سب جگہ فائدہ ہوتا ہے۔

گھر سے آئے ہین سند لیا لائے ہین۔
جس شخص پر کچھ بنی ہو اُس سے زیادہ سرگزشت دوسرا آدمی اُسکو سُنانا چاہے تو جس پر گذری ہے وہ شخص سُنانے والے کو کہا کرتا ہے۔ یعنے تو مجھسے زیادہ واقف حال نہین ہو سکتا۔

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ گھر کا راز دار بڑی بڑی آفتین برپا کرتا ہے۔ جب کوئی گھر کا بھیدی چوری کراوے یا افشائے راز سے کوئی اور نقصان کردے تو اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

گھر کر گھر کر شر بلا سر دھر۔ گھر کرنے مین ہزارون مصیبتین ہین۔

گھر کی جورو کی چوکسی کہان تک۔ گھر کے نوکر یا بیوی کی ہر وقت نگہبانی رکھنا مشکل ہے۔

گھر کے پیرون کو تیل کا ملیدہ۔ گھر والون کی تواضع کم ہوتی ہے۔

گھر کی مرغی دال برابر۔ جو چیز گھر مین ہوتی ہے اُسکی قدر کم ہوتی ہے۔ موجودہ شئے کی قدر نہ کرنے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

گھر نہ دوار میان محلہ دار۔ جو بے مایہ آدمی بے بنیاد شیخیان مارے اور بڑون بڑون پر اپنی بڑائی جتائے اُس کی نسبت کہتے ہین۔

گھر والے کا ایک گھر بے گھر کے سو گھر۔ شہدے اور لچے کا ہر جگہ ٹھکانا ہو جاتا ہے۔

گھڑی مین گھڑیال ہے۔ آفت ناگہانی نازل ہونے کے وقت کہا کرتے ہین۔ یعنی گھڑی بھر مین کچھ سے کچھ ہو جانا۔

گھوڑے گئے گدھون کے راج۔ اچھے اچھے آدمی مرتے گئے اور نالائق کمینے اُن کے قائم مقام ہو گئے۔

گھی سنوارے سالن کو بڑی بہو کا نام۔ قابل تعریف کام تو کوئی شخص کرے اور نام دوسرے کا ہو۔ اُس موقعہ پر یہ بولا جاتا ہے۔

گھی کہان گیا کھچڑی مین۔ جب اپنا مال خرچ ہو اور وہ اپنے ہی عزیز و اقارب کے پاس آ جائے تو اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

گئے بچارے روزے۔ رہے ایک کم تیس۔ کام کا بس شروع کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اِدھر شروع ہوا اور اُدھر ختم۔

گیہون کے ساتھ گھن بھی پس گیا۔ ایک کے ساتھ دوسرے ناکردہ گناہ کی بھی شامت آ گئی۔ ایک کام کے ضمیمہ مین دوسرا بھی ہو گیا۔

گیلے سوکھے۔ کھوٹے کھرے۔ نیک و بد جانچنا۔ ع گیلے سوکھے دونون جلتے ہین ایندھن کے بیچ مین

ل

لال - فرزند - جانصاحب ؎

سر پھوڑ کر لہو کی بہاؤن گی ندیان
گر بال بیکا ہوگا اجی میرے لال کا

لاتون کی دیوی باتون سی نہین مانتی - شریر اور ضدن لڑکی سزا کے بغیر نہین درست ہوتی

لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری - یعنے جسطرح جہاز نہین اُٹھایا جاتا - ایسا ہی غیرت والی آنکھ سے بے شرمی نہین اُٹھائی جاتی - عزت اور شرم کے مارے آنکھ سامنے نہ اُٹھانے کے موقعہ پر بولتے ہین -

لاچاری پربت سے بھاری - ناچار آدمی ناچاری کے نیچے ایسا دبا ہوا ہوتا ہے جیسے آدمی پہاڑ کے نیچے دب جائے - ناچار آدمی سے اگر ہمت یا جوانمردی نہ ہوسکے اُسکو معذور رکھنے کے لیے بولتے ہین - صحیح لفظ ناچاری ہے

لاڈلا پوت کپوتے موت - لاڈ پیار سے اولاد اکثر خراب اور ابتر ہوجاتی ہے -

لار الیری کا یار کبھی نہ اُترے پار - حیلہ وحوالہ کرنے والے مرد کا اعتبار کبھی نکرنا چاہیئے

لادے لدادے لادنیوالا ساتھ نہ دے - جو شخص ہر طرح کا خرچ اور ہر طرح کا بوجھ اور ہر طرح کی تکلیف دوسرے ہی پر ڈالے اُس کی نسبت بولتے ہین -

لاگ گئی (یا لگ گئی) تب لاج کہان - جب دل کہین لگ جاتا ہے - تو پھر شرم کا پاس نہین رہتا -

لال گودڑ مین نہین چھپتے - اچھی چیز چھپانے سے نہین چھپتی - ظاہر ہی ہوجاتی ہے -

لجاؤ مرے ڈھٹاؤ جیے - بنیرت کی زندگی اور حیادار کی موت ہے -

لڈو کہنے سے مُنہ میٹھا نہین ہوتا - نرم اور چکنی چپڑی باتون سے کام نہین چلتا -

لڑکوری - زن بچہ دار -

لکڑی کے بل بندری ناچے - خوف اور تنبیہ سے لڑکی درست ہوتی ہے -

لگا تو تیر نہین تو تکا - آدمی کو ہمت نہ ہارنا چاہیئے -

لگے اُنگلی پکڑتے پکڑتے پہنچا پکڑنے - زرا سا سہارا پاکر بڑھنے لگے - جانصاحب ؎

نکلے ہین آج خواب خدا رکھے سنبھلے
اُنگلی پہ ہاتھ رکھتے ہی بچے پہ آئے ہے

لگی بُری ہوتی ہے - چاہت مین بُرا بھلا کچھ نہین سوجھتا -

لَلّو - (۱) زبان - (۲) کمسن و نابالغ عورت

لنگڑے نے چور بکڑا دوڑو میاں اندھے ناقابلون کے ساتھی بھی ناقابل ہی ہوتے ہین۔

لنگڑی ٹبیر آسمان پر گھونسلا۔ اپنی لیاقت و حوصلہ سے بڑھکر دعوی کرنے والا۔

لوہا جانے لوہار جانے دھوکنے والے کی بلا جانے۔ جس کی بات جسکے متعلق ہے وہی خوب جانتا ہے۔ درمیانی اور اجنبی آدمی کو کیا معلوم ہو۔

لونڈھا۔ مرد جوان۔ فربہ و توانا۔

لوگو۔ یہ لفظ بطور منادی کے عورتون کی زبان پر خاصکر ہے۔ مرد اس منادی کو نہین بولتے۔ حافظ صاحب ؎

ذکر ہر مصرع مین آیا ہے خدا کی شان کا
لوگو بیت اللہ مطلع ہے مرے دیوان کا

لونڈون گھیری۔ فاحشہ۔ لڑکون سے بُرا کام کرانے والی عورت۔ بھٹیارنون کا محاورہ

لہو کا ہلکا ہونا۔ کشت و خون کا سامان دیکھکر خوف کھانا اور غش مین آجانا۔ یہ اصطلاح مردون کی زبان پر بھی آتی ہے۔ بحر ؎

اُس سرخ ڈوپٹے کی طرف دیکھنا اے دل
ناحق تیری ہوگی لہو تیرا ہے ہلکا

لہو لگاکے شہیدون مین داخل ہونا۔ تھوڑا کام انجام دیکر اپنا بھی نام کرنا اور حقدار

دستحق بنجانا۔

لیئے پوئی۔ متاع خانہ۔ جانفا صاحب ؎

سب لیئے پوئی کھاگیا تیرا دبنگ یار
مجھسے نہ اُڑ زناخی تو اُس سے چپک گئی

لینے کے دینے پڑگئے۔ جہان فائدہ کی اُمید تھی وہان اُلٹا نقصان اُٹھانا پڑا۔

لینا نہ دینا باتون کا جمع خرچ۔ جو نری باتون ہی باتون مین ٹالے اسکی نسبت یہ بولتے ہین۔

لینا ایک نہ دینا دو۔ مفت کسی علت مین پھنس جانا۔

م

ماٹ کا ماٹ بگڑا ہے۔ سب کی عقل ماری گئی ہے۔

مار مار دھول اُڑانی۔ نمائشی اہتمام اور انتظام کچھ بھی نہین۔

مار سے بھوت بھاگتا ہے۔ مار کے آگے سب شرارت رفو چکر ہوجاتی ہے۔

مارنے والے سے جلانے والا بڑا ہے دشمن ہلاکت مین اپنی کوشش ختم کردے خدا محافظ ہے۔

مال مفت دل بے رحم۔ پرایا مال مفت اور بے دریغ اُڑانا۔

مامتا۔ مہر مادری۔

مامون۔ سانپ۔ انشا ؎

اوہی مامی جان نگوڑا ادھر کا دل مین بیٹھ گیا
اتنا جیسا موٹا سارا مامون بل مین بیٹھ گیا

مامی بنیا۔ طرفداری کرنا۔ جانفصاحب ؎

حق مان کا بھی سمجھو نہ پیو مامی دُھن کی
بیٹا تمھین لائق ہے کرو بات چلن کی

مان جائی۔ خواہر ہمشیر۔ جانفصاحب ؎

مانجائی ہون مین ڈالون گی آنچل ہی میرا کام
جو تہ چھپا کے نیگ لین دولہ کی سالیان

مان بیٹون مین لڑائی ہوئی لوگون نے جانا بیر پڑا۔ اپنون کی لڑائی اور خفگی دیر پا نہین ہوتی۔

مان کا پیٹ کمھار کا آوا کوئی گورا کوئی کالا۔ ایک ہی مان باپ کے لڑکے خوبصورت بھی ہون اور بدصورت بھی۔

مان مارے اور مان ہی مان پکارے۔ اپنون کا ظلم بھی ناگوار نہین معلوم ہوتا۔

مان فقیرنی اور پوت فتح خان۔ کم حقیقت مغرور آدمی۔

مان نہ مان مین تیری مہمان۔ جو بے بلائے کہین پہونچ جائے۔ یا کسی کی بات مین بطور اصلاح دخل دے۔

مان مرگئی پیاسی پوت کا نام جمنا۔ ماں باپ تنگی مین مرگئے بیٹے اپنے آپکو دولتمند بتاوین

مان کرنا۔ غرور کرنا۔ ناز و نیاز اُٹھانا۔

مانگ جلی۔ رانڈ۔ بیوہ۔ جانفصاحب ؎

دل جلی مانگ جلی بھوکھ جلی ہون تینو
کیا ہوا مُنھ سے نکلتا جو دھوان رہتا ہے

مانگ سے ٹھنڈی ہونا۔ سہاگن رہنا۔

مان مان کُچھڑیان۔ وہ روٹیان جو امرا کے محل سے عورتین اپنے لڑکون کو بھیجین۔

مان مہت۔ تعظیم و عزت۔

مانامت مچانا۔ ہنامت مچانا۔ فیلیا پن رونا پیٹنا۔ نواب مرزا ؎

جب وہان بھی پتا نہ پاون گی
دیکھو کیا مانامت مچاؤن گی

مانو تو الیشر نہین تو پتھر۔ مانو تو سب کچھ نہین تو کچھ بھی نہین۔ اعتقاد ہی سے عزت اور ادب ہے۔

مباخ۔ مؤباف۔ بازاری عورتین یہ محاورہ استعمال کرتی ہین۔ تمیزدار صحیح بولتی ہین۔

مت ماری جانا۔ زوال عقل۔

مت کر ساس بُرائی تیرے آگے آئی۔ بدی کا نتیجہ بدی ہے۔

مت کر نند بُرائی تو بھی کسی کی بھوجائی۔

تو بھی تو کسی کی بھاوج ہے تیری نند تجھسے اسی طرح پیش آئے گی۔

متھرا کی بھٹی گوکل کی گائے کرم پھوٹے تو باہر جائے۔ دلی کی بھٹی متھرا کی گائے کرم پھوٹے تو باہر جائے۔ متھرا۔ دلی اور گوکل والے حتی الوسع لڑکی اور گائے کو شہر سے جدا نہین کرتے۔

مجھے اور نہ تجھے ٹھور۔ نہ مجھے برداشت اور نہ تجھے اور دونون کی یکجائی۔

محلہ مین آئی برات پڑوسن کو لگی گھبراٹ۔ بلاوجہ گھبراہٹ ظاہر کرنا۔

محلی۔ خواجہ سرا۔ اشتاع ایک مصلی پہ خفا ہو کر دوگانہ ادا

مدعی سست گواہ چست۔ صاحب معاملہ تو کوشش نہین کرتا اور غیر لوگ اُسکے معاملہ مین کوشان ہین۔

مُردار یان۔ چھپکلیان۔

مردمانس۔ مرد۔

مردون کی جنیز۔ آلۂ تناسل مردان۔

مردوا۔ مرد۔ جانصاحب ؎

کیا منھ ہے منھ چڑھائے مری اس زبان کا
کس مردوے کو علم ہے میرے بیان کا

مردہ شو لیجائین۔ جب عورتین کسی سے بیزار ہوتی ہین تو اس کلمۂ بد دعا کو زبان پر لاتی ہین

مُرنڈا ہونا۔ سادگی کی پابندی پر قناعت گزین رہنا۔ عالم ؎

آدمی وہ نہین جو ٹھنڈا ہو
ایک جا بیٹھکر مرنڈا ہو

مرنے جوگا۔ اجل رسیدہ۔ نواب مرزا ؎

ناحق انیون مجھ پہ کھائی ہے
مرنے جوگے کی شامت آئی ہے

مردہ کو بیٹھکر روتے ہین روزی کو کھڑے ہوکر۔ بیکاری کا رنج بہت ہوتا ہے مرن جلین اور سوگ سامنے۔ مصیبت جھیلنے مین بھی شگون کی پابندی کرنا۔

مرتی کیا نہ کرتی۔ جب جان پر آبنتی ہے تو سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ ناچارگی اور بے بسی کی حالت مین سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔

مرے کو مارین شاہ مدار۔ جب مصیبت رسیدہ کو ایک نئی مصیبت آگھیرے اس موقعہ پر بولتے ہین

مرد مرے نام کو نامرد مرے مال کو۔ شریف لوگ نام کو بٹہ نہین لگاتے گو نقصان ہی ہوجائے۔ بعض لوگ حرص کی پیروی کرتے ہین گو عزت خاک مین ملجائے۔

مردمانس گھر ہی بھلے۔ عورتون کی دلچسپی مردون کے گھر رہنے مین ہے۔

مردہ دوزخ مین جائے یا بہشت مین اپنے

حلوے مانڈے سے کام۔ خود غرض آدمی کی نسبت بولتے ہین جو دوسرون کے نفع نقصان کی کچھ پرواہ نہ کرے اپنی مطلب براری سے غرض رکھے۔

مُرغ کی ایک ہی ٹانگ۔ کسی بیجا بات پر اڑ جانے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

مرغون کو خواب مین دانہ ہی دانہ۔ ہر شخص اپنی مرغوب شئے کی طرف ہی ہر وقت خیال رکھتا ہے۔

مُرغی اپنی جان سے گئی کھانیوالون کو سواد نہ آیا۔ جب کوئی شخص کسی کے ساتھ سلوک ومدارات کرنے مین جان لڑادے اور وہ شخص اس جانفشانی کو کچھ خیال مین نہ لائے یا اُس کا کچھ احسان نہ مانے اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

مُرغی کو تکلے کا گھاؤ کافی ہے۔ غریب کو تھوڑا سا نقصان بھی بہت بڑا ہے۔

مُرغی کی بانگ پر کیا اعتبار۔ مرغی کی بانگ کو کون صحیح کہتا ہے۔ لائقون مین نالائق کی پیش نہ جانے کے موقعہ پر کہتے ہین۔

مسجد ڈھاکر امام باڑہ بنایا۔ فرض کام کو چھوڑ کر مستحب وسنت پر آرہے

جانفشاں صہ

نکاحی بیاہی کو چھوڑ بیٹھے متاعی رنڈی کو گھر مین ڈالا

خدا کی مسجد کو تم نے ڈھا کر بنایا صاحب امام باڑہ

مسوارا۔ چلّے کا نہان جو بعد ایام نفاس کے عورتین نہاتی ہین۔

مستی کا جل کسکو میان چلّے ٹھُبس کو۔ دیکھنے والا ہی نہین تو آرایش کسکے لیے کیجائے

مستی۔ (۱) رنڈیون کی اصطلاح مین مستی لگانے کا پہلا روز جس روز یہ رسم ہوتی ہے اُس روز بہت بڑا جشن ہوتا ہے اور جو اس رسم کا کفیل ہوتا ہے وہ کوئی تماش بین گانٹھ کا پورا امیر ہوتا ہے جو اس رسم کے مصارف کا بار اُٹھاتا اور مسی لگانے والی باکرہ رنڈی کا ازالۂ بکارت کرتا ہے (۲) ماش کا آٹا خاص عورتون کی اصطلاح ہے۔

مسلمانی اور آنا کانی۔ اپنے ہمجنس سے پہلوتہی نہین کرنی چاہیئے۔

مشعلچی آپ ہی اندھا ہے۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جو اورون کو راہ بتائے اور آپ بھٹکتا پھرے۔

معمول کے دن۔ ایام حیض۔ رنگین صہ

ہر مہینہ مین ستاتے تھے مجھے پھول کے دن
ہارے ابکی تو مرے ٹل گئے معمول کے دن

مغز کے کپڑے اُڑانا۔ زیادہ بکواس کرنا۔
مُفت کی شراب تو قاضی نے بھی حلال کی ہے۔ مفت کی چیز مین جائز ناجائز کا خیال نہین رہتا۔
مُفلسی مین آٹا گیلا۔ مفلسی مین نقصان ہونے کے موقعہ پر بولتے ہین۔
مقابا۔ مستی کا جل آئینہ رکھنے کا ڈبہ۔
مکھی چھوڑنا ہاتھی نگلنا تو اُسی کا کام ہے۔ چھوٹی باتون مین ایمان داری جتلانا اور بڑی باتون مین بے ایمانی کرنا۔
مکّہ مین رہکر حج نکرنا۔ جب کوئی شخص اچھی صحبت مین رہکر کچھ فیض نہ اُٹھائے۔
مگر۔ حرف استثناء۔ الّا۔ مگر۔
ملاحظہ کی جگہ ملاخطہ کرنا۔ لحاظ ہی کا لحاظ ہے۔ مروّت والے کے ساتھ مروّت کی جاتی ہے۔
مَلّاحی کی مَلّاحی کی بانس کے بانس کھالے۔ رضا سے جہان ایک نقصان اُٹھائے وہان بہت سے نقصان اُٹھانے کے محل پر بولتے ہین یا کسی چیز کے دیدینے اور انکار اور ہٹ کے باعث عزت بھی اُتروانے کے موقعہ پر۔
مُلّا کی دوڑ مسجد تک۔ انتہائے کوشش جہان تک کسی کی دسترس اور حوصلہ ہوتا ہے وہین تک پہونچ سکتا ہے۔ اس سے آگے نہین جاسکتا۔ کم ہمتون اور پست حوصلہ والون کی نسبت بولتے ہین۔
مِلنا۔ جماع کرنا۔ جانفاصب ؎

ایک پر بیٹھ رہون اور کسی سے نہ ملون
ایسے بندی نے کیے ہین نہین اقرار کہین

مُلُولا۔ افسوس۔
مِلیا میٹ کرنا۔ برباد کرنا۔
مُلّا کی ماری حلال۔ بڑے آدمیون کا بُرا کام بھی اچھا سمجھا جانے کے موقعہ پر بولتے ہین
مُلّا نہ ہوگا تو کیا مسجد مین اذان نہوگی۔ کسی خاص آدمی کے نہ ہونے سے اُسکا متعلقہ کام رُکا نہ رہنے کے موقع پر بولتے ہین
مُلّا کی داڑھی سبز مین گئی۔ یون ہی باتون باتون مین کسی چیز کے ضایع ہوجانے کے موقع پر بولتے ہین۔
مُنڈو۔ یہ کلمہ عورتین مزاحاً (یا مذاقاً) دوسری عورت کے حق مین یا پیار سے لڑکیون کے حق مین کہتی ہین۔
مُنڈیا۔ سر کے معنے پر کلمہ حقارت۔ جانفاصب ؎

مین منڈیا کا ٹون تو ڑیا خانم کے ماری
ٹیان سی جان جائے موئے ناہنجار کی

مَن کی مَری کس سے کہون پیٹ مسوسا دیے رہون۔ پچھتانا اور دل ہی دل مین پیچ و تاب کھا کر رہجانا۔

مَن کو بھائے تو ڈھیلا بھی سیاری ہے۔ جی کو پسند آجائے تو بُری چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے۔

منگائی سستی لے آیا سٹی۔ یعنی بڑا بیوقوف ہے

مَن بھر کا سر ہلاتے ہین پیسہ بھر کی زبان نہین ہلائی جاتی۔ مغرور اور بیوقوف آدمی جو سیدھی طرح جواب نہ دے۔

منبر کو بنائے مسجد کو ڈھائے۔ وہ شخص جو چھوٹی چھوٹی باتون مین دینداری جتلائے اور بڑی باتون مین دینداری کے خلاف کرے۔

مَن چنگا تو کٹھوتی مین گنگا۔ جب خود خوشحال ہو تو دوسرے کی غریبی کی کیا فکر۔ اپنا پیٹ بھر جائے تو زمانہ پیٹ بھر اسمجھ مین آئے۔

مَن کے ہارے ہار مَن کے جیتے جیت دل کی تقویت سے سب کچھ ہوتا ہے۔

مَن سچا تو سب سچا۔ صدق دلی بڑی شے ہے۔

مَن ملے کا میلا۔ چت ملے کا چیلا۔ جب دو کا دل ملجائے تو زندگی اور دوستی کا لطف ہے اور دل نہ ملے تو بالکل بے لطفی ہے۔ یہ مثل دل کے ملنے نہ ملنے کے موقعہ پر بولی جاتی ہے۔

مُنھ پر کہے وہی موچھ کا بال۔ روبرو سچی بات کہدینے والا اصل مرد ہے۔ صادق آدمی کی نسبت بولتے ہین جو بلا لحاظ مُنھ پر سچی بات کہدے۔

مُنھ دیکھی سب کہین خدا لگتی کوئی نہ کہے۔ پاس لحاظ کے سبب اکثر لوگ سچی بات سے اجتناب کرتے ہین۔

مُنھ لگائی ڈومنی گاوے تال بتال۔ جب کوئی شخص ذراسی التفات سے سر چڑھجائے اُسکی نسبت بولتے ہین۔

مُنھ کھائے آنکھ لجائے۔ محسن کے آگے آنکھ جھک جاتی ہے۔

مُنھ مانگے موت بھی تو نہین ملتی۔ خواہش کے موافق کام نہ ہونے سے رنج نہ ہونے کے لیے بولتے ہین۔

مُنھ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی۔

مُنھ نکلی کو ٹھون چڑھی۔ مُنھ سے نکلی ہوئی بات اپنے قابو مین نہین رہتی جب راز ظاہر ہوگیا پھر چھپ نہین سکتا۔

مُوت۔ بضم و واؤ: معروف۔ نطفہ۔

موا۔ کلمۂ آزردگی جو عورتین کسی مرد کے

حق مین کہتی ہین۔ جانصاحب ع
ٹیان سی جان جائے موے انکار کی

مول سے بیاز پیارا۔ یہ مثل عورتین بیشتر داماد کے حق مین بولتی ہین۔ یعنے جس طرح زر اصل سے سود مہاجن کو عزیز زیادہ ہوتا ہے اُسی طرح بیٹی دے کر داماد کی محبت سوا ہوجاتی ہے۔ جانصاحب ؎

جیئے بیٹی مجھے داماد کے دم کا سہارا ہے
مثل ہے مول سے بی جان ہوتا بیاز پیارا ہے

مونڈھے پر بیٹھنا۔ کسب کرانے کی غرض سے رنڈیون کا مونڈھے پر بیٹھنا کستی تماش بین کے انتظار مین۔ جانصاحب ؎

مونڈھے پہ بیٹھون کرسی کی احق بنون مین کیون
وہ دل نہین ہے اب جو کرے یار کی تلاش

مونڈی کاٹنا۔ جسوقت عورتین کسی مرد سے بیزار ہوتی ہین اُسوقت اُس کی شان مین یہ کلمہ کہتی ہین۔ جانصاحب ؎

تھا چور کچھ تو دل مین جو سو بار کی تلاش
کیون مونڈی کاٹے رات کو تلوار کی تلاش

مُنھ دیکھنا۔ مہذب اصطلاح عورتون کی مرد کیساتھ شب باش ہونے کے معنی پر پنڈت نسیم ؎

رُخ دیکھ چکی ہون اب ترائین
مُنھ دوسرے کو دکھاؤن کیائین

موئیا۔ رشتۂ خام کی پیچک۔

مُنھ مانگا بر پایا۔ خاطر خواہ مراد ملی۔

موتی کی سی آب ہو۔ آبرو بڑی نازک چیز ہی

موری کی اینٹ مسجد مین لگی جب کسی ادنی آدمی کو بڑا رتبہ ملجائے یا رذیل اعلےٰ منصب پر پہونچ جائے۔ اُسکی نسبت بولتے ہین

موری کی اینٹ چوبارے لگی نیچ قوم کو خدا نے مرتبہ دیا۔

مولی اپنے بتون بھاری۔ یعنے ہر اپنا ہی بوجھ نہین اُٹھا سکتا اُسکا بار کیا اُٹھیگا۔

مونگ موٹھ مین چھوٹا بڑا کون؟ برادری مین سب کو یکسان سمجھنے کے لیے بولتے ہین۔

موئے (مرے) باپ کی بڑی آنکھین

چھوٹے آدمی کو مرنے کے بعد بڑا جاننے والے کسی چیز کی تعریف اُسکے گذر جانے کے بعد حد سے زیادہ کرنے والیکو کہتے ہین۔

موئے (مرے) شیر سے جیتی بلی بھلی۔

ادنی زندہ آدمی اعلیٰ مرے ہوئے شخص سے بہتر ہے۔

موئے (مرے) کا کوئی نام نہین لیتا

جیتے کا سب کوئی۔ زندہ کے سب کوئی ہین۔ مُردہ کا کوئی نہین۔

میان۔ شوہر۔

میٹھا برس۔ اٹھارواں برس جانصاحب
ے لگا میٹھا برس جب سے یہ صورت زہر لگتی ہے
کہین مشاطہ کر پیغام اب مصری کی نسبت کا
میٹھا مہینا۔ انگنا مہینا۔ آٹھوان مہینا۔
جانصاحب ے
خدا ہی خیر کرے بیگما کے ڈھینڈے کی
مہینا میٹھا ہے کھاتی ہوئی اچار آئی
میرے اُسکے جو ہونا تھا سو ہو گیا۔
مجامعت کا اتفاق ہو گیا۔
میلے سر سے ہونا۔ حیض سے ہونا۔ جانصاحب
ے دانہ بی بی کا نہ کھانا ہے کہ میلے سر سے ہوون
جانصاحب اوہی منگل کو نہاؤن کیا غرض
میکا۔ عورت کے مان باپ کا گھر۔
مینڈھیان گوندھنا۔ سر کے تھوڑے تھوڑے
بالون کو علٰحدہ گوندھنا عورتون کا۔
مین صحیح سلامت آئی راجہ کے چوتڑ
کٹا آئی۔ بزدل اور چالاک شخص کا دوسرے
کو بلا مین پھنسا کر خود علٰحدہ ہو جانا۔
میا بابا مر گئے یہی دہرا کر گئے بے سوچے
سمجھے دختر کو بدمزاجون کے گھر بیاہنا۔
میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو۔ مرغوب
شئے کو لینے والے اور نامرغوب سے نفرت
ظاہر کرنے والے کی نسبت بولتے ہین۔

میان کمائے ایک سیو دس ساس
نند کو چھوڑ دو ہمین تمھین بس۔ یعنے
اگر ساس نندون کو نہ دیا جاوے تو ہم میان
بی بی کو کافی ہے۔
میلے مین جھمیلا ہوا ہی کرتا ہے۔
کثرت ہجوم مین تکرار ہوا ہی کرتی ہے۔
مینڈکی کو بھی زکام ہوا۔ جو شخص کسی کام
کے لائق نہ ہو اور اُس کا حوصلہ کرے یا
ادنی ہو کر اعلیٰ لوگون کا مزاج اور گھمنڈ
کرے اُسکی نسبت بولتے ہین۔ جانصاحب ے
اے ہے تو بھی مرا غلام ہوا
مینڈکی کو بھی لو زکام ہوا
مین کرون تیری بھلائی تو کرے
میری آنکھون مین سلائی۔ جس کے
ساتھ نیکی کیجاے اس سے بدی ظاہر ہونے پر بولتے ہین۔
میرے تیرے۔ یگانے و بیگانے نوک سے غیر غیر جانتے ہین۔
میرے تیرے کھائین بتیسے کی صاحب پنڈیان
لڑوینوا دینگی لاو و تیل پڑے سے تل مجھے
مین کے گلے پر چھری۔ غرور کا نتیجہ بڑا ہوتا ہے
مین نے تیری چھاچھ چھوڑی کتون
سے تو چھٹا۔ جس شخص سے فائدہ کی اُمید ہو۔
اور اُلٹا نقصان پہونچانے پر آمادہ ہو جائے
تو فائدہ سے صبر کر کے اُس سے نقصان

سے بچنے کے لیے بولتے ہین۔

مین بھی رانی تو بھی رانی کون سر پر ڈالے پانی۔ گھر مین جب سب ہی مزاج پھوپا ہون تو کیونکر کام چلے۔

ن

ناک۔ غیرت۔ شرم۔

ناک چوٹی کاٹنا۔ ناک کاٹکر سر منڈوا دینا کسی عورت کی بات کے لیے۔ جانصاحب ؎

ناک چوٹی میری کاٹین یا مجھے وہ چھوڑ دین
پیار تو کرتی ہون ہان مرزا کے خدمتگار کو

ناک چوٹی گرفتار رہنا۔ خودماغی و بدمزاجی عورتون کی جانصاحب ؎

جانے بندی کی بلا مجھ پہ گذرتی کیا ہے
ناک چوٹی مین تو اپنی ہی گرفتار ہون مین

ناک گھسنا۔ خوشامد کرنا۔ جانصاحب ؎

جلاؤن ایسا کہ صندل کی طرح ناک گھسے
نہ آئے نسکٹا جو میرے گھر نہین آتا

ناک نہ رہی۔ غیرت نہ رہی۔

ناگن بھونری۔ موئے قفا۔

ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔ جو شخص کسی کام مین دخل تو رکھتا نہ ہو اور جاننے کا دعوے کرے اور دعوے کی تصدیق نہونے کا الزام کسی اور چیز پر رکھکر عذر اور حیلہ بہانہ سے بریت حاصل کرے اُس شخص کی نسبت بولتے ہین۔ کوئی کام اپنے تئین آتا نہ ہو اور اسباب و آلات کے بُرا ہونے کی شکایت کرکے ٹال دے (یعنے خود تو ناچ آتا نہین اور آنگن ٹیڑھا بتایا جارہا ہے)

ناچنے لگی تو گھونگھٹ کیسا۔ جب عیبناک کام اختیار کیا تو پھر شرم کیسی؟ بلا تامل جرأت کرنا چاہیئے۔

ناخن سے ماس جدا نہین ہوتا۔ اپنے کسی حال مین غیر نہین ہوسکتے یگانون مین لاکھ فساد ہوجائے تاہم یگانگت دور نہین ہوسکتی۔

نادان کرے بات دانا کرے قیاس۔ عقلمند ہر بات کو پرکھ لیتا ہے۔

نادان کی دوستی جی کا جنجال۔ جب نادان کی دوستی مین نقصان اُٹھائین اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

ناک تو کٹی پر وہ بھی نرہے۔ جب کسی کے تھوڑے سے نقصان ہونے پر دوسرے کا بہت سا نقصان ہوجائے۔ اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

ناک نہ کان نتھ بالیون کا ارمان۔

بے وقوفی کی راہ سے بے محل ارمان کرنا۔
ناک کٹی مبارک اور کان کٹے سلامت
بے غیرتی کی زندگی۔
نام بڑے اور درشن تھوڑے جس
شخص کا کسی کام مین نام بڑا مشہور ہو
اور پر کھنے پر نام کے خلاف نکلے اُس
کی نسبت بولتے ہین۔
نا کردہ بُرائی تو بھی کسی کی بھوجائی۔
جیسے کو تیسا۔ بدی کا نتیجہ بدی ہے۔
نانی خسم کرے دو ہتاّھی بھرے۔
گناہ تو کوئی کرے بھگتنا کسی کو پڑے۔
نانی کے آگے ماموں کی بُرائی۔ کسی
کے عزیز کی شکایت اُسی کے روبرو کرنے
کے موقعہ پر بولتے ہین۔
نادر کس نے ڈبائی؟ خضر نے۔ جہان
کسی کارہبری خرابی کا باعث ہوجائے۔ یا
جس پر کسی کام کی اُمید ہو اُس سے اُس
کام مین نقصان ہو پہنچے۔
نادر خشکی مین نہین چلتی۔ جو کوئی دولتمند
بغیر فیض وکرم کے ناموری چاہتا ہو اُس
موقعہ پر بولتے ہین۔ یعنے بغیر داد دہش کے
شہرت نہین ہوسکتی۔
نائی نائی بال کتنے۔ اُسنے کہا ججمان
آگے آتے ہین۔ جو بات ابھی پیش آنیوالی
اور ظاہر ہونے والی ہو اُسکے دریافت کرنے
اور پوچھنے کی فضولی مین بولتے ہین۔
نبختی۔ بدنصیب۔ جانصاحب ؎
جانصاحب تو رہے رات کو خانم کے گھر
مجھ نبختی نے عبث عیش کا سامان کیا
نت کنوان کھود نانت پانی پیا۔ پہلی
پونجی نہ ہونے کے باعث ہر روز کمانا اُتناہی
کھا لینے کے موقعہ پر بولتے ہین۔
نخرا تیلا۔ نخرہ۔ جانصاحب ؎
لٹوے بھائیے نہ مرے آگے سامنے
یہ نخرے تلے کیجیے جورو کے سامنے
نسکٹا۔ خواجہ سرا۔ جانصاحب ع
نہ آئے نسکٹا جو میرے گھر نہین آتا
نفری مین نخرا کیا۔ مزدوری مین احسان کیا۔
نقار خانہ مین طوطی کی آواز کون سنتا ہے
بڑے کارخانون مین چھوٹون کی کون پرواہ
کرتا ہے۔ بہت سے آدمیون کے سامنے ایک
آدھ کی رائے کیا چل سکتی ہے۔
نکٹی۔ گربہ۔ بلی۔
نکمے بال۔ موئے زہار۔ جانصاحب ؎
بیگما اچھا نہین بڑھنا نکمے بال کا
رکھ نکمے نوچ یا نور الگا ہڑتال کا

نکھٹو۔ مرد نالائق و بیکارہ۔ جانصاحب ؎
ایسا نکھٹو پلے سے میرے بندھا ہوا
اُلٹا پڑا ہے جھگڑا گلے روٹی والکا

نکٹا جیا۔ برے احوال۔ مصیبت میں بسر کرنا۔
نکھٹو کی جورو سدا ننگی۔ مجہول اور کاہل کی ذات سے راحت نہیں ملتی۔ اکثر سست مفلس کی نسبت بولا کرتے ہیں۔

نگوڑا۔ کلمۂ آزردگی ہے کسی مرد کی نسبت
جانصاحب ع
ٹانگین لیتے ہی نگوڑا ہو گیا۔

نگوڑا ناٹھا۔ بیکس۔

نگوڑا مارا۔ کلمۂ بیزاری۔ جانصاحب ؎
رسم ہے یہ نگوڑا مارا تھا
اُلٹا دینا پڑا ہے خون بہا

نلے دھارنا۔ اعصاب کا علاج کرنا۔ دوا کے گرم پانی کی دھار چھوڑنا۔ جانصاحب ؎
ہوک پیڑو کی گئی آج دوگانا جنیان
گرم پانی سے نلے دائی نے جب دھاری ہیں

ننگی ناچنا۔ عورت ہو کر لچا پن کرنا۔

ننگی کھلی ہونا۔ عریان۔ برہنہ۔ یا کمین سے کپڑا اسر کا ہونا۔ جانصاحب ؎
ننگی کھلی نہ بیٹھی ہوں ہمسائے والیاں
کوٹھے پہ تم چڑھا کر وصاحب پکارے

نمو ہی۔ پنبہ دہن۔ کم سخن۔ جانصاحب ؎
دو موہنی رسی ڈسے اُن کے دونوں ہاتھ نو
نمو ہی جان کے مجھ کو وہ مار لیتے ہیں
نمک والی کا نمک گرا اُس نے بٹور لیا
تیل والی کا تیل گرا اُس نے کیا بٹورا
بیٹی والی کی بیٹی جان سے گئی داماد نے دوسری شادی کر لی۔

ننھا سا۔ چھوٹا سا۔ جانصاحب ؎
دائی یقین دل کو ہے گر جائیگا حمل
ننھا سا لڑکا خواب میں کل پیٹ لگ گیا

ننھا کا تنا۔ صغر سنوں کی سی بات کرنا۔

صغر سنی کی حرکات کرنا۔ جانصاحب ؎
ننھا کا تو نہ جانصاحب تم
اُسکو کس رشتہ سے سُلایا پاس

نند۔ شوہر کی بہن۔

نندوئی۔ شوہر کا بہنوئی۔

نند کا نندوئی گلے لگ لگ روئی۔ نہایت دور کے رشتہ داروں سے عزیزداری و خصوصیت جتلانا۔

ننگی گھیرے گھاٹ نہ آپ نہائے نہ اوروں کو نہانے دے۔ جو آدمی نہ تو آپ کسی کام کو کرے۔ اور نہ اوروں کو کرنے دے۔ اُسکی نسبت بولتے ہیں۔

ننگی کیا نہائے گی اور کیا نچوڑیگی۔ بے مایہ کی کچھ حقیقت نہین ہوتی۔ بے مایہ آدمی سے کچھ جرأت نہ ہونے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

نوج۔ خدانخواستہ۔ ؎

تم کو خالق یہ دن نہ دکھلائے
نوج بی بی وہ اب گھڑی آئے

نو سو چوہے کھا کے بلّی حج کو چلی۔ جو شخص بہت سے کبیرہ گناہ کرکے پھر عبادت کی طرف رجوع ہو۔ اُسکی نسبت بولتے ہین اور اُس کی نسبت بھی جو ساری عمر گناہ مین مستغرق رہے اور آخر عمر مین پرہیزگار بنجائے۔

نوکری کیا خالہ جی کا گھر ہے۔ نوکر کو ہمیشہ اپنے آقا کا پابند رہنا پڑتا ہے۔ یا نوکری مین آرام طلبی نہین ہوتی۔

نو نقد نہ تیرہ اُدھار۔ تیرہ اُدھار ملنے سے نو نقد اچھے۔ مدت کے بعد بہت سا ملنے کی اُمید سے ترت کا تھوڑا ملنا غنیمت سمجھنے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

نہ تو کہے میری نہ مین کہون تیری۔ باہمی رازداری کے موقعہ پر بولتے ہین اگر ایک شخص دوسرے پر عیب نہ لگائیگا تو دوسرا بھی اُس پر عیب نہ لگائیگا۔

نہ کتا دیکھے گا نہ بھونکے گا۔ دشمن۔ اور حاسد کے سامنے نہ جانے کے لیے نصیحتاً بولتے ہین۔

نہ گندی گلی جائے نہ کتا ڈاٹے۔ نہ بُرون سے تعلّق رکھیے نہ ذلّت اُٹھائیے

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچینگی۔ جس کام مین ایسی شرطین لگائی جاوین جنکا پورا ہونا ناممکن ہو۔ خاص الخاص اس مطلب سے کہ نہ تو شرطون کے موافق سارا سامان تیار ہو اور نہ یہ کام ہو۔ اس کام کے محال ہونے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

نلا ٹل جانا۔ عصب کی ترتیب مین فرق آنا۔ انتشاع

بھاڑ مین جائے یہ کھلی ٹل گیا میر نلا

نئی نویلی۔ نئی عورت۔ حالنصاحب ؎

نہ دیکھے دولہ کو ساس نندون کے آگے گھونگھٹ اُٹھا اُٹھا کر
نئی نویلی دولھن ہے بچی ابھی تو وہ چار دن حیا کر

نئی نائن بانس کی نہرنی۔ اترانے والے کی نسبت بولتے ہین۔

نئی کہانی گڑھ سے میٹھی۔ ہر نئی بات نہایت مزیدار ہوتی ہے۔ (کُلُّ جدیدٍ لذیذٌ)

نیا نویلا۔ نیا مرد۔

نئے نواب آسمان پر دماغ - نو دولت آدمی جو نہایت مغرور ہو اُس کی نسبت بولتے ہین۔

نین متنی - وہ عورت جو بے سبب ہر بات پر روٹھے۔

نیا نو دن پُرانا سو دن - نئے آدمی کی چند روزہ زیادہ قدر رہتی ہے۔ یا نئے کی نسبت پُرانے کا اعتبار زیادہ ہوتا ہے۔

نیا حکیم دے افیم - ناتجربہ کار سے نقصان ہوتا ہے۔

نیا مُلّا مسجد کو دوڑ دوڑ جاتا ہے۔ جو کوئی نئی بات سیکھتا ہے۔ اُسکو ہر وقت اُسی کا خیال رہتا ہے۔

نیت ثابت منزل آسان - نیک نیت اور صاف دل آدمی کے سب کام بآسانی ہو جاتے ہین۔

نیک صلاح کا پوچھنا کیا - کار خیر یا نیک کام مین دیر کی ضرورت نہین۔

نیکی نیک راہ بدی بیش راہ - نیکی و بدی دونون کا ثمرہ ملتا ہے۔

و

واری - کلمہ برابر والیون اور ہمجولیون کو مخاطب کرنے کا۔ پنڈت نسیم ؎

بول اُٹھی بکاؤلی کہ واری
مجرم کا ہے کا پردہ داری

جانفضا صاحب ع

واری جو سُنا ہوگا سلیمان گویّا

واہ پیر علیا پکائی مین نے کھیر ہو گیا ولیا - مراد کے خلاف کام بگڑ جائے تو اُسوقت عورتین بولتی ہین۔

وریان - گانے والی عورتون کی اصطلاح بلاگردان ہونے کے معنے پر۔

وقت پر تو گدھے کو بھی باپ بنا لیتے ہین - ضرورت کے وقت ادنی آدمی کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔

وقت نکل جاتا ہے اور بات یاد رہجاتی ہے - کسی کا کام رُکا نہین رہتا۔ ہان جو وقت پر کام نہ آئے اُسکی بدسلوکی یاد رہجاتی ہے۔

ولی کو ولی خوب پہچانتا ہے - جب کوئی شخص اپنی قسم کے چالاک کی چالاکی کو تاڑ جائے اُسکی نسبت بولتے ہین۔

ولی کے گھر مین شیطان - نیکون کے گھر مین بُرے آدمی یا بُری اولاد وہ - کنایہ ہے خاوند سے خواہ وہ نکاح کیا ہوا

ہو یا آنکھ لگا ہو۔ جانصاحب ؎
کچھ نہ ہو رکھ لون جوتنگی کی دوا
اسقدر لوگو وہ ڈھیلا ہو گیا

ولہ

دو مونہی رسّی ڈسے اُنکے دونون ہاتھونکو
نمو ہی جان کے مجھکو وہ مار لیتے ہین

وہ بات۔ مجامعت۔ جانصاحب ؎
کی نہ تھی وہ بات جبتک بلبلاتا تھا بہت
تھوک تیری مردوے دودن کی چاہت ہو گئی

صاحبقران رباعی

مین نے اک روز کہا اُنسے کہ اے جان جہان
اب یہ لازم ہی کہ تدبیر کرو سونے کی
ہنسکے فرمایا کہ گھر آیا ہے سُور ہیے
پر جو تم سمجھے ہو وہ بات نہین ہونیکی

وہ کام۔ مجامعت۔ جانصاحب ؎
چُپکے رہنے سے تھا حرام وہ کام
ایک دو بولون سے حلال ہوا

وہی پڑوسن بھاوین جو دونون پلے بجاوین۔ دونون فریق کی طرف ملا رہنا اور کسی کا بُرا نہ ہونا۔

وہی میان چوتھا پھونکین وہی میان درباری۔ سب کام خود ہی انجام دینا۔

وہم کی دوا تو لقمان کے پاس بھی نہین۔ وہم کسی طرح دور نہین ہو سکتا۔

وہ دن ہوا ہو گئے ؛ وہ دن گئے جب خلیل خان فاختہ اڑاتے تھے۔ اب اقبال کے دن نہین رہے۔ بلکہ ادبار کا زمانہ آگیا ہے۔

وُئی۔ کلمۂ استعجاب۔ بیشتر عورتون کی زبان پر جاری ہے۔

ہ

ہاتھیون سے گنّے کھانا۔ بڑے آدمیون سے مقابلہ یا عزیزداری دوستی کرنا۔ عالم ؎
آنا خاطر مین کس کو لاتی ہے
گنّے یہ ہاتھیون سے کھاتی ہے

ہانڈی مین جو ہوگا ڈوئی مین نکل آئیگا۔ جو بات نفس الامر مین ہے ظاہر ہو جائیگی۔ جانصاحب ؎
ہوگا جو ہانڈی مین ڈوئی مین وہ آئیگا نکل
بول کر خیر سے شر نہ بڑھاؤن کیا غرض

ہانکے پکارے کہنا۔ اعلان کے ساتھ کہنا۔ جانصاحب ع
یہ کہتی ہون ہان ہانکے پکارے کئی دن سے

ہاتھ نہ مٹھی ہلبلا اٹھی۔ بے زری مین

خریداری کا حوصلہ۔

ہاتھون مھندی پانؤن مھندی اپنے لچھن اورون دیندی۔ اپنا الزام دوسرون کے ذمہ عائد کرنا۔

ہاتھ پانؤن مین سنیچر ہے۔ بے نتیجہ کام اور دوا دوش کرنا۔

ہیجوینا ہیجوا۔ افیون کی گولی جو بچون کو عورتین کھلاتی ہین۔

ہتھیلی پر فلانی رکھنا۔ ہر ایک مرد سے آمادۂ مجامعت رہنا کسی عورت کا۔ جانصاحب

نہ ایک بار بھی تھوکا مین اُنکے جاؤن نثار
فلانی رکھ کے ہتھیلی پہ وہ ھزار آئی

ہتھیلی پر سرسون جمانا۔ کام مین بہت عجلت کرنا۔

ہڈیان توڑنا۔ خوب زدوکوب کرنا۔ جانصاحب

شرط ہے تیری ہڈیان توڑون
تونے توڑا مرا گلاس خواص

ہرائی جتائی کرنا کٹ حجتی کرنا۔

ہر جیسے کو تیسا۔ ہر فرعونے رامو سی۔

ہرگاہ۔ ہرگز۔ جاہل عورتون کی زبان۔

ہڑدنگا کھیلنا۔ جست وخیز کرنا بچون کا عالم

لڑکی وہ کیا جو کھیلے ہڑدنگا
کھیلون مین کھیل ہے تو بے ڈھنگا

ہک نہ دھک۔ بیدردی سے۔ انشا

ہک نہ دھک تو نے دوگانا دیدیا دھکا تو آہ
بھاڑ مین جائے یہ کھیلی ٹل گیا میرا ملا

ہک بک رہجانا۔ متحیر و ششدر رہجانا۔

ہلبل۔ جلدی۔ جانصاحب

گیہون ہل ہل کے مین اُٹھا نہ سکی
بچہ ہونے کی اوہی ہلبل مین

ہلدی لگی نہ پھٹکری پٹاخ سی ہوا پڑی۔ مفت کام بن گیا کچھ خرچ نہوا

ہلکا لہو ہونا۔ خون دیکھ کر غش آجانا۔

بحر

اُس سُرخ ڈوپٹے کی طرف دیکھ نہ اے دل
ناحق سُبکی ہوگی لہو تیرا ہے ہلکا

ہلکم ڈالنا۔ جلدی مچانا۔ رنگین

شب کو ملنے کی زناخی نے یہ اودھم ڈالی
ہاتھ پانؤن اپنے گئے پھول پہ ہلکم ڈالی

ہمارا جنازہ دیکھو۔ ہمارا حلوا کھاؤ۔ ہمارا لہو پیو۔ ہمارا مردہ دیکھو۔ تسمین جو بیشتر عورتون کی زبان پر اور خاص موقعون پر مردون کی زبان پر بھی آتی ہین ہماری بھتی کھاؤ۔ یہ بھی قسم ہے۔

ہمین بیٹو۔ ہمین کھاؤ ہمین گاڑو۔ ہمیں ہے ہے کرو۔ یہ سب ہمین ہین

ہمسائی۔ زن ہمسایہ۔ جانصاحب ؎

ہمسائی میرے سر کی قسم آیو ضرور
کونڈا کرونگی جمعہ کو بسم اللہ کا

ہمیشہ روتے ہی جنم گذرا۔ ایک نہ ایک تکلیف کی شکایت موجود ہی رہی۔

ہندی کی چندی نکالنا۔ بات کی کھوج نکالنا۔

ہولا ہولی کرنا۔ گھبرا دینا۔

ہونا۔ انزال منی ہونا۔ جانصاحب ع

ٹانگین لیتے ہی نگوڑا ہوگیا

ہونسنا۔ حسد کرنا کسی کے بہبود یا جاہ وجلال یا خوبی کا ذکر حاسدانہ طور پر کرنا۔ جانصاحب ؎

مجھے ہونسو نہ حف دیدون مین تمسے ہون کہین دبلی
ذرا ڈورے سے ناپو کس کے یہ بازو نکلتے ہین

ی

یار۔ شوہر نا جائز۔ جانصاحب ع

سب لیئے پونجی کھا گیا تیرا ونگ یار

یگانا۔ وہ عورت جس سے کوئی مساحقت پیشہ عورت مساحقہ کرنے کا ارادہ کرچکی ہو لیکن ابھی کچھ نہ ہوا ہو۔

خاص محاورات بیگمات

الف

آتوحی۔ لڑکیونکو پڑھانی والی عورت۔

آٹھ آٹھ آنسو روئی۔ زار زار روئی۔

آنچل آنا۔ چھاتیون کا سوج جانا۔

آئے دن روٹھتی ہے۔ ہمیشہ ذری ذری سی بات پر روٹھ جاتی ہے۔

اُبل گئی۔ بدکار ہوئی۔ جوش جوانی سے اندھی ہوگئی

اپنے دلون سے صاف ہے۔ جی سے صاف ہے یعنے صرف ہنسمکھ ہے بد وضع نہین۔

اپنی والی پر اگر آؤن۔ یعنے اپنی بات کی پہ آؤن یا بد خلقی پر کمر باندھون تو ٹھیک بنادون

نواب مرزا شوق ؎

اپنی والی پہ مین جو آؤنگی
تنکے بوٹی تری اڑا ؤنگی

اپنی ایڑی دیکھو۔ یعنے نظر نہ لگاؤ۔ ہونسو نہین

قاعدہ ہے کہ جو کسی کو دیکھ کر اپنی ایڑی کو دیکھلے تو نظر کا اثر نہین ہوتا ہے۔

اتگت - بے حد و نہایت۔

اُجلی - دھوبن کو کہتی ہین۔ مثنوی ؎

اُجلی کی جان کو روتی ہون لگائے چپٹ
ابتو گٹھری مین بھی کوئی نہین اُجلا جوڑا

اچھوانی کئی ایک دوائین ہوتی ہین جنکو بھگو کر اور جوش کرکے زچہ کو بعد بچہ جننے کے پلاتے ہین۔

اُردابیگنی - اُس ترکنی کو کہتی ہین جو محلونمین انتظام کرتی ہین

اُڑ جائے - یعنے مرجائے۔ رنگین ؎

جو نہ کام اپنا ہو کے اپنے آئے
وہ الٰہی سے جہان سے اُڑ جائے

اُسے علی کی سنوار - کوسنے کے مقام پر بولتی ہین۔ خدا کی پھٹکار بھی اسی معنی مین مستعمل ہے ؎

اُس کے گھر جائیگی مری بیزار
وہ نہ آئے اُسے علی کی سنوار

اُشغلہ اُٹھایا ہے - طوفان اُٹھایا۔ بے بات کی بات مشہور کی ہے ؎

اُس نے کبھی مجھے بنایا ہے
یہ نیا اُشغلہ اُٹھایا ہے

اُکٹتی ہے - یعنی ایک بات کو کرر سکر کہتی ہے۔ ؎

ہوتے سوتون کو اپنے اُکٹا کر
میرے کنبے کو کیون اُکٹتی ہے

اُکھل کھری ہے - یعنے اکیلا رہنا پسند کرتی ہے۔ دو چار مین نہین بیٹھتی ہے۔ ؎

ہے یہ عادت تری بُری بنّو
بن نہ اتنی اکھل کھری بنّو

الاچی - دوگانہ - زناخی - دوست - سہ گانہ - گوئیان - یہ سب لفظ ایک معنی رکھتے ہین۔ الاچی اُسے کہتے ہین جو ایک الاچی کے دانے نکالکر اور دونون باہم کھاکر دوست بنتی ہین۔ دوگانہ وہ جو دو ہرے بادام کو توڑ کر ایک ایک کھاکر دوستی کرتی ہین۔ زناخی وہ جو سینۂ مرغ سے ایک ہڈی نکلتی ہے اُسکو باہم توڑکر دوست ہوتی ہین۔ دوست وہ جو صرف زبانی دوستی کا اقرار کرکے دوست بنین۔ سہ گانہ دوگانہ کی دوگانہ کو کہتی ہین اگرچہ وہ رقیب اور کمال محل رشک ہین ہوتی ہین مگر دوگانہ کی پاس خاطر سے اُن کو سہ گانہ کہتی ہین۔ گوئیان وہ جو ساتھ کھیلی ہوئی ہو۔

المست - بہت مست ؎

خصم سے وہ اپنے زبردست ہے
نشے مین جوانی کے المست ہے

انمول ہے - یعنے ایسی چیز ہے کہ کوئی اُسکی قیمت ہی نہین دیسکتا ہے۔ نواب مرزا شوق ؎

سینے پر دونون چھاتیان انمول
اونچی، چکنی، کڑی، کراری، گول

اندر والا نہین سمجھتا ہے۔ یعنی دل نہین مانتا ہی۔
انگنا مہینہ ہی۔ آٹھوان مہینہ ہی۔ میٹھا مہینہ بھی کہتی ہین۔
انگیٹ۔ سراپا جسم کو کہتی ہین۔
انوکھی بات ہے۔ نئی اور نادر بات ہے۔

؎ اُلجھی رہتی ہے مرد سے دنرات
ہے یہ بنو تری انوکھی بات

اوپر والا۔ چاند کو کہتی ہین۔ جیسے اوپر والا ہوا یعنے چاند ہوا۔ اور کبھی اس سے خدا تعالےٰ بھی مراد ہوتا ہے۔ جیسے کہ کہتی ہین "اوپر والا دیکھتا ہے"۔
ایڑی چوٹی پر وارون۔ یعنے سر اور پانوٗن پر سے قربان کرون۔ ؎

اپنے جتکے پہ اُسکو مارون گی
ایڑی چوٹی پہ اُسکو وارونگی

ایسا کیا شہر شملہ ہی۔ یعنے ایسا کیا شہر نایاب ہے کہ کوئی کسی کی داد کو نہ پہونچے۔

ب

باجی۔ بہن کو کہتی ہین۔
بتولے نہ دے۔ فریب نہ دے۔ حیلہ حوالہ نکر۔
بٹلا منہ ہی۔ گول منہ ہے۔
بخشو مجھے۔ یعنے معاف کرو۔
بخشو بلی چوہا لنڈورا ہی ہو کر جیے گا یعنی اپنی عنایت رہنے دو مجکو یونہین جینے دو۔
بدن۔ عورت کے اندام نہانی اور مرد کے آلۂ تناسل کو کہتی ہین۔ جانصاحب ؎

آگئی چیر بدن مین تو لہو بہنے لگا
تخت کی رات کہون کیا کہ جو مجھپر گذرا

برنی۔ پلکون جھڑی عورت۔
بڑ مانا۔ جو بڑی نہ ہو اور اپنے کو بڑی جانے۔
بڑے بول کا سر نیچا ہے۔ یعنے غرور کرنا اور بڑی بات بولنا نہ چاہیئے کیونکہ آخر مین اُس سے سر نیچا ہوتا ہے۔
بڑی چیز اُٹھاتی ہے۔ یعنے قرآن اُٹھاتی ہے۔ قرآن کو بڑی چیز اور بڑی روٹی بھی کہتی ہین۔
بڑھبس لگا ہے۔ یعنے بڑھاپے مین منحرگی سوجھی ہے۔
بڑکی ماری ہے۔ یعنے افسون مارا ہے۔ جادو کی ماری ہوئی ہے۔
بڑھیل۔ بیوہ بوڑھیا کو کہتی ہین۔
بسورتی ہے۔ یعنی رونے کا منہ بناتی ہے۔
بغلی گھونسہ ہے۔ دشمن ہے۔
بگٹا بھرا۔ یعنی چنگل بھرا اور نوچ لیا۔ ؎

نگوڑے نے ایسا بگٹا بھرا کہ چھاتی مین اب تک ہی درد ہے

بلبلاتی ہے۔ منت وزاری کرتی ہے۔
بوبوا۔ وہ لونڈی یا ماما جسکی گود مین پرورش پائی ہو
بوٹا سا قد ہے۔ یعنے چھوٹا سا قد ہے۔
بوغبند۔ بڑی گٹھری۔
بھوڑ۔ چولھے کی زرد جلی ہوئی مٹی کو کہتی ہین۔
بھربھراہٹ ہے۔ یعنے سوجن ہے۔
بھنبھوڑا۔ یعنے دانتون سے چیرا اور پھاڑا۔
بھنڈ قدمی ہے۔ یعنے برقدم ہے۔
بھدرک نہین پڑتی تمھاری بات مین۔ یعنے تمھاری بات استوار نہین۔
بھونگڑا۔ بھونڈی اور بدزیب چیز۔
بے نماز ہوئی۔ یعنے حیض سے ہوئی۔
بید بید ہے۔ بے مروت ہے۔
بیڑی پہنائی ہے۔ یعنے حضرت بوعلی قلندر کی منت کی پتلی سوت کی بھی پہنائی ہے۔ اور محرم مین لڑکیون کو چاندی کی بھی پتلی بیڑی منت کی پہنائی جاتی ہے۔
بے رُخ ہوئی۔ یعنے بے مروت ہوگئی۔
بیچا۔ بلا۔ ایک مٹی کا چہرہ ہوتا ہے جسکو لگاکر بچون کو ڈرایا جاتا ہے۔
بیٹھک۔ اسکو کہتی ہین کہ اچھا ستھرا فرش بچھاکر اور اُس عورت کو جس پر یہ شبہہ ہوتا ہے کہ اُسپر کوئی آتا ہے نہلا دھلاکر اور ہار پھول پہناکر بٹھاتی اور گانا وغیرہ سنواتی ہین جیسے۔ میان شیخ سدو۔ میان شاہ دریا۔ سکندر شاہ۔ زین خان۔ اور جنات وغیرہ۔
بیر دوڑاتی ہے۔ یعنے مؤکل دوڑاتی ہے۔
کٹنے اور کٹنیان لگا رکھی ہین۔

پ

پاؤں بچہ ہوا۔ یعنے پیرون کے راستہ سے بچہ پیدا ہوا۔
پانؤن بھاری ہے۔ یعنے حمل سے ہے۔ پیٹ سے ہے۔
پچ جائے گی۔ یعنے سوجن کم ہوجائیگی۔
پچھاڑی۔ انگیا کی آستینون کے پاس کے کپڑے کو کہتی ہین۔
پرچک پائی۔ یعنے اجازت اور کمک پائی۔
پگڑی والا۔ حکیم کا شگون بد سمجھکر نام نہین لیتی ہین۔ اور شوہر کو بھی کہتی ہین۔
پنڈا پھیکا ہے۔ بخار ہے۔
پھوڑ۔ درگور۔ پھول پڑے۔ یعنے آگ لگے۔
پھوا پھوا۔ ایک کھیل ہے کہ صاحبزادیان باہم ہاتھ جوڑکر جگ جگ پھیریان لیکر کھیلتی ہین۔
پیٹ کی ہلکی ہے۔ امانت دار نہین ہے۔ بات افشا کردیتی ہے۔
پیٹی۔ کمر مین باندھنے کی چیز نیز صندوقچی وغیرہ

کو بھی کہتی ہین۔
پینڈیان۔ یہ لڈو میوے کے بنے ہوے ہوتے ہین جو دُلھن والون کی طرف سے دولھا کو مانجھے کے روز بھیجے جاتے ہین۔ نیز اُن کو بھی کہتی ہین کہ کچھ دواؤن کو ملاکر کوٹ کر لڈو کی طرح بناتے اور جاڑون مین کھاتے ہین۔

ت

تار تار کر دیا۔ یعنے تار تار کر دیا۔
تتر بتر کرون۔ تیر سے چھلنی کرون۔
تھکاریان۔ چڑیلون اور تیز بڑیون کو کہتی ہین۔
تختی۔ سینہ۔ کمر۔ بازو کو کہتی ہین۔ جیسے کہ فلان عورت کی "وجھپ تختی" اچھی ہے یعنے جامہ زیبی بھی ہے اور سینہ و بازو بھی بھرے بھرے ہین۔
تخت کی رات۔ بیاہ کی رات۔ شوہر کے گھر کی پہلی رات۔
تکا۔ دعوے۔
تلے دانی۔ ایک چھوٹی تھیلی ہوتی ہے جس کو سوئی بیچک رکھنے کے لیے بناتی ہین۔ اور سرمہ دانی وغیرہ بھی اُس مین رکھتی ہین۔
تلپٹ کر دیا۔ یعنے ملیا میٹ کر دیا۔ برباد کر دیا۔
توتو۔ زبان کو کہتی ہین۔
توم ڈالا۔ یعنے پراگندہ کر دیا۔ تار تار کر دیا۔
تورا جناتی ہے۔ یعنے اپنی بزرگی دکھاتی ہے اور غرور کرتی ہے۔
تہس نہس ہوگئی۔ شیانا ناس گئی ٹھگئی۔
تھل بیٹھو۔ یعنے آرام کرو۔
تھگلی۔ پیوند۔
تیرے کارن۔ یعنے تیرے باعث۔
تیس دن بے چین ہون۔ ہمیشہ بے چین ہون

ٹ

ٹسوے بہاتی ہے۔ روتی ہے۔
ٹوکی۔ انگیا کی کٹوریون کو کہتی ہین۔
ٹھنڈیان نکلین۔ یعنے چیچک نکلی۔
ٹھنڈی کر ڈالون گی۔ توڑ ڈالون گی۔ چوڑیان توڑنا نہین کہتی ہین ٹھنڈی کرنا بولتی ہین۔

ج

جیا۔ دودھ پلائی کو کہتی ہین۔ اور مان کو بھی۔
جلے پانون کی بلی۔ وہ عورت جو ناحق گھر گھر پھرے۔
جھلسا۔ منہ کے قریب آگ لانے کو کہتی ہین۔
جی بھاری نہ کر۔ یعنے رو نہین غم نہ کر۔
جی کا بخار نکالا۔ دل کی بھڑاس نکالی۔
جیبی۔ ایک شئے کمان کے مانند ہوتی ہے۔ جس سے زبان صاف کیا کرتی ہین۔

چ

چلبلا پن۔ احمق پن۔
چرباک ہے۔ یعنی زبان دراز اور فریبی ہے۔
چڑیا۔ انگیا کی دونوں کٹوریوں کا درمیانی حصہ۔
چسکی ہے۔ یعنے خوب گرماگرم۔
چندیا سے پرے ہٹ۔ یعنے میرے سر کے پاس سے دور ہو جا۔
چونڈا۔ سر کے بال اور سر کو کہتی ہیں۔
چوچل ہائی ہے۔ یعنے نخرے باز ہے۔ فریبی ہے۔
چھوچھو۔ انا کی لڑکی اور وہ لونڈی ہم عمر جو ساتھ کھیلی ہو۔
چھیسی ہے۔ یعنے آٹھوں گانٹھ کمیت ہے۔
چھاتی پر مونگ دلتا ہے۔ یعنے میرے روبرو دوسری عورت سے ہم بستر ہوتا ہے۔
چھاجوں مینھ برستا ہے۔ یعنے بہت پانی برستا ہے۔
چھپ۔ اوڑھنے اور پہننے کو کہتے ہیں نیز جامہ زیبی۔
چھٹا رکھنا۔ کسی بات کا غلط الزام رکھنا۔
چھٹیل ہے۔ یعنے ٹھٹھہ باز ہے۔

ح

حف نظر۔ خدا تجھے نظر بد سے بچائے۔
نظر بد سے دور رہے۔
حرفت باز ہے۔ مکار اور فریبی ہے۔

خ

خشکہ کھاؤ۔ یعنے جاؤ اور خوش رہو جیسے کہا کرتی ہیں کہ "یہ منھ اور خشکہ" یعنے تم بھی اس قابل ہو۔
خشتک۔ پاجامہ۔ ازار۔ نیز اندام نہانی کو بھی کہتی ہیں

د

دائی کو مری کوستی ہے۔ یعنی مجھے کوستی ہے۔
دوا۔ وہ ماما یا لونڈی جس کی گود میں پرورش پائی ہو۔
درد کھاتی ہے۔ یعنے لڑکا جننا چاہتی ہے۔
دن ٹل گئے۔ یعنے حیض کے دن نکل گئے۔
دوپٹی۔ ایک وضع کی جالی ہوتی ہے جس کا دوہرا خانہ ہوتا ہے۔
دو منھ ہنسی بول لے۔ یعنی ذرا ہنس بول لے۔
دوجی سے ہے۔ یعنے پیٹ سے ہے۔
دو حرف بھیجتی ہوں۔ لعنت کرتی ہوں۔
دونا۔ یعنے نیاز۔ نذر۔ جیسے کہتی ہیں کہ

"مشکلکشا کا دونا دونگی"۔

دوالین۔ انگیا کی کٹوریون کے نیچے کے ٹکڑے کو کہتی ہین۔

دو بھر ہوا۔ مشکل ہوا۔

دور پار۔ یعنے خدا نہ کرے۔

دھندے یا دہین۔ مکر و فریب و حیلے یا دہین۔

دھو کر اُٹھایا ہے۔ منت جب مانتے ہین تو قاعدہ ہے کہ یادداشت کے لیے کچھ پیسے یا چھلے دھو کر رکھ چھوڑتی ہین جب مراد آتی ہے تو اُس مین اور رقم ملا کر شیرینی منگا کر نذر دلاتی ہین۔

ر

راج کرے یہ اُلفت۔ یعنے آگ لگے اس محبت کو۔

رُخ بدلا ہے۔ یعنے مُنھ پھیرا ہے۔ دوستی موقوف کردی ہے۔

رسّی۔ سانپ کو کہتی ہین۔

روٹی اُٹھائی۔ قسم کھانے اور قرآن اُٹھانے کی بابت کہتی ہین

رسّی باندھی ہے۔ یعنے معمول باندھا ہے۔

ز

زناٹی۔ وہ جو زناٹے کہ مرغ کے سینہ کی ہڈی کو کہتے ہین۔ توڑ کر دوست بنے۔

زمین دیکھی۔ قے کرنے اور اوکنے کو کہتے ہین۔

زمین کا پیوند ہو جائے۔ یعنے مرجائے۔

زہر کی بجھی ہوئی ہے۔ یعنے بدذات اور بدباطن ہے۔

س

سُتھرائی۔ جھاڑو کو کہتی ہین۔

سر چوٹ۔ یعنے خلاف مرضی ہے۔

سگّہ بٹھایا ہے۔ حکم بٹھایا ہے۔

سنکو۔ جو چھپ کے باتین سُنے۔

سکھنی۔ جو عُمر اور ذات مین برابر ہو۔

سنانی آئی۔ کسی کی موت کی خبر آئی۔

سنجوگ۔ ملاپ۔ ملاقات۔

سہیلی۔ ہمعُمر برابر کی لونڈی۔

سیلی۔ رونگٹے جو پیرون پر نکلتے ہین۔

ش

شاہ کملی کا تکیہ۔ شاہ جہان آباد مین حضرت قطب صاحب کی درگاہ مین ایک تکیہ ہے وہان اکثر بیگمات عرس مین جاتی ہین۔

شتاہ۔ حرام کار۔

شفتل۔ پلشت۔ بدکار۔

شہ پانی۔ اجازت پانی

ط

طبق باز۔ اس عورت کو کہتی ہین جو چٹپٹی لڑاتی ہے
طبیش ہین ہے۔ یعنے غصہ مین ہے

ف

فطرتی ہی۔ یعنی مکار اور حیلہ انگیز ہے۔

ق

قدری کی۔ یعنے ہر چند بزرد کوشش کی۔
قصہ نا ندھا ہی۔ قصہ شروع کیا ہی۔ طوفان برپا کیا ہی
قطامہ ہے۔ کٹنی ہے

ک

کالے کوس ہے۔ بہت دور ہے۔
کان پڑے آواز نہین آتی۔ سنائی نہین دیتا
کان چھنی جانا۔ کان کا بیسہ بڑا ہو جانا۔
کان پر ہاتھ رکھنا۔ صاف انکار کرنا۔ انشا ؎
گھر کیا تھا دل مین انشا کے جنھون نے واہ واہ
دھر گئے وہ آج دونون ہاتھ اپنے کان پر
کتے کو ون کو گھن آئے۔ جس سے جس کو
گھن معلوم ہو۔ جانصاحب ؎
گھن آئے کتے کو ون کو جن گالیون سے بھی
سنے کہ ہائین سوت نے وہ ہر گھڑی مجھے
کچلنا۔ مارنا۔ پیٹنا
کچھ اوپر۔ کچھ زیادہ
کچا کھا جاؤنگی۔ نہایت خفگی کے موقع پر
بولتی ہین۔ جانصاحب ؎
خون ایسا گرم تھا بے آبداری چلگئی
کچے لوہے سے سوا بھی نرم فشتر ہو گیا
کچا ہو جانا۔ کچھ سلائی ہو جانا۔
کل کل توڑ دینا۔ جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ راحت
؎ توڑ دی تم نے کل مری کل کل
دائی آئے تو بکلی نکلے
کل آنا۔ چین پڑنا۔ قرار پانا۔ جانصاحب
؎ مین گری تو بھی گرا پاؤن نہ تیرا ٹوٹا
تیری دل کو تو کل آئی مرا پہونچا ٹوٹا
کل کی بات۔ تھوڑے عرصہ کا ذکر۔ جرأت
؎ آنکھ درنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی
کل کی ہی بات تجھے بات نہ کرآتی تھی
کوا گھار۔ نرغہ مین گھرنے کی جگہ۔ عالم
؎ باغ مین آکے خار مین ہون پھنسی
مین تو کوا گھار مین ہون پھنسی
کوئی ہکنی۔ وہ عورت جسکی خدمت کوئی اٹھا نہ سکے ہو۔
کونر اجانا۔ کائین کائین سے گھبرا جانا۔
کوٹھے والیان۔ کسبیان۔ رنڈیان۔
کود پڑنا۔ کسی معاملہ مین بیجا دخل دینا۔ اخترشاہ دہلوی

ے مہرو مرا لیگئی جھوٹا کرکے یہ کو دیڑی کہان سے آکر
کوؤن کا بھات کن بھاتو نمین جیاسا کن سلسون مین۔ دور کے رشتہ کا کیا اعتبار
کو دون دے کے پڑھنا۔ کم خرچ کرکے پڑھنا۔ جانصاحب
ے غلط بالکل پڑھاتی ہی بڑی روٹی تو نتو کو
فضیلت کیا پڑھی ہی دیکو دون اپنی آتو کو
کہرام۔ یہ قہر عام کی خرابی کیگیسی ہے یعنے بے حد
ماتم کیا اور رونا پیٹنا شروع کیا۔
کھرنی۔ انگیا اور شوازکی مونڈھنے کی تراش کو کہتے ہین
کیڑیان لگائی ہین۔ جونکین لگائی ہین۔
کیجا جان۔ دائی کو کہتے ہین

گ

گات۔ چھاتیان
گانڑ۔ آلہ تناسل کو کہتی ہین
گاچ۔ ایک قسم کا باریک کپڑا جو درخت کی چھال سی تیار ہوتا ہے
گرج کر بولی۔ بآواز مہیب جواب دیا۔
گردن پر سوار ہونا۔ سخت تقاضا کرنا۔ جانصاحب
ے نائی دھوبی کنجڑی بھٹیاری قصائی نابکار
ایک کوڑی کیلئے گردن پہ ہوتے ہین سوار
گرفتار۔ عاشق۔ فریفتہ۔ جرأت۔
ے روئے ہے بات بات پر جرأت
ہے گرفتار یہ کہین نہ کہین

گرد کرنا (۱) مات کرنا۔ ہرانا۔ شوق قدوائی
ے آندھی ہون جو چاہون گرد کردون
گرمی سے غضب کی سرد کردون
(۱) کپڑے میلے کرنا۔ جانصاحب
ے چھاتیان کیا ہین کہ دو رکھتی ہی تھیلے اتنا
گرد کر دیتی ہی دو روز مین کپڑے اتنا
گرد گھٹا۔ مفلس تماش بین۔
گرو پھرنا۔ صدقے۔ قربان ہونا۔ اختر شاہ
ے کیا لال پری ہوئی خوش اس سے۔
پھرنے لگی گرد اُس کے اٹھ کے
گردانی۔ نماز پڑھتے وقت خاص طریقے سے چادر یا دوپٹہ اوڑھتی ہین اسکو گردانی کہتی
گرگا۔ شریر بدکار۔ بدوضع کو کہتی ہین۔
گرگٹ کا جنم لینا۔ اس شخص کی نسبت کہتی ہین جو ایک حالت پر نہ قائم رہے جانصاحب
ے گرگٹ کا کیا لیا مری خورشید نے جنم۔
سو سو بدلتی رنگ ہی اک اک آن مین۔
گرگٹ کیطرح رنگ بدلنا۔ ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔ کچھ سے کچھ ہوجانا۔ جانصاحب
ے خورشید کیا کہون انھین آنکھون کے سامنے
گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا
گرگٹ کی طرح کبھی لال کبھی کالا ہونا۔ غصہ سے چہرے کا رنگ بدلجانا۔ جانصاحب۔

ے گرگٹ کی طرح کالا کبھی لال ہوگیا۔
غصہ سے مردے کا عجب حال ہوگیا۔

گرمی۔ (۱) آتشک کی بیماری۔ جانصاحب۔
ے آتشک باد کے گھوڑے پہ ہی انروزدن سوار
تو نہین چلتی ہے معلوم ہوا گرمی ہے
(۲) شہوت خواہش نفسانی۔ جانصاحب ے
لگے آگ ایسی گرمی کو، ہوئین سب چوڑیان ٹھنڈی
پکڑ کر ہاتھ کیسے زور سے، پہونچا مروڑا ہے

گرمیان کرنا۔ تپاک جتانا محبت ظاہر کرنا۔ نواب مرزا شوق
ے مجھے اب گھر کو جانے دیجئے آپ
گرمیان اور سے یہ کیجئے آپ

گرہ لگنا۔ عمر کا سال شروع ہونا۔ جانصاحب
ے بے پانچ سات کے رہی راحت نہین مجھے
جس سال سے لگی ہی گرہ بارہوین مجھے

گڑھی۔ چھوٹا قلعہ۔ جانصاحب
ے کام بیگم نے کیا گونڈے مین مردون کا اجی
گڑھیان نوروزمین کروائین بہتر خالی

گڑھیا مین منھ دھورکھو۔ جب کسی چیز کے دینے مین انکار مقصود ہوتا ہے۔ تو اسوقت کہتی ہین۔ نواب مرزا شوق
ے اب رہوگے اسی تمنا مین
دھورکھو اپنا منھ گڑھیا مین

گوبر گنیش۔ اسکو کہتی ہین۔ جو بدترین شے ہو

گلٹی چھوٹا پھوڑا جو گلے کے اندر قریب تالو کے ہوتا ہے۔

گود بھری جاتی ہی۔ پہلے پہل حمل کو سات مہینے گذرنے پر اسکی شادی کیجاتی ہے اور بڑی بوڑھیان واسطے شگون کے دطھن کی گود مین طرح طرح کے میوے بھرتی ہین

گھگھیاتی ہی منت وخوشامد کرتی ہے

گھر گھالے ہین۔ بہت گھر برباد کیے ہین

ل

لپکا اس بات کا ہی۔ یعنے مدام خواہش جماع کی ہے۔

لتری۔ وہ عورت جو ادھر کی ادھر لگائے

لشکر والا۔ خصم۔ خاوند۔

لکھوٹا اور لاکھا۔ پان کی سرخی جو بہت پان کھانے سے منھ پر جم جاتی ہی یا پان کے رنگ کو جو منھ پر لگاتے ہین۔

لگھا ہے۔ چغلخور ہے۔

لوٹھا مسٹنڈا۔ موٹے تازے کو کہتی ہین۔

لو۔ کان کی جڑ۔

لو کا لگے۔ یعنے آگ لگے۔

لہو پانی ایک کیا۔ یعنے بہت غصہ کیا اور نہایت طیش کھایا۔ نیز کبھی ہلکان کرنے کے معنے مین بھی مستعمل ہوتا ہے۔ ے

مردوے نے نہ اک مری مانی
کردیا ایک سب لہو پانی
لہٹی ہے۔ یعنے عاشق ہے۔

م

مٹکنا ہے۔ یعنے چھوٹا سا ہے۔
محرم۔ انگیا
مرچ ہے۔ یعنے بہت گرما گرم ہے۔
مسکی۔ فقط چولی کے حق مین بولتی ہین۔
معمولی دن ٹل گئے۔ یعنی حیض کے دن نکل گئے
ملنے سے مجھے چڑ ہے۔ یعنے جماع سے مجھے
نفرت ہے۔ ے

ہاتھ آئے گا کچھ نہ ملنے سے
مردوے مجھ کو چڑ ہے ملنے سے

منھ بھرائی دی۔ رشوت دی
منھ پھوڑ کر کہا۔ یعنے بے شرم ہوکر کہا۔
میرے منھ سے ہے۔ یعنے میری
وجہ سے یہ بات ہے۔

ن

ناگن۔ گدی کے اوپر کے سر کے بالون مین
ایک بھونری ہوتی ہے اُسکو کہتی ہین۔
نگوڑی ناتھی ہے بیکس اور بے اولاد ہے
نہوڑی نہین بھاتی۔ یعنے نخرہ نہین بھاتا
ننگی شمشیر ہون یعنے بے محابا اور نڈر ہون۔

ہ

ہاتھ پتھر کے تلے ہے۔ یعنے مقام مجبوری ہے
ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہین۔ یعنے بیکار
اور نکمے بیٹھے ہین۔
ہتھیلی مین چور پڑا۔ یعنے مہندی کا رنگ
مین سفید دھبہ رہگیا۔
ہرجائی ہے یعنے تلون مزاج ہے
ہلجان۔ شادی کے بعد ہر ایک سے پیسے لے کر
اور اسکو جمع کرکے پوری وغیرہ پکاتی ہین۔
ہلکان ہوئی۔ حیران ہوئی۔
ہمین ہے ہے کرے۔ یعنی ہمارا مردہ دیکھے
ہم کو پیٹے۔ جانصاحب ے

کچھ کرے تو ہماری بھتیجی کھائے
ہمین ہے ہے کرے جو ہاتھ لگائے

ہوکا ہے یعنے قناعت اور سیری نہین
ہوک پسلی کے درد کو کہتی ہین۔
ہونے کے دن آئے۔ یعنی حیض کے دن آئے
ہینگو۔ بلی اور اونٹ کو کہتی ہین اور بلی کو نکٹی
بھی کہتی ہین بدشگونی سمجھ کر تام نہین لیتی ہین

الحمدللہ تمنائے دلی برآئی کتاب ہذا ماہ دسمبر ۱۹۲۹ء مطبع مفید خلائق کانپور بسرپرستی حاجی محمد شفیع صاحب چھپکر شایع ہوئی

غلط العام و متروک کلام اسکا حصۂ اول متعارف الفاظ کی صحت پر مبنی ہے جسکی تفصیل صرف مطالعہ کی محتاج ہی دوسرے حصے مین متروکات کلام ہین جو چھ قسم پر منقسم ہین - اول وہ محاورات جو آتش و ناسخ سے پہلے متروک ہو چکے ہین - دوم وہ محاورات جو اُنکے زمانے مین متروک ہوے سوم وہ محاورات جو اُن کے بعد متروک ہوے چہارم وہ الفاظ جو بعض کے نزدیک قابل ترک اور بعض کے نزدیک قابل ترک ہین - پنجم وہ قدیم محاورات جو تھوڑی ترمیم کے ساتھ رائج ہین ششم الفاظ فصیح و غیر فصیح کی تشریح اور آخر مین الفاظ مبتذل و مذموم کی تصریح ہر رسالہ عام زبانداران اُردو خاص طلباء مدارس کیلیے بہت ضروری و مفید ہے

سعیدی ڈکشنری یا اُردو لغات سعیدی یہ انگریزی لغات کیطرح اُردو کی ایسی جامع اور اعلیٰ لغت ہے جس کی کہ فی الحال سخت ضرورت محسوس کیجارہی ہے اسمین خاص سنسکرت - ہندی - عربی - فارسی الفاظ کے علاوہ وہ انگریزی الفاظ بھی جو انگریزی خط کے درج ہین جو اُردو زبان مین مروج ہین - اس پر مستزاد یہ کہ ہر قسم کے قانونی اصطلاحات بھی اسمین شامل کر لیے گئے ہین اور انکی پوری طور سے تشریح کر دی گئی ہے - غرضکہ ہر طرح سے بڑی ہی کارآمد کتاب ہے زیر طبع

محاورات ثقات المعروف منیر المحاورات اسکی دو جلدین ہین اول جلد مین زبان اُردو کے وہ محاورات مع اسناد اساتذان ہند درج ہین جنکا محل صرف جدا جدا ہے اور کسی کسی معنی رکھتے ہین - دوسری جلد مین فارسی محاورات لکھکر اُنکے مترادف تمام محاورات اُردو دیدیے گئے ہین جو اپنی نوعیت مین ایک چیز ہے - زیر طبع

منیر اللغات یہ اُردو کی وہ جامع لغت ہے جسمین وہی اصطلاحات و کنایات و اشارات و ضرب الامثال وغیرہ مع اسناد درج ہین جو فی الحال فصحا کی زبان پر جاری ہین اور ان کا موضوع لہ خاص ایک ہی ہے اور وہ نظم و نثر دونون مین برابر لکھے اور پڑھے جاتے ہین - اسمین ہر محاورات کا محل صرف نہایت حسن و خوبی اشعار کے ذریعہ سے کیا گیا ہے - جو حضرات شعرا اور طلبا کیلیے نہایت مفید ہے - زیر طبع

(نوٹ)

ان تمام کتب کا ایک خاکہ پیش کر دینے کے بعد بھی ہمارا فرض ختم نہین ہو جاتا - بلکہ ہم اپنی اس محنت اور عرق ریزی کا صلہ صرف یہ چاہتے ہین کہ آپ حضرات سے شرف نیوٹیت حاصل کرین جو اس ساری دنیا کی کارائی ہے ایک بار آپ کے مطالعہ سے گزرنے پر اگر اسمین کوئی کمی محسوس ہوگی اور آپ ہمین اُس سے آگاہ کرین گے تو یہ ہمارے لئے باعث شکریہ ہی ہوگا - بلکہ ہم آپ کو اپنا بیحد مخلص سمجھ کر آیندہ ایڈیشن مین اضافہ کرنا ضروری سمجھین گے اور آپ کا ہر مشورہ انتہائی تشدد کے ساتھ قبول کیا جاوے گا - والسلام

ملنے کا پتہ حاجی محمد سعید تاجر کتب و مالک مطبع مجیدی کانپور

RARE BOOK
TO BE ISSUED

اشتہار ضرور کیجئے؟

اعنقریب کتب ذیل طبع ہوکر آپکے کتب خانہ کی زینت ہون گی!

منیر المحاورات - دو جلدون مین ترتیب مولوی محمد منیر صاحب لکھنوی) یہ وہ خزینہ محاورات اور گنجینہ مصطلحات ہی جسکی جلد اول مین تمام محاورات اُردو جو کئی کئی معنون پر مستعمل ہین اور ہر فرقہ مین اُسکا محل صرف علیحدہ علیحدہ ہی اپنے تمام معنون کے ساتھ بہ ترتیب حروف تہجی مع اسناد شعلہ اُستادان ہند نہایت خوبی سے جمع کردیے گئے ہین اور جلد دوم مین محاورات فارسی لکھکر اُنکے مترادف محاورات اُردو بتائے گئے ہین جو اُردو دان حضرات کیلئے خاص چیز ہین - اسکی پہلی جلد کا حجم قریب تین سو صفحہ کے ہی جو ۲½ پیمانہ پر زیر طبع ہے -

بازاری زبان و اصطلاحات پیشہ وران - یہ اپنی قسم کی پہلی کتاب ہی جسمین ہر فرقہ کی بول چال اور پیشہ وردن کی اصطلاحات ترتیب وار درج ہین جو اپنی نوعیت مین پہلی کتاب ہے قیمت ۸ر

غلط العام و متروک الکلام - اسمین بہت ہی تحقیق و تدقیق سے اُن الفاظ اردو کی تشریح کیگئی ہی جو فی زمانہ غلط بولے یا لکھے جاتے ہین یہ رسالہ ہر فرد علم کیلئے قابل ملاحظہ ہی - قیمت ۴ر

تحقیق اللسان - اسمین قریب قریب اُن تمام عربی فارسی - ہندی انگریزی الفاظ کا توافق و تخالف دکھایا ہی جو اُردو تراکیب مین بہ رسالہ بھی اپنی نوعیت مین نہایت کارآمد چیز ہی

جلد منگائیے!

لغات سعیدی - یہ وہ بحر لغات عربی فارسی اردو کی دلالتی و معرب مفرس کا مخزن ہی جسکی عرصہ سے اُردو دان پبلک نہایت شایق تھی - اسکی بابت مجدد زمانہ کے صاحبان اہل الرائے نے بڑی بڑی ریویو تحریر فرمائے ہین اور جمیع حضرات کی متفقہ رائے ہے کہ یہ لغت تمام مروجہ کتب لغات پر حاوی ہی پھر سب اسکی جسقدر بالبشان کتابت و طباعت و عمدگی کاغذ و جلدبندی میں اسمین وہ آب و تاب پیدا کردی ہی جسکے سامنے تمام کتب لغات ماند پڑگئی ہین خود منگائیے قیمت للعہ

گلشن جنان (مولود اسمر و رجہان) - یہ بے بہا تحفہ نسوان اپنی آپ نظیر ہے اسوقت تک کوئی مولود ایسا موجود نہین ہے جسکا نظم و نثر جزو کل سب عورتونکی زبان مین ہو جسکے تمام قصائد وغیرہ خاص اسکی مصنفہ کے ہون - حقیقت تو یہ ہی کہ صاحبزادی سمر و رجہان بیگم صاحبہ نے یہ رسالہ تصنیف کرکے نسوانی طبقہ پر احسان کیا ہی قیمت ۸ر

منیر الکلام - اگر ذوق سلیم رکھنے والے حضرات پاکیزہ کلام ملاحظہ فرمانا چاہتے ہین تو اس رسالہ کو منگائین قیمت ۴ر

کل فرمائشین نام صاحبزادی محمد سعیدہ احمد کتب کلکٹر خلاصی لوٹہ ۸۵ و مالک مطبع محمدی کان پور آنا چاہیین